Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ● 127 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 12th May, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۳ ذیقعدہ ۱۴۴۶ھ ● سوموار، ۱۲ مئی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

Titas® FOOTWEAR

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
اگر تم اتنی غلطیاں کرو کہ تمھاری غلطیاں آسمان تک پہنچ جائیں مگر تم اس کے بعد توبہ کرلو تب بھی اللہ ﷻ تمھاری توبہ کو قبول فرمالے گا۔
سنن ابن ماجہ - ابواب الزہد 4248

ٹرمپ کی مصالحتی تجویز کو ہندستان نے اہمیت نہیں دی

پاک مقبوضہ کشمیر کو واپس لینا ہی ہندستان کا اصل مقصد ہے

نئی دہلی، 11 مئی: پاک مقبوضہ آدھے کشمیر کو واپس لینا ہی اس وقت ہندوستان کا ایک بڑا ہدف ہے۔ اس ہدف کے بعد کوئی بھی سمجھوتہ مانا نہیں جائے گا۔ پاکستان کے ساتھ اگر مشورہ ہوسکتا ہے تو صرف دہشت گردی کے خلاف ہی۔ اتوار کو امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے جموں کشمیر مسئلے پر ثالثی تجویز کو ہندستان نے صاف طور پر نکال دیا، باوثوق ذرائع نے بھی اس کی توثیق کردی۔ سنیچر کی شام کو ڈونالڈ ٹرمپ نے سب سے پہلے دنیا کو بھارت۔ پاکستان کے درمیان جنگ بندی کی خبر دی تھی۔ اور پھر وہی ٹرمپ اتوار کو یہ تجویز دیا کہ دونوں ملک کشمیر سے متعلق تنازع کا حل بھی ڈھونڈلے۔ اس مشورے پر ہندستان کا رویہ پاکستان کے خلاف سخت رہا اور کہا کہ کشمیر ہندستان کا ایک اٹوٹ حصہ ہے۔ لہٰذا ہندستان کسی بھی تیسرے ملک کو اس معاملے میں مشورہ دینا گوارہ نہیں کیا۔ دہلی نے بھی ٹرمپ کے ثالثی حیثیت کو کھل کر چیلنج کردیا۔ مودی حکومت نے اس کا بھی اظہار کردیا کہ پاکستان کے ساتھ اگر کوئی بات ہوسکتی ہے تو وہ ہے اس جانب سے دہشت گردی و تخریب کاری کے خلاف۔ اور کشمیر کے بارے میں تو بالکل ہی نہیں۔ کشمیر ہندستان کا اٹوٹ حصہ ہے۔ جس پر قابض ہونے کے لئے پاکستان دہشت گردی و تخریب کاری کو ہوا دے رہا

باقی صفحہ 04 پر

ہندستان جنگ نہیں چاہتا لیکن دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے پر کارروائی ضروری تھی: ڈوبھال

نئی دہلی/بیجنگ، 11 مئی (یواین آئی) قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے وزیر خارجہ وانگ یی اور کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کی مرکزی کمیٹی کے سیاسی بیورو کے رکن سے کل رات ٹیلی فون پر بات کی اور کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کے خلاف کارروائی کرنا ضروری تھی لیکن جنگ چھیڑنا ہندوستان کا انتخاب نہیں ہے۔ ذرائع کے مطابق مسٹر ڈوبھال نے کہا کہ جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں بڑی تعداد میں ہندوستانیوں کا جانی نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو دہشت گردی کے خلاف کارروائی کرنے کی ضرورت تھی۔ انہوں نے کہا کہ جنگ ہندوستانی فریق کا انتخاب نہیں ہے اور یہ دونوں فریقین کے مفاد میں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے فوجی کارروائی روکنے کے لیے پہل کی ہے اور ہندوستان نے اسے قبول کرلیا ہے۔ امید ہے کہ علاقائی امن واستحکام جلد از جلد بحال ہو جائے گا۔ چینی وزارت خارجہ کے مطابق چینی خارجہ امور کمیشن کے دفتر کے ڈائریکٹر مسٹر وانگ یی نے امید ظاہر کی کہ ہندوستان اور پاکستان پرسکون اور تحمل کا مظاہرہ کریں گے، بات چیت اور مشاورت کے ذریعے اختلافات کو صحیح طریقے سے نپٹائیں گے اور حالات کو قابو سے باہر ہونے سے روکیں گے۔ مسٹر وانگ یی نے کہا کہ چین ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مشاورت کے ذریعے ایک جامع اور دیرپا جنگ بندی کی حمایت کرتا ہے۔ یہ دونوں

باقی صفحہ 04 پر

88 گھنٹوں کی خوفناک کشیدگی اور اچانک سیز فائر: پاکستان اور انڈیا کے ایک دوسرے پر میزائل حملوں کے بعد آگے کیا ہوگا؟

اسلام آباد 11 مئی: پاکستان اور انڈیا کے درمیان گذشتہ چار روز میں وہ سب کچھ ہو چکا ہے جس کا اس سے پہلے تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ لیکن اس وقت ملین ڈالر سوال یہ ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان ہونے والا سیز فائر دیرپا ہے بھی یا نہیں۔ ابھی اس سیز فائر کو چند ہی گھنٹے گزرے تھے کہ دونوں ممالک کی جانب سے ایک

باقی صفحہ 04 پر

معاہدے کی خلاف ورزی کرنے پر ہندوستان کی پاکستان کو سخت وارننگ

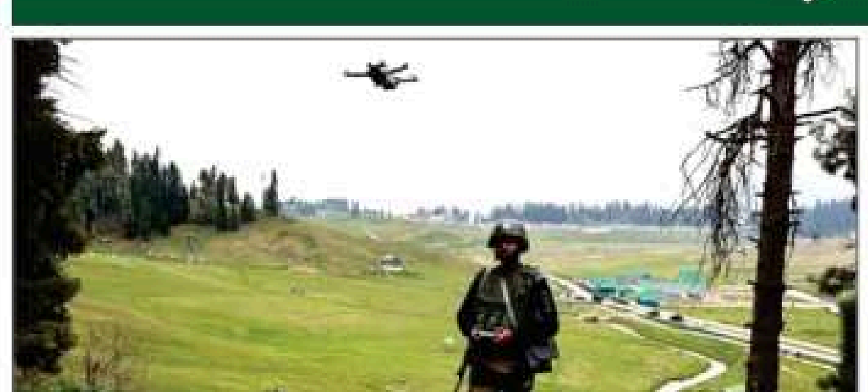

نئی دہلی 11 مئی: فوجی کارروائی روکنے کے معاہدے کی چند گھنٹوں میں ہی خلاف ورزی کرنے پر ہندوستان نے ہفتہ کی رات پاکستان کو سخت وارننگ دی کہ اگر وہ جلد ہی صورتحال کو کنٹرول نہیں کرتا تو ہندوستانی مسلح افواج کسی بھی قسم کے جرات مندانہ اقدام کا منہ توڑ جواب دینے سے پیچھے نہیں ہٹیں گی۔ خارجہ سیکرٹری وکرم مسری نے ہفتہ کی دیر رات ورچوئل میڈیا بریفنگ میں کہا، "گزشتہ کچھ دنوں

باقی صفحہ 04 پر

کھڑگے راہل نے مودی کو خط لکھ کر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 11 مئی (یواین آئی) کانگریس کے صدر اور راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی سے آپریشن سندور سے پہلے اور بعد کی صورتحال پر غور وخوض کرنے کے لیے فوری طور پر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اتوار کو وزیر اعظم کو لکھے ایک خط میں مسٹر کھڑگے نے کہا کہ وہ پہلگام دہشت گردانہ حملے، آپریشن سندور اور جنگ بندی کے اعلانات پر بحث کے لیے پارلیمنٹ کا فوری خصوصی اجلاس بلانے کی اپوزیشن کی متفقہ درخواست کو دہرا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ اس بات پر بھی بحث کرے گی کہ پہلے واشنگٹن ڈی سی اور پھر ہندوستان اور پاکستان کی حکومتیں جنگ بندی کا اعلان کرتی ہیں۔ انہوں نے خط میں یہ بھی کہا کہ اس سے قبل 28 اپریل کو لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے بھی پہلگام حملے پر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا تھا۔ مسٹر گاندھی نے اپنے خط میں وزیر اعظم سے درخواست کی کہ وہ پہلگام حملہ، آپریشن سندور اور اس کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے اعلان سے قبل جنگ بندی معاملہ پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ٹویٹ کے کرنے کے لئے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا جانا چاہئے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وزیر اعظم اس درخواست پر غور کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر گاندھی نے حالیہ آل پارٹی میٹنگ میں بھی پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کی بات کہی تھی۔

ہندپاک جنگ بندی پر ٹرمپ کا اعلان حیران کن: کانگریس

نئی دہلی، 11 مئی (یواین آئی) پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جاری تنازعہ میں جنگ بندی کے حوالہ سے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اعلان کو "حیران کن" قرار دیتے ہوئے کانگریس نے اتوار کو کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان مسئلہ کو بین الاقوامی نہیں بنایا جانا چاہئے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری سچن پائلٹ نے آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ گزشتہ 24 گھنٹوں میں واقعات میں تیزی سے تبدیلی کی وجہ سے حیران کن صورتحال سامنے آئی ہے۔ یہ جان کر سب حیران رہ گئے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کا اعلان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کرتے ہیں۔ مسٹر پائلٹ نے کہا، "شاید یہ پہلا موقع ہے کہ امریکی صدر نے سوشل میڈیا کے ذریعے جنگ بندی کا اعلان کیا ہے۔ ہمیں اس بات پر بھی توجہ دینی چاہیے کہ انہوں نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں کیا لکھا ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کے معاملے کو بین الاقوامی سطح پر لانا انتہائی حیران کن ہے۔" کانگریس کے لیڈر نے کہا، "کانگریس پارٹی ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تنازعہ میں سرحد کے نزدیک اپنی جانیں گنوانے والے ہمارے شہریوں کے اہل خانہ سے تعزیت کرتی ہے اور مرنے والوں کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ میں ہندوستانی فوج کی بہادری اور حوصلے کو سلام پیش کرتا ہوں۔ ہماری فوج نے ایک بار پھر دکھایا ہے کہ وہ دنیا کی بہترین فوجوں میں سے ایک ہے۔ کانگریس طویل عرصے سے مطالبہ کررہی ہے کہ پہلگام کے واقعہ اور اس کے بعد کی صورتحال پر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا جائے۔" انہوں نے کہا کہ سال 1994 میں کانگریس حکومت نے پی او کے کو واپس لینے کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کی تھی۔ مسٹر پائلٹ نے کہا، "اب وقت آ گیا ہے کہ ہم 1994 کی قرارداد کو دہرائیں۔ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد حکومت ہند کو پورے ملک اور اپوزیشن سمیت ہر سیاسی پارٹی کی طرف سے مکمل حمایت حاصل ہوئی، ہم نے پہلے دن سے ہی صاف کہہ دیا تھا کہ یہ ہماری روح پر حملہ ہے اور اس کا منہ توڑ جواب دینا

باقی صفحہ 04 پر

یونس حکومت کا شیخ حسینہ کو بڑا جھٹکا، عوامی لیگ پر لگائی پابندی

ڈھاکہ 11 مئی: بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی مشکلیں بڑھتی جا رہی ہیں۔ محمد یونس کی قیادت والی عبوری حکومت نے ہفتہ کی شام کو سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی پارٹی عوامی لیگ پر پابندی لگا دی ہے۔ یہ کارروائی دہشت گردی مخالف قانون کے تحت کی گئی ہے۔ اس قدم کو شیخ حسینہ کے لیے بہت بڑا جھٹکا تسلیم کیا جارہا ہے۔ یونس حکومت کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا، ''اس سلسلے میں سرکاری گزٹ نوٹیفکیشن اگلے کام کے دن پر جاری کیا جائے گا۔'' بیان میں ا؟ گے کہا گیا کہ یہ پابندی تب تک نافذ رہے گی جب تک عوامی لیگ اور اس کے رہنماو؟ ں کے خلاف بین الاقوامی فوجداری ٹریبونل (ا؟ ئی سی ٹی) میں چل رہی سماعت مکمل نہیں ہو جاتی تاکہ ملک کے تحفظ اور خود مختاری کا دفاع کیا جا سکے۔ یونس حکومت نے یہ بھی کہا کہ یہ فیصلہ 2024 کے جولائی میں ہوئی تحریک کے رہنماو؟ ں اور کارکنوں کے تحفظ کو یقینی کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ یہ فیصلہ بین الاقوامی فوجداری ٹریبونل میں مقدمہ چلانے والے شکایت کنندگان اور گواہوں کے تحفظ کے لیے بھی لیا گیا ہے۔ یونس کی صدارت میں ہوئی میٹنگ میں ا؟ ئی سی ٹی قانون میں بھی تبدیلی کی گئی، جس سے اب کسی بھی سیاسی پارٹی اور اس کی تنظیم پر مقدمہ چلایا جا سکتا ہے۔ وہیں یونس حکومت کے ذریعہ پابندی لگائے جانے پر عوامی لیگ نے رد عمل ظاہر کرتے ہوئے اس فیصلہ کو جابرانہ اور غیر جمہوری قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ 1949ء میں قائم عوامی لگ نید ہائیوں تک مشرقی پاکستان میں بنگالیوں کی خود مختاری کے لیے تحریک کی قیادت کی اور ا؟ خر کار 1971 کے 'مکتی سنگرام' کی قیادت کی۔

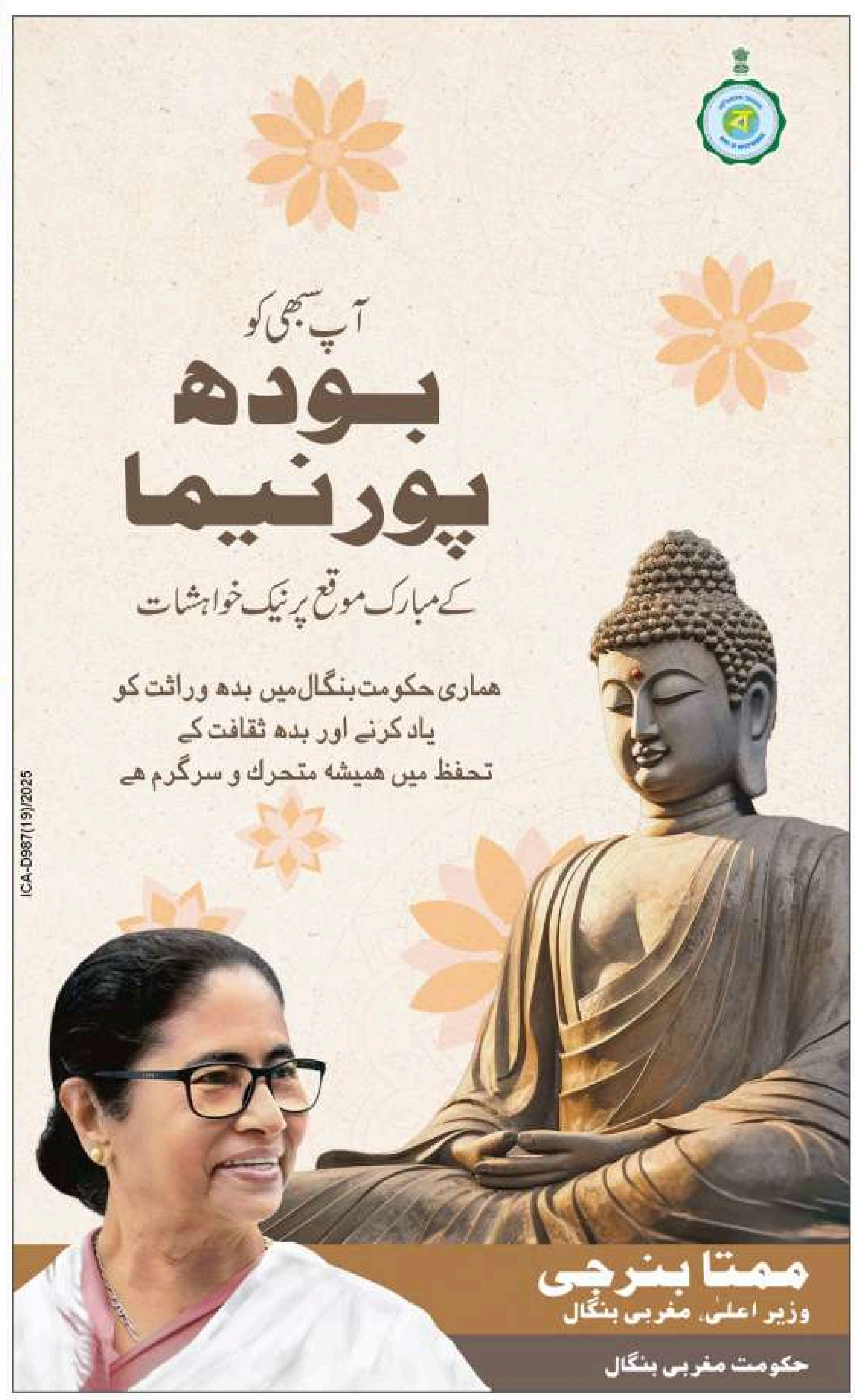

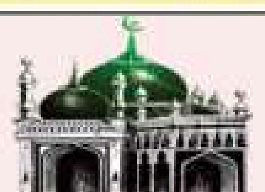

حیَّ علَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
12 / مئی 2025

فجر	3 بج کر 31 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 58 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 09 منٹ
مغرب	6 بج کر 13 منٹ
عشاء	7 بج کر 30 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ترنمول ٹیچرس آرگنائزیشن کی رکنیت اور ویب کوپر میں اضافہ
ریاست کے اساتذہ کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت پر بھروسہ

کولکاتا:11 مئی (عوامی نیوز سروس) ترنمول اساتذہ کی تنظیم کے ارکان کی تعداد ایک لمحے میں ڈرامائی طور پر بڑھ گئی۔ گزشتہ سال کے مقابلے میں 60 سے 120 فیصد ہوگئی۔ یہ اضافہ صرف پرائمری اور سیکنڈری سطح کی تنظیموں میں ہی نہیں بلکہ پروفیسری اداروں میں بھی ہے۔ جبکہ پروفیسر آرگنائزیشن ویب کوپر کے پچھلے سال 4,834 ممبران تھے، اس سال اس کی تعداد 7,500 سے زیادہ ہے۔ یعنی 60 فیصد سے زیادہ۔ دو سال پہلے، ثانوی اساتذہ کی تنظیم میں 26,000 سے کچھ زیادہ اراکین تھے، اور اب 50,000 ہیں۔ اسی وقت، تنظیم میں 36,000 پرائمری اساتذہ ہیں۔ یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ پچھلے سال اس میں دوگنا اضافہ ہوا ہے۔ یعنی اس معاملے میں 120 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہوا۔ جو چشم کشا ہے۔ ترنمول ٹیچرس آرگنائزیشن کے لیڈر فطری طور پر اس اطلاع سے خوش ہیں۔ سیاسی حلقوں کے مطابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ترقیاتی کاموں اور قیادت کے علاوہ کئی دیگر وجوہات سے حکمران جماعت پر اعتماد بڑھ رہا ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں دیگر سیاسی جماعتوں کی تنظیموں کے اساتذہ بھی ترنمول کی تحریک میں شامل ہوئے ہیں۔ لیڈران اس کا کریڈٹ وزیر تعلیم برتیا باسو کو بھی دے رہے ہیں۔ وزیر تعلیم برتیا ترنمول ایجوکیشن سیل کے چیئرمین بھی ہیں۔ ان کی قیادت میں ویب کوپر کی نو منتخب ریاستی کمیٹی کے تحت 35 ضلعی کمیٹیاں اور 22 یونیورسٹی کمیٹیاں پہلے ہی تشکیل دی جا چکی ہیں۔ ویب کوپر کے ریاستی صدور میں سے ایک پروفیسر سلیم باکس منڈل نے کہا، "نئی منتخب کمیٹی کی تشکیل کے بعد، ویب کوپر کے ممبران کی تعداد پہاڑوں سے سمندر تک بڑھ گئی ہے۔ اپریل میں تنظیم کی ویب سائٹ کے افتتاح کے بعد، ممبران کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ ریاست کے ہر کالج اور یونیورسٹی کے اساتذہ کو چھوڑ کر تین ڈسٹرکٹ ممبر شپ یا ویب کوپر کے تین ضلع میں ممبر شپ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ممبران کی تجدید کا کام مکمل ہونے کے بعد مزید بڑھ جائے گا۔

اس کے ساتھ ساتھ ترنمول کی سیکنڈری اور پرائمری سطح کے اساتذہ کی تنظیموں کی رکنیت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ مغربی بنگال ترنمول سیکنڈری ٹیچرس ایسوسی ایشن کے لیڈر چنن سرکار نے کہا، "وزیر تعلیم برتیا باسو عام اساتذہ سے ملتے ہیں اور جہاں تک ممکن ہو ان کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عام اساتذہ آکر ہماری تنظیم میں شامل ہو رہے ہیں۔ بیر بھوم، پوربا بردوان، مالدہ، جلپائی گوڑی سمیت کئی اضلاع میں ممبران بڑھ رہے ہیں۔ بیر بھوم میں ہماری تنظیم کے 80 فیصد کارکنان اساتذہ ہیں۔ ریاستی ترنمول سیکنڈری ٹیچرس ایسوسی ایشن کا دعویٰ ہے کہ اس وقت تقریباً 50,000 ارکان ہیں۔ دو سال پہلے یہ تعداد 26,000 سے کچھ زیادہ تھی۔

دریں اثنا، مغربی بنگال ترنمول پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کی موجودہ رکنیت تقریباً 80,000 ہونے کا دعویٰ کیا جاتا ہے۔ اس بارے میں تنظیم کے رہنما پلوش سندھو کھانے بتایا کہ یہ 80 ہزار ممبران ایک سال قبل تشکیل پائے تھے۔ اس سے پہلے 2023 میں ممبران کی تعداد 36,000 سے کچھ زیادہ تھی۔ بہت جلد نئے ممبران کو بھرتی کیا جائے گا۔ پھر تعداد مزید بڑھے گی۔ کیونکہ دیگر پارٹی اساتذہ تنظیموں کے ممبران ممبر بننے میں دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے ہم سے رابطہ کر رہے ہیں۔

حراست میں لئے گئے بی ایس ایف کانسٹیبل کی اہلیہ نے کہا، وزیر اعلیٰ سے ملاقات کرنا چاہتی ہوں

ہگلی 11 مئی (محمد شعیب عالم) پاکستان رینجرز کے ذریعہ پاکستان کے قبضے میں لئے گئے بی ایس ایف کانسٹیبل پرنم کمار ساؤ کی اہلیہ نے اتوار کو کہا کہ وہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے ملاقات کر کے اپنے شوہر کی رہائی میں مداخلت کی اپیل کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بنرجی اس عمل کو تیز کر سکتی ہیں۔

پنجاب کے فیروز پور سیکٹر میں تعینات چالیس سالہ پرنم ساؤ 23 اپریل کو نادانستہ طور پر بین الاقوامی سرحد عبور کر گیا تھا اور بعد ازاں اسے پاکستان رینجرز نے اپنی تحویل میں لے لیا۔ میں نے ممتا بنرجی کے ساتھ ایک مختصر ملاقات کی خواہش کی ہے۔ ہماری وزیر اعلیٰ ایک طاقتور لیڈر ہیں اس لئے ان کی مداخلت سے معاملے کو تیز کرنے میں مدد ملے گی" رجنی ساؤ نے ایک مقامی نیوز چینل کو بتایا کہ

اس نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان زمینی، ہوائی اور سمندری طور پر تمام فائرنگ اور فوجی کارروائیوں کو روکنے کے لئے مفاہمت کے بعد بی ایس ایف حکام سے بات کی تھی لیکن انہیں کوئی خاطر خواہ جواب نہیں ملا۔ انہوں نے مجھے یقین دلایا تھا۔ لیکن ان کے جواب میں کوئی نئی بات نہیں ہے۔ رجنی نے کہا کہ وہ پر امید ہیں کہ ان کے شوہر کو پاکستانی رینجر کے ساتھ ممکنہ تبادلہ کے ذریعے واپس لایا جائے گا۔ سینئر ٹی ایم سی لیڈر اور ایم پی کلیان بنرجی جنہیں ریاستی حکومت نے اس معاملے کی پیروی کرنے کو کہا ہے۔ کلیان بنرجی نے کہا کہ وہ ہفتہ کی شام ہی بی ایس ایف کے ڈائریکٹر جنرل سے بات کر چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی "میں نے کل شام ڈی جی کو فون کیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اب اس معاملے کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے۔ صورتحال بہتر ہو رہی ہے اور یہ ان کی رہائی کے لئے زور دینے کا صحیح وقت ہے۔

ہگلی دیہی ضلع پولیس کے سائبر کرائم پولیس نے سائبر فراڈ میں 10 لاکھ روپے سے زیادہ کی ریکوری کی

ہگلی: 11 مئی (محمد شعیب عالم) 25.03.25 کو موگرا پولیس اسٹیشن کے تحت مایا آٹو موبائل کمپنی کے ایکسس بینک اکاؤنٹ سے کل 26,87,000/- روپے کا فراڈ کیا گیا۔ شکایت کی بنیاد پر فوری طور پر ہگلی سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں ایک کیس درج کیا گیا تھا۔ سائبر کرائم پولیس اسٹیشن کے افسر انچارج کی ہدایت پر اے ایس آئی چرنجیت بگوئی نے جانچ کی ذمہ داری سنبھالی۔

تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ کچھ بدمعاشوں نے اپنے دستخط اور دفتری لیٹر ہیڈ کو جعلی بنایا تھا اور چیک اور RTGS ہدایات کے ذریعے ایکسس بینک اکاؤنٹس سے فراڈ اکاؤنٹس میں رقم منتقل کی تھی۔

تفتیشی افسر کے اقدامات کے نتیجے میں سائبر فراڈ کے ذریعے فراڈ کی گئی رقم کی 1032151/- (دس لاکھ بتیس ہزار ایک سو اکیاون روپے) برآمد ہوئی جو پہلے ہی شکایت کنندہ کے اکاؤنٹ میں واپس کر دی گئی ہے۔ باقی رقم کی وصولی اور تفتیش کے لئے کام جاری ہے۔ مایا آٹو موبائل نے ہگلی دیہی ضلع پولیس کی سائبر ٹیم کی ستائش کی ہے۔

رانی گنج: ٹی ایم سی دفتر کو کرانے کی دکان میں تبدیل کیے جانے پر تنازع، مقامی کارکنان برہم

رانی گنج 11 مئی: آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 36 کے تحت شیشو بگان علاقے میں واقع پی ایم مالیا روڈ پر ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے ایک پارٹی دفتر کو کرانے کی دکان میں تبدیل کیے جانے پر شدید تنازع کھڑا ہو گیا ہے۔ یہ دفتر سیار سول راج ہائی اسکول کے قریب واقع تھا، جسے حالیہ دنوں میں ایک نجی دکاندار کو کرائے پر دے کر دکان کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت دی گئی۔ اس معاملے پر مقامی ٹی ایم سی کارکنان نے شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی کے ایک سرگرم کارکن ابھیمنیو بھگت نے الزام لگایا ہے کہ پارٹی کے سینئر کارکن شبھاشش بنرجی نے مذکورہ جگہ کو ایک شخص کو دکان چلانے کے لیے دے دیا ہے، جو کہ پارٹی اصولوں اور ضوابط کے خلاف ہے۔ ابھیمنیو بھگت نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، "یہ جگہ ترنمول کانگریس کا باضابطہ دفتر ہے، اور اسے کسی بھی صورت میں ذاتی یا تجارتی مقاصد کے لیے استعمال نہیں ہونے دیا جا سکتا۔ ہم نے جب اس بارے میں دکاندار سے بات کی تو اس نے واضح طور پر بتایا کہ سبھاش بنرجی نے خود اسے دکان چلانے کی اجازت دی ہے۔ اسی طرح پارٹی کے ایک اور کارکن منا کیسری نے بھی اس عمل کو غلط قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ دفتر کو فوری طور پر پرانی حالت میں بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر دکاندار کو واقعی جگہ کی ضرورت ہے تو شبھاش بنرجی کو متبادل جگہ کا انتظام خود کرنا چاہیے، نہ کہ پارٹی کے وسائل کو نجی مفاد میں استعمال کیا جائے۔

ان کارکنان نے اس معاملے کی اطلاع جلد ہی مقامی چیئرمین کو دینے کی بات بھی کہی ہے، تاکہ پارٹی کے اندر اس طرح کی خودسرانہ کارروائیوں پر روک لگائی جا سکے۔ دوسری جانب دکاندار اجے تیواری نے اس تنازع پر صفائی دیتے ہوئے کہا، میری پرانی دکان کسی مجبوری کی وجہ سے بند ہو گئی تھی۔ میں نے شبھاش بنرجی سے محض چند دنوں کے لیے عارضی جگہ مانگی تھی۔ مستقل طور پر دکان چلانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا، اگر اس اقدام سے ایک ضرورت مند کو وقتی سہارا ملا ہے تو اسے انسانی ہمدردی کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ ٹی ایم سی عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے، اور میں بھی اسی جذبے کے تحت وہاں موجود ہوں۔ اب یہ دیکھنا باقی ہے کہ پارٹی کی اعلیٰ قیادت اس تنازع پر کیا موقف اختیار کرتی ہے اور آیا پارٹی دفتر کو واپس اس کی اصل حیثیت دی جاتی ہے یا نہیں۔

شوہر نے خود کی طبیعت خراب بتا کر دھوکہ سے بیوی کا بے رحمی سے کیا خون، قاتل پولیس حراست میں

ہگلی:11 مئی (محمد شعیب عالم) چنسورہ کوڈالیا گرام پنچایت نمبر 1 کے پریا نگر جنوبی علاقے میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ 58 سالہ جھرنا گھوش کو اس کے دوسرے شوہر اجول شیل (عمر 65) نے گلا گھونٹ کر قتل کر دیا۔ واقعہ سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ خاندانی اور مقامی ذرائع کے مطابق جھرنا دیوی تقریباً تین سال سے اپنے شوہر کے ساتھ کرائے کے مکان میں رہ رہی تھی۔ وہ پیشے سے نوکرانی کا کام کرتی تھی اور اس آمدنی سے اپنے خاندان کی کفالت کرتی تھی۔

گھر کے مالک نے بتایا کہ جب اجول شیل نے رات کو اچانک طبیعت خراب محسوس کی تو انہوں نے جھرنا دیوی کو اطلاع دی۔ اسکے بعد جیسے ہی وہ کام سے واپس آئی اور اپنے شوہر کی حالت جاننے کیلئے گھر میں داخل ہوئی تو اسی وقت اجول شیل نے دھوکہ سے تیز دھار ہتھیار سے اس پر حملہ کر دیا اور ان پر اندھا دھند وار کرنے لگا۔ خون آلود حالت میں جھرنا دیوی نے اپنے سابق شوہر کے بیٹے سے فون پر کہا "انہوں نے مجھے مار ڈالا۔ اس کے بعد لواحقین جائے وقوعہ پر پہنچے خوفناک منظر دیکھا اور فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ وہیں اطلاع پاکر چنسورہ تھانے کی پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچ کر جھرنا دیوی کو اٹھایا اور مقامی امام باڑہ صدر اسپتال لے گئی جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس نے ملزم اجول شیل کو حراست میں لیکر علاقے کو گھیرے میں لے کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ چندن نگر پولس کمشنریٹ کے اعلی عہدیدار موقع پر پہنچ گئے۔ اس واقعہ سے علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ بہت سے پڑوسیوں نے کہا "میں یقین نہیں کر سکتا کہ کوئی اپنی بیوی کو اتنی بے دردی سے مار سکتا ہے۔

☆☆☆

سابق عاشق نے عورت کو تیز دھار ہتھیار سے حملہ کرکے زخمی کردیا

جلپائی گوڑی، 11 مئی: ایک نوجوان عورت اپنی سہیلی کے ساتھ ایک سڑک سے جا رہی تھی کہ اسی وقت ایک نوجوان نے ان دونوں کا راستہ روک لیا۔ مبینہ طور پر اس نوجوان نے خاتون کو تیز دھار ہتھیار سے وار کر کے اس کا قتل کر دیا۔ خون میں لت پت ہو کر عورت کے نیچے گرنے پر وہ نوجوان وہاں سے بھاگ گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ نوجوان اور عورت کے درمیان محبت کا رشتہ تھا۔ تاہم اس خاتون کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ ان کے درمیان کافی عرصے سے کوئی رابطہ نہیں تھا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ جلپائی گوڑی کے پھولباری علاقے میں پیش آیا ہے۔ واقعہ کے بعد سے ملزم نوجوان اور اس کا خاندان فرار ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ واقعہ سنیچر کو پیش آیا ہے۔ نوجوان خاتون کا گھر جلپائی گوڑی کے راج گنج سے متصل سنیاسیکاتا گرام پنچایت کے بخشی ڈانگا علاقے میں ہے۔ اس کا تعلق اسی علاقے کے ایک نوجوان سے تھا۔ تاہم یہ رشتہ بعد میں ناگزیر حالات کی وجہ سے ٹوٹ گیا۔ نوجوان خاتون کے اہل خانہ کا کہنا تھا کہ دونوں کے درمیان کوئی بات چیت بھی نہیں ہوتی تھی۔ خاتون اپنی سہیلی کے ساتھ پانی لینے گلی میں گئی تھی۔ اس وقت موٹر سائیکل پر سوار نوجوان وہاں آ گیا اور ان کا راستہ روک دیا۔ اس سے پہلے کہ وہ کچھ جان پاتی اس نوجوان نے خاتون کو تیز دھار ہتھیار سے اندھا دھند زدوکوب کیا۔ دوسرے لڑکی اس واقعہ سے خوفزدہ ہو گئی۔ خاتون کے گرنے پر نوجوان تیزی سے اپنی موٹر سائیکل پر علاقے سے نکل گیا۔ مقامی افراد اور اہل خانہ نے خاتون کو برآمد کر کے اسپتال پہنچایا۔ اس خاتون کو تشویشناک حالت میں علاقے کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واقعہ کے بعد لڑکی کے گھر والوں نے راج گنج پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ اس واقعہ کے بعد سے ملزم نوجوان اور اس کے اہل خانہ مفرور ہیں۔ پولس ان کی تلاش کر رہی ہے۔ نوجوان نے کس غصے سے یہ حملہ کیا؟ نوجوان کے اہل خانہ نے ملزم کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ واقعہ کی وجہ سے آج بھی علاقے میں کافی کشیدگی ہے۔

ٹوٹو والوں کی من مانی کے خلاف آٹو والوں نے غیر معینہ مدت کے لئے آٹو بند کیا

سلی گوڑی، 11 مئی: سلی گوڑی میں ایک بار پھر آٹو ڈرائیوروں اور ٹوٹو ڈرائیوں کی آپسی چپقلش کی وجہ سے ٹوٹو ڈرائیوں آٹو بند کر کے احتجاج کرنا شروع کر دیا ہے۔ ان کا الزام ہے کہ ٹوٹو ڈرائیور سرکاری اصولوں پر عمل کیے بغیر شہر بھر میں دندناتے پھر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے آمد و رفت کے مسائل کے علاوہ مسافروں کو دیگر دشواریوں کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ علاوہ ازیں ٹوٹو والے جہاں سے جی چاہے وہاں پر گاڑی روک کر پسنجر اٹھاتے ہیں اور جہاں جی چاہے وہاں گاڑی روک کر پسنجر اتارتے ہیں۔ اس کے علاوہ انتظامیہ کی جانب سے مقررہ کردہ معینہ روٹ پر گاڑی نہیں چلاتے ہیں اور جہاں جی چاہے وہاں گاڑی لیکر چلے جاتے ہیں۔ ٹوٹو والوں کی اس من مانی کے خلاف احتجاج میں سلی گوڑی شہر کے آٹو ڈرائیوروں نے سنیچر کی دوپہر سے آٹو سروس کو غیر معینہ مدت کے لیے بند کر کے ہڑتال پر جانے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کی وجہ عام مسافروں کی پریشانیوں میں بہت زیادہ اضافہ ہو گیا ہے۔ مسافروں کے مطابق سنیچر کی دوپہر کو آٹو ڈرائیوروں نے اچانک ان سے اترنے کو کہا۔ اس کے بعد انہوں نے آٹو کو ملا گوڑی آٹو اسٹینڈ پر کھڑا کر دیا۔ جس سے علاقے میں کشیدگی پائی جا رہی ہے۔ دریں اثنا، دیگر ڈرائیور بھی سلی گوڑی کورٹ چوراہے کے قریب آٹو اسٹینڈ پر اپنے آٹو پارک کر دیئے ہیں۔ آٹو ڈرائیوروں کی شکایت ہے کہ اگرچہ پولس اور انتظامیہ نے ٹوٹو کے لیے مخصوص راستے طے کر دیئے ہیں تو پھر وہ ان پر عمل کیوں نہیں کر رہے ہیں۔ آٹو ڈرائیوروں نے متنبہ کیا ہے کہ جب تک انتظامیہ کی جانب سے مناسب اقدامات نہیں کیے جاتے آٹو ٹریفک معطل رہے گی۔ سٹی آٹو ڈرائیورس یونین کے سکریٹری منٹو ساہا نے کہا کہ ٹوٹو والے قانون پر عمل کیے بغیر جہاں چاہیں مسافروں کو اٹھا کر اتار رہے ہیں۔ وہ مخصوص راستے پر عمل نہیں کر رہے ہیں۔ ہمیں مسافر نہیں مل رہے ہیں۔ یہ تحریک اس کے احتجاج میں ہے۔ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ جب تک مسئلہ حل نہیں ہو جاتا، سٹی آٹوز چلانے سے گریز کریں گے۔ اس سلسلے میں سلی گوڑی کمشنریٹ کے ڈپٹی پولس کمشنر (ٹریفک) بشوا چند ٹھاکر نے کہا، کہ ٹوٹو ڈرائیوروں کے لیے ایک مخصوص راستہ مقرر کیا گیا ہے۔ ہر ٹوٹو پر ایک کیو آر کوڈ بھی چسپاں کیا گیا ہے۔ تمام ٹوٹو ڈرائیوروں کو اصولوں پر عمل کرنا ہوگا۔ تاہم سٹی آٹو تنظیم کی جانب سے ابھی تک کوئی شکایت درج نہیں کی گئی ہے۔ اگر کوئی شکایت ملی تو کارروائی کی جائے گی۔

ترنمول کانگریس نے کوآپریٹیو بینک کے انتخابات میں بلا مقابلہ کامیابی حاصل کی

جنوبی 24 پرگنہ: 11 مئی (عوامی نیوز سروس) سونار پور شمالی اسمبلی حلقہ میں ترنمول کانگریس کے حمایت یافتہ امیدواروں نے تین میں سے دو کوآپریٹیو بینکوں میں بلا مقابلہ جیت لیا۔ اب تک ان دونوں بینکوں کی انتظامی کمیٹیاں بائیں بازو کے ہاتھ میں تھیں۔ ریاست میں سال کے آخر میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ مقامی قیادت کا خیال ہے کہ پارٹی زیادہ فائدہ مند پوزیشن پر پہنچ گئی ہے کیونکہ وہ پہلے ان کوآپریٹیو بینکوں کی انتظامی کمیٹیوں کا کنٹرول سنبھالنے میں کامیاب رہی تھی۔ بورال کوآپریٹیو بینک کی انتظامی کمیٹی پہلے ہی اس جگہ پر قبضہ کر چکی ہے۔ آج گڑیا سمتی کوآپریٹیو کریڈٹ سوسائٹی لمیٹڈ کے لیے انتخابی دن تھا۔ کل 79 عہدوں پر انتخاب ہونا تھا۔ لیکن کسی بھی عہدہ کے لیے کوئی انتخابات نہیں ہوئے کیونکہ نہ تو اپوزیشن نے اور نہ ہی ان لوگوں نے جو پہلے کوآپریٹو کے مالک تھے نامزدگی جمع کرائے تھے۔ اس کوآپریٹو کی انتظامی کمیٹی اگلے 40 دنوں کے اندر تشکیل دی جائے گی۔ یہ بورڈ کل 15 افراد پر مشتمل ہوگا۔ جس میں دو خواتین ممبران شامل ہوں گی۔ اس دن جیتنے والے ممبران کو سرٹیفکیٹ پیش کیے گئے۔ راج پور سونار پور میونسپلٹی کے وارڈ 1 تا 6 کے کونسلر اس تقریب میں موجود تھے۔ میونسپل کونسل کے رکن نذر علی منڈل بھی موجود ہیں۔ ضلع کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ کے افسران بھی موجود تھے۔ اس کوآپریٹیو کو سنبھالنے کے بعد بھی، اب انتظامی کمیٹی کے سامنے سب سے بڑا چیلنج تقریباً 1 کروڑ روپے ہیں۔ سونار پور شمالی اسمبلی حلقہ کے تنظیمی سربراہ نذر علی منڈل نے کہا کہ اس سارے قرض کی وصولی کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے نظریات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، یہ کوآپریٹیو مکمل طور پر جمہوری طریقے سے عام غریب لوگوں کی خدمت کرے گا۔

حکومت بنگال کی طرف سے چلائی جانے والی ایک نئی اسکیم 'دورتو دور سلوشن' آج زمین پر نظر آ رہی ہے۔ اتوار کو وارڈ 80 کے بی این آر میں دورتو دور حل کا انعقاد کیا گیا جس میں وارڈ 80 کے کونسلر انور خان نے علاقے کے تمام مسائل تفصیل سے سنے۔ خاص کر خواتین اپنے مسائل اس کے سامنے رکھتی ہیں۔ اس کے بعد کونسلر انور خان نے کہا کہ بیت الخلاء کے حوالے سے بڑے پیمانے پر کام جاری ہے اور اس کے علاوہ پینے کے پانی کی فراہمی، صحت، بجلی، تعلیم کے بنیادی مسائل کو حل کیا جائے گا۔

کولکاتا سمیت بنگال بھر میں جھلسا دینے والی گرمی محکمہ موسمیات نے دی جلد مانسون کی خوشخبری

کولکاتا: 11 مئی (عوامی نیوز سروس) کولکاتا اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں مئی کی جھلسا دینے والی گرمی نے عوام کو بے حال کر دیا ہے۔ کہیں درجہ حرارت 40 ڈگری، تو کہیں 42 ڈگری سیلسیس کو عبور کر گیا ہے۔ شدید گرمی کے سبب ریاست کے مختلف اضلاع میں ہیٹ ویو کی وارننگ جاری کر دی گئی ہے، اور ہر کسی کے ذہن میں یہی سوال ہے کہ اس اذیت ناک موسم سے کب نجات ملے گی؟ اسی دوران محکمہ موسمیات نے خوشخبری سنائی ہے۔ ان کے مطابق شمالی بنگلہ دیش کے اوپر ایک گردش بن چکی ہے، جبکہ جنوب مشرقی خلیج بنگال اور جنوبی انڈمان سمندر میں بھی ایک ہوا کا دباؤ موجود ہے۔ اگلے چار سے پانچ دنوں میں جنوب مغربی مانسون انڈمان و نکوبار جزائر میں داخل ہو جائے گا، جس سے اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ اس بار مانسون وقت سے پہلے آ سکتا ہے۔ جنوبی بنگال بشمول کولکاتا، میں فی الحال شدید گرمی اور حبس کا راج برقرار رہے گا۔ اگلے دو دنوں میں درجہ حرارت میں مزید 2 سے 3 ڈگری اضافہ متوقع ہے۔ پرولیا، بانکوڑہ، مغربی مدن پور، جھاڑ گرام، مغربی بردوان اور بیر بھوم میں ہیٹ ویو کی وارننگ جاری کی گئی ہے، جبکہ دیگر اضلاع بھی حبس زدہ گرمی سے متاثر رہیں گے۔ کولکاتا سمیت کئی اضلاع میں آج آندھی اور بارش کا امکان ہے۔ شمالی 24 پرگنہ، دونوں بردوان، بیر بھوم، مرشد آباد، ندیا اور پرولیا میں ہلکی سے درمیانی بارش کے ساتھ بجلی چمکنے کی پیشگوئی ہے۔ اگرچہ بھاری بارش کا امکان نہیں، لیکن 12 اور 13 مئی کو مشرقی مدن پور، دونوں 24 پرگنہ، بیر بھوم، مرشد آباد اور ندیا میں بارش ہو سکتی ہے۔ بدھ کے روز کولکاتا اور دیگر جنوبی بنگال کے علاقوں میں بھی بادل برس سکتے ہیں، جس سے گرمی اور حبس میں کچھ کمی آ سکتی ہے، حالانکہ درجہ حرارت میں بڑی تبدیلی کی امید فی الحال نہیں ہے۔

نیا وقف بل، مودی حکومت کے خلاف تحریک اس وقت تک جاری رہے گی جب تک اسے منسوخ نہیں کیا جاتا: قمر الزماں

شمالی پرگنہ: 11 مئی (نور الاسلام خان) آل بنگال مینارٹی یوتھ فیڈریشن کے جنرل سکریٹری اور آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے رکن محمد قمر الزماں نے کہا کہ یہ تحریک اس وقت تک جاری رہے گی جب تک مودی حکومت کے کالے قانون، مسلمانوں کی املاک مثلاً مساجد، مدارس، عیدگاہوں اور قبرستانوں کو چھیننے والے وقف ترمیمی ایکٹ کو منسوخ نہیں کیا جاتا۔ اتوار کو میناخاں کے بامن پوکور کالج میدان میں وقف ایکٹ کے خلاف ایک عوامی احتجاجی ریلی میں قمر الزماں نے کہا کہ مودی حکومت طاقت سے ملک کے سیکولر کردار کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے، ہم ملک اور ریاست کی سیکولر سیاسی جماعتوں سے کام کرنے کی درخواست کریں گے، بی جے پی آر ایس ایس کے جال میں نہ آئیں، ملک کے عوام کے جمہوری حقوق چھیننے کی سازش کے خلاف لڑیں۔ براہ کرم بی جے پی کے دکھائے ہوئے راستے پر نہ چلیں اور تقسیم کی سیاست میں مشغول نہ ہوں۔ اس لیے مودی حکومت کے وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف ملک بھر میں تحریک چل رہی ہے۔ ہماری ریاست میں بھی وقف کی یہ تحریک اس وقت تک جاری رہے گی جب تک اس کالے قانون کو منسوخ نہیں کیا جاتا۔ اجلاس کی صدارت امام مؤذن کونسل کے چیئرمین اختر حسین نے کی، جبکہ مقررین میں بشیر ہاٹ کے پیرزادہ خبیب امین، مصنف مانک فقیر، شیعہ مذہبی گرو فیروز حسین، اور مینارٹی یوتھ فیڈریشن کے کئی اراکین کے علاوہ وکیل ارندم گولدار، غیاث الدین اور دیگر اہم شخصیات شامل تھے۔

کھیت میں لٹک رہا تھا ہائی ٹینشن تار کرنٹ کے زد میں آنے سے دو افراد کی موت

بولپور، 11 مئی: دو آدمی چاول کی کٹائی کی مشین لے کر کھیت میں جا رہے تھے۔ ایک 11,000 وولٹ کی ہائی ٹینشن تار اس کھیت میں گر گیا تھا کہ وہ نادانستہ طور پر بجلی کے تار کے رابطے میں آ گئے۔ ایک شخص کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ دوسرے نے اسپتال میں دم توڑ دیا۔ یہ افسوسناک واقعہ بیر بھوم کے ملر پور تھانہ کے تحت رکن پور علاقہ میں پیش آیا ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اتوار کی صبح ساڑھے دس بجے کے قریب علاقے کے ایک کھیت میں چاول کی کٹائی کے لیے کٹائی کی مشین لائی گئی تھی۔ مشین کو سڑک سے زمین پر اتارا جا رہا تھا کہ وہ ٹریکٹر سے ٹکرا گیا۔ اس مشین پر ایک شخص بیٹھا ہوا تھا۔ ایک 11,000 وولٹ کی ہائی ٹینشن تار اس کھیت کے اوپر سے گزر رہی تھی۔ کسی نہ کسی طرح مشین کا لٹکتی ہوئی تار سے رابطہ ہو گیا۔ اس شخص کو فوری طور پر کرنٹ لگ گیا۔ اس شخص کا کرنٹ لگنے کی وجہ سے پورا جسم کالا ہو گیا اور اس شخص کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ جبکہ ٹریکٹر کا ڈرائیور اس کو بچانے کی کوشش میں کرنٹ کے زد میں آ گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل علاقہ کا ہجوم ہو گیا۔ وہ مشین، ٹریکٹر، ہائی ٹینشن تاروں کے رابطے میں تھا۔ نتیجتاً وہاں کوئی آگے نہ بڑھ سکا۔ محکمہ بجلی، پولس اور فائر ڈیپارٹمنٹ کو اطلاع دی گئی۔ ملر پور پولس اسٹیشن کی پولس اور فائر فائٹرز فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچے۔ مقامی لوگوں کی شکایت ہے کہ محکمہ بجلی کے کارکن دیر سے پہنچے ہیں۔ بعد ازاں لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ جبکہ دوسرے شخص کو برآمد کر کے اسپتال بھیج دیا گیا۔ بتایا گیا کہ اس کا بھی بعد میں انتقال ہو گیا۔ دونوں افراد کی شناخت آج دوپہر تک معلوم نہیں ہو سکی تھی۔ وہ تار اتنے عرصے سے خطرناک طریقے سے کیوں لٹک رہی ہے؟ یہ سوال بھی پیدا ہوا ہے۔

نیشنل الرٹ اور سی آئی ایس ایف کے رول میں توسیع کے بعد کولکاتا ہوائی اڈے کے اردگرد سیکورٹی سخت

کولکاتا، 11 رمئی: (عوامی نیوز سروس): پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے اور آپریشن سیندور کے ساتھ ہندستان کے مناسب ردعمل کے بعد بڑھتے ہوئے سیکورٹی خدشات کے درمیان، ہند-پاک سرحد پر کشیدگی بڑھ گئی ہے، جس کے نتیجے میں ملک کے تمام بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (CISF) اور بدھان نگر سٹی پولس نے مشترکہ طور پر کولکاتا کے اردگرد سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ بیورو آف سول ایوی ایشن سیکورٹی (BCAS) کی طرف سے جاری کردہ تازہ مشورے پیری میٹر چوکسی کو تقویت دینے اور ممکنہ خطرات سے پہلے سے بچنے کیلئے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ مشترکہ کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، CISF اور بدھان نگر پولس کی ٹیمیں ہوائی اڈے کے قریب اہم علاقوں میں گشت کر رہی ہیں۔ جیسے کہ کیکھلی، دم دم، مائیکل نگر، راجرہاٹ، اور نارائن پور، پور با بیر بیری، عوامی بیداری پیدا کرنے کیلئے لاؤڈ سپیکر اور پولس وین کا استعمال کر رہی ہیں۔ افسران نے کہا کہ وہ سی آئی ایس ایف کنٹرول روم اور مقامی پولس اسٹیشنوں کے لیے اہم رابطہ نمبروں پر مشتمل حفاظتی معلوماتی پمفلٹ تقسیم کر رہے ہیں۔ رہائشیوں سے تاکید کی گئی کہ وہ چوکس رہیں اور مشکوک سرگرمیوں کی اطلاع دیں، بشمول غیر لاوارث اشیاء، ہوائی اڈے کی سہولیات کے قریب لمبے عرصے تک کھڑی گاڑیاں، مشکوک افراد، ڈرونز، یا بڑے غیر مجاز اجتماعات۔ یہ اقدامات ہوائی اڈے کے بیرونی دائرہ کو محفوظ بنانے کے وسیع تر دباؤ کا حصہ ہیں۔ ممکنہ سیکورٹی کے واقعات کو روکنے کے لیے کمیونٹی بیداری کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ اس دوران، ایک اہم قومی سطح کی ترقی میں، BCAS نے کولکاتا سمیت پورے ہندستان کے تمام سول ہوائی اڈوں پر عارضی طور پر CISF کے کردار کو بڑھا دیا ہے۔ 9 مئی سے 18 مئی تک، CISF کو کارگو اور ان لائن ہولڈ بیگیج اسکریننگ سسٹمز (ILHBSS) کی نگرانی کا کام سونپا گیا۔ یہ ایک فنکشن روایتی طور پر ہوائی اڈے کے آپریٹرز اور ایئر لائنز کے ذریعے سنبھالا جاتا ہے۔ سی آئی ایس ایف نے ایک بیان میں کہا کہ اس اقدام سے سیکورٹی کی ایک اضافی پرت متعارف کرائی گئی ہے، جس سے سی آئی ایس ایف کے اہلکاروں کو ان حساس علاقوں میں بے ترتیب چیکنگ اور رسائی کنٹرول کی نگرانی کرنے کی اجازت ملتی ہے۔ سی آئی ایس ایف کے تحفظ کے تحت تمام ہوائی اڈوں نے نظر ثانی شدہ پروٹوکول کو لاگو کیا ہے، اور ہمارے اہلکار اب کارگو ٹرمینلز اور سامان کی اسکریننگ یونٹس پر سیکورٹی عملے کی کارروائیوں کی نگرانی کر رہے ہیں۔

☆

بنگال حکومت کی ڈی ایم ایس ایس پیز کو الرٹ رہنے کی ہدایت' خوراک کی ذخیرہ اندوزی

کولکاتا، 11 رمئی: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے چیف سکریٹری منوج پنت نے اتوار کو ضلع مجسٹریٹس اور ایس پیز کو الرٹ رہنے اور ریاست میں امن وامان کو خراب کرنے کی کسی بھی کوشش پر نظر رکھنے کی ہدایت کی۔ ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ میٹنگ میں، ضلعی انتظامیہ کو اگلے تین ماہ کے لیے اگست تک ضروری اشیائے خوردونوش کا ذخیرہ کرنے کا بھی حکم دیا گیا۔ ریاستی سکریٹریٹ میں ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے پنت نے ڈی ایم اور ایس پی کو ہدایت دی کہ وہ مناسب تال میل برقرار رکھیں، خاص طور پر ان اضلاع میں جن کی بین الاقوامی یا بین ریاستی سرحدیں ہیں۔ پی ٹی آئی سے بات کرتے ہوئے پنت نے کہا کہ یہ میٹنگ ڈی ایم اور ایس پیز کو ہدایت دی گئی تھی کہ وہ پاک بھارت فوجی تنازعہ کے پس منظر میں چوکس رہیں۔ واضح ہو کہ ہندستان اور پاکستان نے سنیچر کے روز سرحد پار سے ڈرون اور میزائل حملوں کے چار دنوں کے بعد، فوری طور پر زمین، فضائی اور سمندر پر تمام فائرنگ اور فوجی کارروائیوں کو روکنے کے لیے ایک سمجھوتہ کیا ہے۔ تاہم، گھنٹوں بعد، نئی دہلی نے اسلام آباد پر اس کی خلاف ورزی کا الزام لگایا۔ پنت نے کہا کہ ڈی ایم، ایس پیز اور سینئر پولیس افسران کو چوکنا رہنے کے لیے کہا گیا ہے تاکہ بدلتی ہوئی صورتحال سے نمٹا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئی سیز (پولیس اسٹیشنوں کے انچارج انسپکٹرز)، سول ڈیفنس کے اداروں، اور دیگر افسران کو اس موقع پر مناسب تال میل برقرار رکھنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ میٹنگ میں موجود ایک اور اہلکار نے کہا کہ جون، جولائی اور اگست کے مہینوں کے لیے کھانے کا اناج اضلاع کو تین مرحلوں میں راشن کی تقسیم کے طور پر بھیجا جائے گا۔ ہیلتھ سکریٹری این ایس نگم نے ہنگامی صورتحال کے لیے ریاست کی تیاری کا جائزہ لینے کے لیے ضلعی صحت کے افسران کے ساتھ بات چیت کی۔ جلد ہی ہر ضلع میں لانگ رینج سائرن اور شارٹ رینج سائرن لگائے جائیں گے۔ بھارت اور پاکستان نے نئے سال کا اعلان تشویشناک صورتحال کے درمیان کیا۔ چیف سکریٹری منوج پنت نے ضلع مجسٹریٹ، پولیس سپرنٹنڈنٹ اور پولیس کمشنر کی میٹنگ کو نبانا میں بتایا۔ اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ ہر ضلع میں قائم کیے گئے کنٹرول رومز میں صرف تربیت یافتہ اہلکار ہی کام کریں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے ہیڈ کوارٹر کے ساتھ سائرن کہاں نصب کیے جائیں گے اس کا تعین کرنے کے لیے ایک مطالعہ آخری مراحل میں ہے۔ نبانہ نے ضلع مجسٹریٹ، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور پولیس کمشنروں کی میٹنگ کو بتایا۔

بکاس بھون کے باہر احتجاجی اساتذہ پولس کی ہدایت کے باوجود ہٹنے سے انکار

کولکاتا، 11 رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے اساتذہ احتجاج کرنے والے اساتذہ کا دعویٰ ہے کہ ان کا دھرنا احتجاجی دھرنا اپنی روزی روٹی بچانے کے لیے ہے اور اس طرح وہ اپنے مطالبات کی منظوری تک اسے جاری رکھیں گے۔ واضح ہو کہ کولکاتا کے سالٹ لیک میں بکاس بھون کے سامنے احتجاج کرنے والے اساتذہ نے پاکستان-بھارت تنازعہ کے تناظر میں ملک میں جنگ جیسی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے بدھا نگر پولس کمشنریٹ کی جانب سے انہیں ایک نوٹس بھیجنے کے باوجود جگہ خالی کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ خیال رہے کہ جوگیہ سکھشک شکشکا ادھیکار منچا (جے ایس ایس اے ایم) کے بینر تلے اساتذہ 7 مئی سے ریاستی محکمہ تعلیم کے ہیڈ کوارٹر بکاس بھون کے باہر دھرنا دے کر اپنی ملازمتوں سے محرومی کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ یہ اپریل میں سپریم کورٹ کی جانب سے 2016 کے مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن (SSC) کے امتحانات کے ذریعے بھرتی کیے گئے 26,000 سے زیادہ تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی تقرریوں کو کالعدم قرار دینے کے بعد ہوا تھا۔ غور طلب ہے کہ جمعہ 9 مئی کو بدھان نگر نارتھ پولس اسٹیشن نے اساتذہ کو ایک نوٹس بھیجا جس میں لکھا تھا کہ یہ دیکھا گیا ہے کہ آپ کی تنظیم بدھان نگر نارتھ پولس اسٹیشن کے تحت بکاس بھون کے سامنے دھرنا دے رہی ہے۔ لیکن موجودہ جنگ جیسی صورت حال کو دیکھتے ہوئے، جس میں ہمارا ملک مصروف ہے، ملک کے مفاد میں اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ مختلف سرکاری محکموں کی عوامی خدمات، بشمول ہنگامی خدمات کے سبب مذکورہ جگہ فوری طور پر خالی کر دیں۔ جو ہمیں ہنگامی طور پر کام کرنے سے روک سکتے ہیں۔ اساتذہ کی تنظیم کا کہنا ہے کہ مظاہرین کو نکالنے کے لیے ہم نے بذریعہ ڈاک جواب دیا کہ کیا وزارت داخلہ نے ایسی کوئی ہدایت جاری کی ہے۔ ہم ایک پرامن احتجاج کر رہے ہیں جس سے کسی کو کوئی خطرہ نہیں ہوگا اور نہ ہی کسی قومی سلامتی سے سمجھوتہ ہوگا۔ وہ ہمیں وزارت داخلہ کا کوئی حکم دکھائیں، ہم فوری طور پر جگہ خالی کر دیں گے۔ احتجاج کرنے والے اساتذہ کی طرف سے بھیجے گئے جوابی میل میں لکھا گیا کہ ہمیں، JSSAM کے غیر داغدار اساتذہ، آپ کی طرف سے مطلع کیا جاتا ہے کہ ہمیں موجودہ جنگ کی صورتحال کی وجہ سے ترقی بھون کے سامنے دھرنا چھوڑنا ہے، لیکن ہمیں ایسا کوئی حکم نہیں ملا جس میں کہا گیا ہو کہ ہم اپنے آئینی، پرامن احتجاج یا پرامن ریلی کو جاری نہیں رکھ سکتے، ہمیں وزارت داخلہ کی طرف سے کسی قسم کا نوٹس بھی نہیں ملا۔ اس لیے ہم آپ کی طرف سے جاننا چاہتے ہیں کہ آپ ہمیں پرامن احتجاج ختم کرنے کے لیے کیوں کہہ رہے ہیں۔ احتجاج کرنے والے اساتذہ کا دعویٰ ہے کہ ان کا دھرنا احتجاجی دھرنا ان کی روزی روٹی بچانے کے لیے ہے اور اس طرح وہ اپنے مطالبات کی منظوری تک اسے جاری رکھیں گے۔ اساتذہ کا مطالبہ ہے کہ ان کے موجودہ مسائل کے ذمہ داروں سے مستقل حل نکالا جائے اور انہیں بحال کیا جائے۔ مزید برآں، وہ ریویو پٹیشن کے بارے میں ریاستی حکومت کے موقف پر وضاحت چاہتے ہیں۔ ان کا یہ بھی اصرار ہے کہ اس دوران کوئی امتحان یا نوٹیفکیشن جاری نہ کیا جائے۔ مشتعل اساتذہ نے کہا کہ گرمیوں کی چھٹیوں کے بعد وہ اسکولوں میں واپس کلاسز میں جا کر پڑھائیں گے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ طلبہ کا مستقبل متاثر نہ ہو۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ جب تک ان کے مطالبات تسلیم نہیں ہوتے وہ اپنا احتجاج جاری رکھیں گے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ 3 اپریل کو، سپریم کورٹ نے کلکتہ ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو برقرار رکھا جس نے 25,752 تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی تقرریوں کو کالعدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ ڈبلیو بی ایس ایس سی کے انتخاب کا عمل ہیرا پھیری اور دھوکہ دہی سے متاثر ہوا۔ اس کے بعد اس نے خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے نئے انتخابی عمل کا حکم دیا۔ بعد ازاں، 17 اپریل کو، سپریم کورٹ نے کہا کہ بھرتی کے عمل میں غیر داغدار پائے جانے والے اسسٹنٹ ٹیچر امیدوار پڑھانا جاری رکھ سکتے ہیں، بشرطیکہ مغربی بنگال حکومت 31 دسمبر تک نئی بھرتیاں مکمل کرے۔

کولکاتا ٹریفک پولس کی حادثات کو روکنے کیلئے ڈرائیوروں کو خصوصی آئینہ لگانے کی ہدایت

کولکاتا، 11 رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا ٹریفک پولس کی جانب سے ٹرانسپورٹ خدمات میں ایک نیا پروجیکٹ شروع کیا گیا ہے، جس کا بنیادی مقصد شہر اور مضافاتی علاقوں میں سڑک حادثات کو کم کرنا ہے۔ اس منصوبے کے مرکز میں ڈرائیونگ کے دوران بلائنڈ اسپاٹ کا مسئلہ ہے۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ جب ڈرائیور گاڑی چلا رہے ہوتے ہیں، اگر کوئی گاڑی کے آگے یا بائیں جانب سے قریب آتا ہے تو ڈرائیور کے لیے سیٹ سے اس شخص یا اعتراض کو دیکھنا ممکن نہیں ہوتا۔ اس صورت میں، بس ڈرائیوروں کو کنڈکٹرز کے اشاروں پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ یہاں تک کہ روایتی نظر آنے والا شیشہ بھی گاڑی کے سامنے کا منظر نہیں دیکھ سکتا۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے اب بس کیبن کے بائیں جانب ایک خصوصی آئینہ لگایا جا رہا ہے۔ اس آئینے کے ذریعے ڈرائیور آگے اور بائیں جانب 'بلائنڈ اسپاٹ' کو آسانی سے دیکھ سکے گا، جس سے حادثات کے امکانات کو کافی حد تک کم کرنے کا خیال ہے۔ تاہم پرائیویٹ بس مالکان کی تنظیموں نے درخواست کی ہے کہ ہر بس اور منی بس کو جلد از جلد یہ آئینے فراہم کیے جائیں۔ اس کے علاوہ، اگر کسی بس میں ابھی تک یہ آئینے نصب نہیں ہیں، تو پولیس کو متعلقہ ڈرائیور کے خلاف کوئی شکایت درج نہیں کرنی چاہیے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ حادثات کو روکنے کے لیے نہ صرف تکنیکی بہتری کی ضرورت ہے بلکہ ہر روز ڈرائیوروں اور پیدل چلنے والوں کو آگاہ کرنے کے لیے بھی اقدامات کیے جانے چاہئیں۔ وہ وعدہ کرتے ہیں کہ بس مالکان اور ڈرائیور اس اقدام کو کامیاب بنانے کے لیے مکمل تعاون کریں گے۔ ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار کے مطابق ٹرانسپورٹ سڑک حادثات کو روکنے کے لیے ہمیشہ نئے طریقوں کی تلاش میں رہتا ہے۔ اس معاملے میں کولکاتا پولس کے ٹریفک ڈیپارٹمنٹ، بس تنظیموں اور ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے اعلیٰ حکام نے اس بلائنڈ اسپاٹ کو ڈرائیوروں کی توجہ دلانے کے لیے خصوصی پہل کی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس سے شہر میں حادثات میں کافی حد تک کمی آئے گی۔ تاہم ہوڑہ اسٹیشن کے علاقے میں پولس کے ذریعہ بس کے شیشوں، سائیڈ لائٹس یا دیگر حصوں کی توڑ پھوڑ کے واقعات کو روکنا بھی ضروری ہے۔ پرائیویٹ بس مالکان نے کولکاتا اور ہوڑہ میونسپل کارپوریشنز اور ڈی سی ٹریفک سے مداخلت کا مطالبہ کیا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ نئے شیشے ٹوٹے نہیں۔ بہت سے معاملات میں، یہ دیکھا گیا ہے کہ شہری ٹریفک پولس غیر ضروری طور پر بسوں اور منی بسوں کو لاٹھیوں سے مارتی ہے۔ اس صورت میں، بسوں کو نقصان پہنچتا ہے، لہٰذا نجی ٹرانسپورٹ تنظیموں نے پولس انتظامیہ سے ان مسائل کو ذہن میں رکھنے کے لئے کہا ہے۔ سٹی سبربن بس سروسز کے لیڈر ٹیٹو ساہا نے کہا کہ ہمیں ریاستی ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ اور ٹریفک پولس نے نئی ٹیکنالوجی کو شامل کرنے میں تعاون کے لیے کہا ہے۔ تمام معاملات میں، بس مالکان مدد کا ہاتھ بڑھاتے ہیں، لیکن ٹریفک پولس جس طرح زبانی طور پر بسوں پر جرمانے عائد کر رہی ہے وہ نجی ٹرانسپورٹ سسٹم کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ اس لیے ہم انتظامیہ سے چاہیں گے کہ جس طرح ہم تعاون کا ہاتھ بڑھا رہے ہیں اسی طرح جرمانے میں کمی کر کے ہمارے ساتھ تعاون کا ہاتھ بڑھائے۔

جنوبی وشمالی بنگال میں بارش کی وارننگ بانکوڑہ، مغربی مدنی پور میں ہیٹ ویو

کولکاتا، 11 رمئی: (عوامی نیوز سروس) شمالی بنگال میں خاص طور پر علی پور دوار اور جلپائی گوڑی اضلاع میں سوموار کو بھاری بارش کی پیشین گوئی کی گئی ہے۔ ہندستان میں ابتدائی مانسون کی توقع کے ساتھ جنوب مشرقی خلیج بنگال اور جنوبی انڈمان سمندر میں گردش کرنے کے بعد شمالی بنگلہ دیش میں ایک اور سائیکلونک سرکولیشن بننے کی توقع ہے، بدھ کے بعد پورے مغربی بنگال میں موسم ٹھنڈا ہونے کی توقع ہے۔ مغربی بنگال کے دارالحکومت کے رہائشی سنیچر کے روز ناقابل برداشت گرمی کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں، اور ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ مسلسل چلچلاتی موسم سے نمٹیں گے کیونکہ انڈیا میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ (IMD) کے موسمیاتی مطالعہ کے مطابق اتوار اور سوموار کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 ڈگری سیلسیس تک پہنچنے کا امکان ہے۔ تاہم شام تک آسمان ابر آلود رہنے کی توقع ہے۔ زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت 38 سے 27 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔ اس دوران موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ جنوبی بنگال میں بدھ تک غیر آرام دہ موسم رہے گا، تمام اضلاع میں درجہ حرارت میں اضافہ متوقع ہے۔ اتوار اور سوموار کو ہائی انتہاہی سطح کے ساتھ پرولیا، بانکوڑہ، مغربی مدنی پور، جھاڑ گرام، مغربی بردوان، اور بیر بھوم اضلاع کو ہیٹ ویو متاثر کرے گی۔ اتوار، سوموار اور منگل کو کئی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ 30-50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہوائیں چلنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ بدھ سے کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے سبھی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش متوقع ہے، جس سے گرم اور غیر آرام دہ موسم سے راحت ملے گی۔ ریاست کے شمالی حصے میں زیریں اضلاع خشک موسم کا تجربہ کریں گے، اتوار تک درجہ حرارت 3° C تک رہا۔ مالدہ، شمالی دیناج پور، اور جنوبی دیناج پور ہیٹ ویو کے حالات کا مشاہدہ کریں گے، مالدہ کو منگل کو بھی ہیٹ ویو کے حالات کا سامنا ہے۔ دیگر اضلاع گرم اور غیر آرام دہ رہیں گے۔ شمالی بنگال میں خاص طور پر علی پور دوار اور جلپائی گوڑی اضلاع میں اتوار اور سوموار کو بھاری بارش کی پیشین گوئی کی گئی ہے، جس میں سوموار کو بہت بھاری بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ دارجلنگ، کالمپونگ اور کوچ بہار اضلاع میں بھی سوموار اور منگل کو شدید بارش کی توقع ہے۔ بدھ تک کئی اضلاع میں 30-50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ طوفانی بارش ہوگی۔

☆

بدھ مت کے عقیدت مند اتوار کو کولکاتا کے رانی راش مونی روڈ پر 2569 بدھ پورنیما تہوار سے پہلے لارڈ بدھا کی پوجا کرتے ہوئے۔

ملک کی موجودہ صورتحال میں ہم لوگ مرکز کے ساتھ ہیں: کنال

کولکاتا، 11 رمئی: (عوامی نیوز سروس) بھارت نے یکے بعد دیگرے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو اڑا دیا ہے۔ تاہم فی الحال جنگ بندی ہے۔ لیکن بہت سے لوگ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اس صورتحال میں ترنمول کا اصل موقف کیا ہے؟۔ ایکس ہینڈل پر ترنمول کے رہنما کنال گھوش نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ آل انڈیا ترنمول نے واضح کر دیا ہے کہ آپریشن سیندور اور اس سے متعلقہ واقعات کے بارے میں، چونکہ یہ ایک بین الاقوامی واقعہ ہے، اس لیے ہم پوری مرکزی حکومت کے ساتھ ہیں۔ ہماری رہنما ممتا بنرجی نے اپنے موقف کا اظہار کیا ہے۔ ہم پیش رفت کی نگرانی کر رہے ہیں۔ کچھ اگر، لیکن سوالات ہو سکتے ہیں، لیکن یہ صحیح وقت نہیں ہے کہ اس معاملے کو عوامی سطح پر اٹھایا جائے۔ اس لیے ہم اس پر کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہتے۔

دیگھا کے بعد اب کولکاتا میں 65 فٹ اونچا جگن ناتھ مندر!

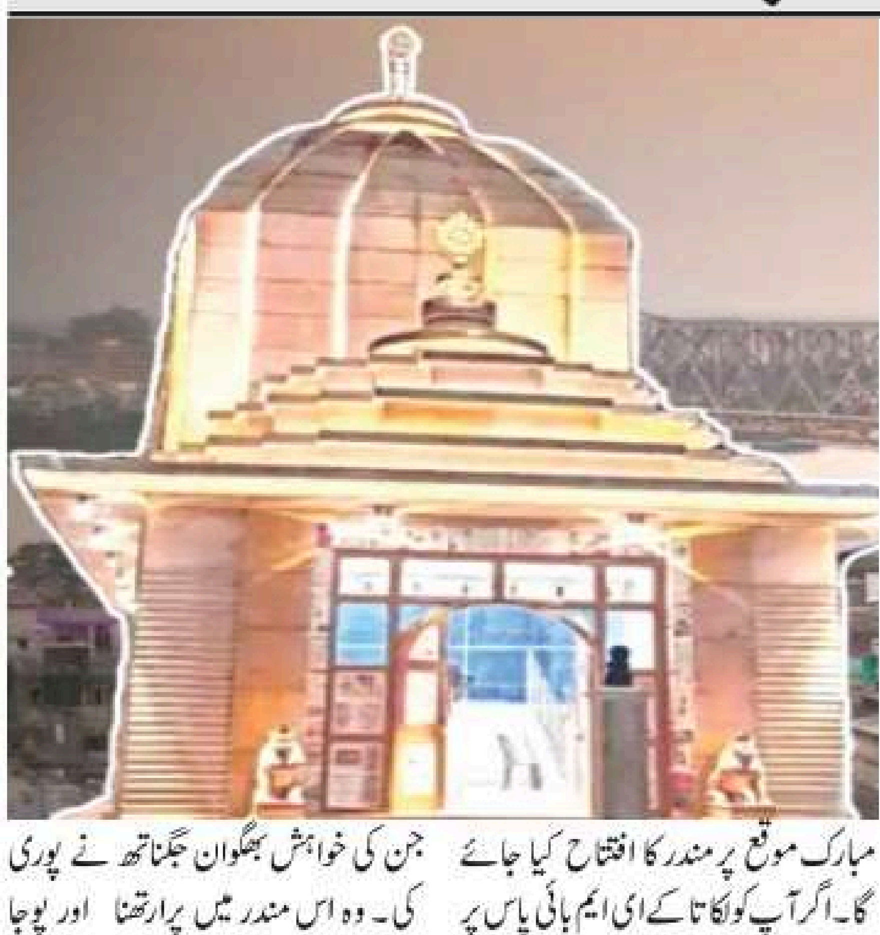

کولکاتا، 11 رمئی: (عوامی نیوز سروس) جگناتھ مندر کا افتتاح گزشتہ ماہ اکشے ترتیا کے دن دیگھا میں ہوا تھا۔ لاکھوں لوگ مندر دیکھنے کے لیے دیگھا پہنچ رہے ہیں۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ کولکاتا کے قلب میں ایک اور جگن ناتھ مندر کا افتتاح ہونے والا ہے؟ اس مندر کی بھی کئی خصوصیات ہیں۔ پوری اور دیگھا کے بعد اب کولکاتا میں ایک بہت بڑا جگن ناتھ مندر بن گیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ مندر راجستھان کے جیسلمیر سے آرکیٹیکٹس، فنکاروں اور ہنر مند کاریگروں نے بنایا۔ اس مندر کے لیے مورتی پوری سے لائی گئی۔ نیم کی لکڑی سے بنی یہ جگن ناتھ مورتی تقریباً ساڑھے چار فٹ اونچی ہے۔ لیکن حیرتیں یہیں ختم نہیں ہوتیں، کیونکہ ایسی اطلاعات ہیں کہ پوری کی طرح اس مندر کے نیچے ایک بہت بڑا خفیہ حجرہ چھپا ہوا ہے۔ مندر کے لیے پتھر اسی پہاڑ سے کاٹا گیا تھا جو ستیہ جیت رے کی فلم میں سنہری قلعہ بنانے کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔ تقریباً 1.5 سال پہلے جیسلمیر سے پتھروں سے بھری تین لاریاں آئیں۔ پھر، یہ مندر آہستہ آہستہ فنکاروں کی انتھک محنت سے بنایا گیا۔ دیگھا کی طرح، پوری مندر کے دیت پتی، رام کرشن داسمو ہاپاترا یا راجیش دیت پتی، اس مندر میں پوجا کرنے اور قربانی دینے آ رہے ہیں۔ وہ ہیکل میں زندگی قائم کرے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ 12 مئی کو بدھ پورنیما کے مبارک موقع پر مندر کا افتتاح کیا جائے گا۔ اگر آپ کولکاتا کے ای ایم بائی پاس پر روبی اسپتال کے ساتھ والی سڑک پر جائیں تو آپ کو فلک بوس عمارتوں کا ایک سلسلہ نظر آئے گا۔ ان میں سے ایک اربانا ہے۔ یہ مندر اربانا کے قریب آنند پور جانے والی سڑک کے چوراہے کے قریب واقع ہے۔ نئے تعمیر شدہ مندر کی تصاویر لینے کے لیے ایک بڑا ہجوم پہلے ہی جمع ہونا شروع ہو گیا ہے۔ مندر کے بارے میں کولکاتہ بورو کے چیئرمین سوشانت گھوش نے کہا کہ کچھ سال پہلے، پوری میں مندر میں کھڑے ہوتے ہوئے، میں نے اپنے وارڈ میں مہاپر بھو کا مندر بنانے کا سوچا۔ یہ مندر ان عقیدت مندوں کے لیے ہے، جن کی خواہش بھگوان جگناتھ نے پوری کی۔ وہ اس مندر میں پرارتھنا اور پوجا کریں گے۔ ہنر مند اور تجربہ کار پجاریوں کے ذریعہ ہر روز دیوتاؤں کی پوجا اور نذرانے کا اہتمام کیا جائے گا۔ جیسا کہ معلوم ہے، نیم کی لکڑی جگن ناتھ دیو کو مندر کے آٹھ کمروں میں ایک بہت بڑی چکرا قربان گاہ پر نصب کیا جائے گا۔ تاہم بہت سے لوگوں کے ذہنوں میں یہ سوال ہے کہ قربان گاہ کے نیچے خفیہ کمرے میں کیا رکھا جائے گا؟ اس سوال کے جواب میں سوشانت بابو نے ہلکا سا مسکراتے ہوئے کہا کہ بھگوان جگناتھ فیصلہ کریں گے کہ قربان گاہ کے نیچے صندوق میں کیا ہوگا۔ باقی وقت بتائے گا۔

بانسبیڑیا آئی ایم ہائی مدرسہ کے طالبات نے ہائر سیکنڈری امتحان میں مدرسہ ہٰذا کے ٹاپ 10 مقام پر جمایا قبضہ

ہگلی 11 مئی (محمد شعیب عالم) مغربی بنگال ضلع ہگلی کے بانسبیڑیا میں مقیم آئی ایم ہائی مدرسہ کے ہائر سیکنڈری امتحان 2025 میں لڑکوں کے مقابلے لڑکیوں نے عمدہ کارکردگی پیش کرتے ہوئے تمام ٹاپ 10 پوزیشن کو اپنے نام کر لیا ہے۔ گزشتہ کئی سالوں سے ریاست کے دیگر تعلیمی اداروں کی طرح مذکورہ ادارہ کی طالبات بھی دسویں اور بارہویں سطح کے امتحانات میں عمدہ کارکردگی پیش کرتی نظر آئیں ہیں۔ 2025 ہائر سیکنڈری امتحان میں مدرسہ ہٰذا کا نتائج 69 فیصد ہوا ہے۔ 178 طلباء نے امتحان میں شرکت کی جن میں سے کل 123 طلباء کامیاب ہوئے ہیں۔ ٹاپ 10 میں مقام حاصل کرنے والوں میں شاہین پروین بنت محمد شہاب الدین (446) سلمہ بیگم بنت اصغر علی (438) شبنم بانو بنت ارشاد علی (432) شبنم خاتون بنت نبی حسین (425) آفرین پروین بنت محمد قمرالدین (416) نجمیرہ پروین بنت محمد احمد رضاء (411) نغمہ پروین بنت محمد اسلم (409) شاہین پروین بنت ارشاد احمد (400) جونی خاتون بنت جمال الدین (396) سعدیہ علیم بنت علیم الدین (383) جیسی ہونہار طالبات شامل ہیں۔ ان کی اس نمایاں کامیابی پر علاقے میں خوشی کا ماحول ہے۔ علاقے کے با اثر حضرات کے ساتھ ساتھ انکے والدین، اساتذہ، اور دیگر رشتیداروں نے نیک تمناؤں سے نوازتے ہوئے مستقبل کی کامیابیوں کی دعائیں دی۔

بنگال کی افنان مشتاق نے آئی ایس سی امتحان میں پورے ملک میں پانچواں مقام حاصل کیا

ٹیٹا گڑھ: 11 مئی (پریس ریلیز) مغربی بنگال کے ٹیٹا گڑھ اسمبلی حلقہ کی رہنے والی کونسلر ایڈوکیٹ مجیب الرحمٰن کی بھتیجی اور سعودی عرب کے سابق پروفیسر مشتاق احمد اور شبینہ فردوس کی صاحبزادی افنان مشتاق نے بارکپوری سنٹ آگسٹین اسکول سے 2025 کے آئی ایس سی امتحان میں پورے ملک میں پانچویں پوزیشن حاصل کر بنگال اور ملت نام روشن کیا اس عظیم کارنامہ کے پیش نظر مغربی بنگال انجمن ترقی اردو ہند شاخ ٹیٹا گڑھ نے ایک اعزازیہ جلسہ فری انڈیا ہائی اسکول میں محمد جلیل چاند صاحب وائس چیئر مین ٹیٹا گڑھ موپسل کی صدارت اور ماسٹر شرف الزماں کی نظامت میں مورخہ 11/ مئی 2025 کو منعقد کیا۔ مہمانوں کی حیثیت سے انجمن ترقی اردو ہند مغربی بنگال کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر واصف اختر، نائب صدر قمرالدین ملک، خواجہ احمد حسین، غلام محمد، ڈاکٹر وارث، ہارون ارشد، انیس الرحمٰن، لیاقت علی، ماسٹر شاہد حسین، سرکاری افسر التمش مجید، ماسٹر ساجد و دیگر معزز مقامی نمائندہ حضرات نے شرکت کی افنان مشتاق کو ادارہ کی جانب سے تحائف پیش کیے گئے سابق معلم و سابق ممبر مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے اپنی جانب سے ایک خوبصورت اسکارف، قلم ایک کتاب اور ایک تسبیح پیش کئے اور ملت کی اس مایہ ناز بیٹی کو مبارکباد پیش کیا۔ افنان مشتاق کے نانا ہزاری باغ بہار کے باشندہ جناب فاروق انصاری اور نانی محترمہ عشرت جہاں نے اپنی نتنی کی اس عظیم کامیابی پہ دعاؤں سے نوازا، بڑے پاپا کونسلر مجیب الرحمٰن کی خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا، وائس چیئر مین محمد جلیل چاند ماسٹر ٹیٹا گڑھ موپسل اسمبلی حلقہ اور انجمن کے صوبائی نائب صدر بھی بہت خوش دکھے، سارے مہمانوں نے فرداً فرداً افنان مشتاق کو مبارکباد دی اور دعاؤں سے نوازا۔ خوشی کے اس موقع پر افنان مشتاق نے بتایا کہ فی الحال پولیٹیکل سائنس میں آنرس کرنے کا ارادہ ہے کیوں کہ اس سبجیکٹ میں میرا 100 میں 100 مارکس ہے %25۔99 مارکس حاصل کرنے والی اس ہونہار بچی کو دعاؤں سے نوازیں ملی بھائیوں سے یہ درخواست الحاج محمد قمرالدین ملک نے کی۔ (ماسٹر شرف الزماں ٹیٹا گڑھ، مغربی بنگال)۔

☆

مارواڑی کل حاجی نگر بلال 30 فری کوچنگ سینٹر کے تمام طلبا و طالبات صد فیصد کامیاب

مارواڑی کل حاجی نگر میں اقراء کیریئز اینڈ ایجوکیشنل سوسائٹی کے زیر اہتمام چل رہے بلال 30 فری کوچنگ سینٹر کا نتائج گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی مدھیامک کے ساتھ ہائر سکینڈری میں بھی صد فیصد رہے۔ یہاں کے طلبا و طالبات نے اچھے نمبروں سے پاس کر کے اپنا اور اپنے والدین کا نام بھی روشن کیا۔ واضح ہو کہ یہ کوچنگ بزم نشاط کے صدر معروف و ممتاز شخصیت جناب بلال حسن کی مالی تعاون سے یہ کوچنگ فری میں آج کئی سالوں سے چل رہا ہے اور ہر سال یہاں کے ٹیچر حضرات بھی کافی محنت کرتے ہیں۔ اس فری کوچنگ کا سارا خرچ جناب بلال حسن صاحب اپنی جیب خاص سے پورا کرتے ہیں۔ ادارہ حذا کے تمام اراکین اور گارجین حضرات جناب بلال حسن صاحب کے لئے بارگاہ الٰہی میں دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت و تندرستی کے ساتھ سلامت رکھے تا کہ اس طرح کا نیک کام ہمیشہ انجام دیتے رہیں۔ آفرین زیبا %83 نمبر حاصل کئے، امتیاز حسین %78، عظمیٰ پروین %70، آفتاب علی انصاری %68، ارباز علی %66، محمد فروز %63، محمد سمیر شیخ %63، سمیرہ علی %63، ریحان علی %62، عارض محمد ربانی %61، نوشاد علی %61 فیصد نمبر حاصل کئے۔ بچوں کی کامیابی کا خبر سن کر جناب بلال حسن صاحب نے تمام طلبا و طالبات و ٹیچر حضرات اور ادارہ کے صدر بلال 30 کوچنگ کے کوآرڈینیٹر ماسٹر محمد لقمان انصاری کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد اور دعائیں دی۔ اس جنگ میں درس دینے والے اساتذہ درج ذیل ہیں، اظہار احمد، ابو الکلام انصاری، عطاء الرحمٰن انصاری، ساجدہ فرحت، محمد سبحان انصاری، محمد فاضل، توفیق عالم، ارشد اقبال، ارمان کریمی، نور حسن، شاداب اشرف، محمد شہاب الدین، محمد سعید غزالی وغیرہ ادارہ ہذا کے صدر اور کوآرڈینیٹر محمد لقمان انصاری نے سبھی طلبا و طالبات کے ساتھ سبھی اساتذہ کرام کو مبارکباد دی۔

(رپورٹ: ارشد اقبال دانش سکریٹری)

☆

راجہ بازار SSCC کی مدھیامک اور H.S میں فخریہ کامیابی
معظم اقبال 97 فیصد نمبروں کے ساتھ SSCC ٹاپر بنے

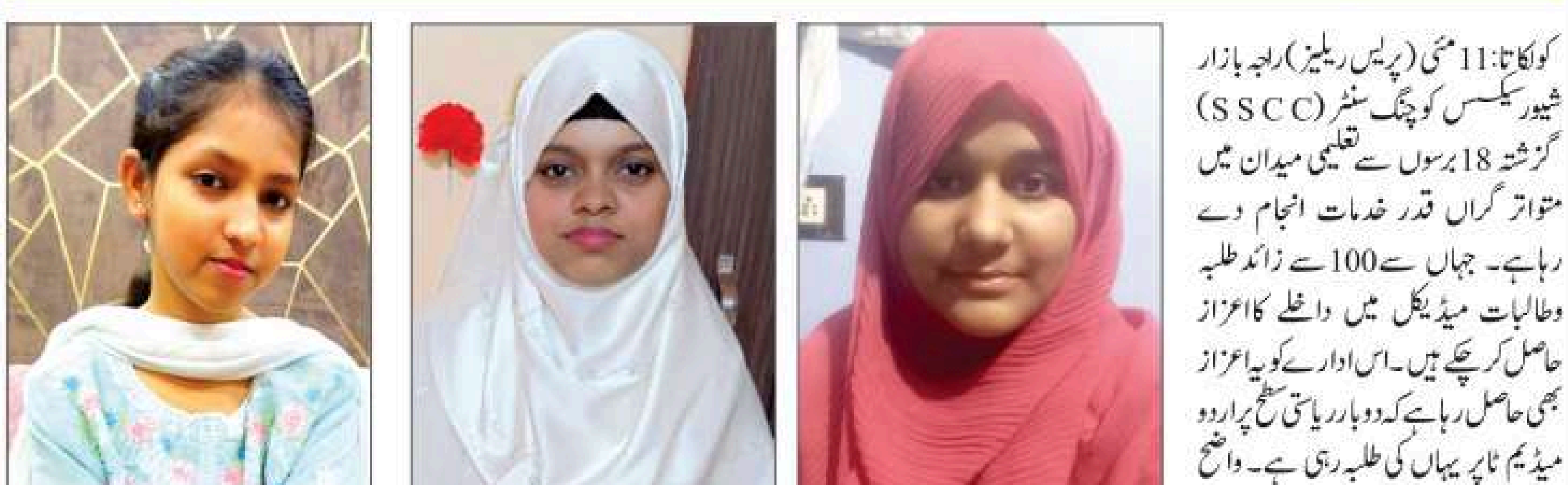

کولکاتا: 11 مئی (پریس ریلیز) راجہ بازار شیور سکسس کوچنگ سنٹر (SSCC) گزشتہ 18 برسوں سے تعلیمی میدان میں متواتر گراں قدر خدمات انجام دے رہا ہے۔ جہاں سے 100 سے زائد طلبہ وطالبات میڈیکل میں داخلے کا اعزاز حاصل کر چکے ہیں۔ اس ادارے کو یہ اعزاز بھی حاصل رہا ہے کہ دو بار ریاستی سطح پر اردو میڈیم ٹاپر یہاں کی طلبہ رہی ہے۔ واضح ہو کہ یہاں داخلہ کیلئے مارکس کی کوئی قید نہیں ہے۔ کمزور سے کمزور طالب علموں کو یہاں کے اساتذہ ان کی فنی صلاحیتوں کو صیقل کر کے انہیں امتیازی نمبرات حاصل کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ امسال ادارہ ہذا سے مدھیامک اور ایچ ایس میں مجموعی طور پر 82 طلبا وطالبات شریک امتحان ہوئے جن میں بیشتر طالب علموں نے امتیازی نمبر حاصل کئے۔ ایچ ایس میں محمد معظم اقبال نے 97 فیصد مارکس حاصل کر کے قوم وملت کا نام روشن کیا۔ دیگر کامیاب امیدواروں میں بشریٰ نایاب (91.6) فیصد، نور فاطمہ (89.4) فیصد، علینا پروین (89) فیصد، صدرہ جمال (86) فیصد، سدرہ مہر 85.4 فیصد، صائبہ تحسین (85.2) فیصد، مزمل زاہد (85) فیصد، شعیب شوکت اور معصوم پروین (84) فیصد، جبکہ مدھیامک میں محمد القاب انصاری (568)، عبدالوہاب (552) احتشام علی (550) محمد انعام الحق (546) عالیہ عظیم (532) منشا خاتون (502) وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ واضح رہے کہ ادارے کی سرپرستی سابق ایم ایم آئی سی اور موجودہ کونسلر وارڈ 136 کے شمس الزماں انصاری گزشتہ 12 برسوں سے فرما رہے ہیں۔ ایک سرپرست ادارے کا گارجین ہوا کرتا ہے جو ہر نشیب وفراز میں ادارے کی مدد کرتا ہے۔ ادارے کے سکریٹری ڈاکٹر محمد ثاقب نے اس شاندار کامیابی پر طلبا وطالبات کو مبارکباد پیش کی اور اس سے منسلک تمام اساتذہ کا شکریہ ادا کیا۔ ادارے کے صدر محمد انتخاب عالم نے اس کامیابی پر اپنی بے پایاں مسرتوں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ 'نو پرافٹ نو لوس' کی بنیاد پر برسوں سے تشنگانِ علم کی پیاس بجھا رہا ہے۔ نادار و مستحق طلبہ و طلبات کو فری تعلیم بھی بہم کر رہا ہے۔

☆

ایس ایم ہوم للواہ ہوڑہ میں منعقدہ رابندرناتھ ٹیگور کے یوم پیدائش کی تقریب کی

ہگلی: 11 مئی (محمد شعیب عالم) محترم سبھادھی پتی کاویری داس، عزت مآب نائب سبھادھی پتی اجے بھٹاچاریہ، عزت مآب پورتو کرمادھاکشیہ تپس مائیتی، معزز ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر پی دیپاپریہ (آئی اے ایس) عزت مآب ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ایل آر) آزر ضیاء (آئی اے ایس) معزز ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (جنرل) دیویا مروگیسن (آئی اے ایس) معزز ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ڈیجھ) سودیپ گھوش (ڈبلیو بی سی ایس-سابق) عزت مآب سب ڈیویزنل افسر امریتا برمن رائے، ڈی آئی سی او سوماشری پال دیگر موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز ریاستی گیت سے ہوا اور تقاریر، گیت، رقص اور تقاریر وغیرہ کا سلسلہ جاری رہا اور قومی ترانے کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس دوران سبھی مہمانوں نے ربندرناتھ ٹیگور کے مجسمے پر عقیدت کے پھول مالا چڑھاتے دکھائی دیئے۔

ھائر سکنڈری میں بھی اولاد حسین کا نتیجہ سو فیصد

کولکاتا: 11 مئی (ساجد پرویز) کلکتہ کے توپسیا میں واقع اولاد حسین اکاڈمی کا مدھیامک کی طرح ہائر سکنڈری کا بھی رزلٹ سو فیصد ہوا۔ آرٹس، سائنس اور کامرس تینوں اسٹریم میں طلبہ امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کئے ہیں۔ کل 42 طلبہ امتحان میں بیٹھے اور سب کے سب کامیاب ہوگئے۔ ذکیہ ظہیر 98 فیصد، نذہت پروین 97 فیصد اور روشن جہاں بھی 97 فیصد نمبروں سے کامیابی حاصل کی یہ تمام طالبات آرٹس اسٹریم کے تھے۔ جبکہ فیضہ انجم 96 کے ساتھ سائنس جبکہ عظمیٰ فاطمہ بھی 96 کے ساتھ کامرس میں اسکول ٹاپر رہی۔ فرسٹ ڈویزن 23 سکنڈ ڈویزن 18 اور تھرڈ ڈویزن صرف ایک لڑکا حاصل کیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ٹرمپ کی مصالحتی تجویز کو

ہے۔ محض اس معاملے میں اگر باتیں ہو سکتی ہیں تو اس میں کوئی قباحت نہیں۔ ٹرمپ بحیثیت ثالث بن کر جو مشورہ دے رہا ہے اس مشورے سے ہندستان کی ناراضگی ہی بڑھی ہے۔ ہندستان نے بلند آواز میں یہ بھی بتادیا کہ اگر پاکستان دہشت گردی پر پھر سے اتر آیا تو اس کا انجام وہ خود ہی بھگتے گا۔ ہماری فوج اینٹ سے اینٹ بجادیگا۔ اس معاملے میں زیادہ چوکسی کے لئے فوج کے سربراہ اوپیندر دیویدی نے سرحد پر ڈٹے ہوئے فوجی کمانڈروں کو بھی ہر مشکل وقت کے لئے پوری آزادی بھی دیدی ہے۔ سوموار کو بھارت۔ پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل آف ملٹری آپریشن وڈی جی ایم او کی ایک مشاورتی میٹنگ بھی ہونے والی ہے۔ اس سے پہلے آگاہ کردیا گیا ہے کہ اگر سرحد پر کوئی انہونی گھٹی تو اس کا پلٹ وار بھی ہوگا یہ دھیان رہے۔

بقیہ: ھندوستان جنگ نہیں چاھتا

ممالک کے بنیادی مفاد میں ہے اور بین الاقوامی برادری کی مشترکہ خواہشات کو پورا کرتا ہے۔ مسٹر وانگ یی نے یہ بھی کہا کہ چین پہلگام میں دہشت گردانہ حملوں کی مذمت کرتا ہے اور ہر قسم کی دہشت گردی کی مخالفت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا تبدیلی اور انتشار دونوں سے گزر رہی ہے۔ ایشیا میں امن و استحکام کو ہر قیمت پر برقرار رکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان ایسے پڑوسی ہیں جنہیں دور نہیں کیا جاسکتا اور وہ دونوں چین کے پڑوسی ہیں۔

بقیہ: معاھدے کی خلاف ورزی کرنے پر

سے جاری فوجی کارروائی کو روکنے کے لیے ہندوستان اور پاکستان کے ڈی جی ایم او کے درمیان آج شام ایک معاہدہ طے پایا۔ لیکن گزشتہ کچھ گھنٹوں سے پاکستان اس معاہدے کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔" وکرم مسری نے کہا کہ ہندوستانی فوج جوابی کارروائی کر رہی ہے اور سرحد پر اس سے نمٹ رہی ہے۔ یہ خلاف ورزی انتہائی قابل مذمت ہے اور اس کے لیے پاکستان ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ماننا ہے کہ پاکستان کو اس صورتحال کو ٹھیک سے سمجھنا چاہیے اور اس خلاف ورزی کو روکنے کے لیے فوری طور پر مناسب کارروائی کرنی چاہیے۔ سیکرٹری خارجہ نے کہا کہ ہندوستانی مسلح افواج صورتحال پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں اور انہیں بین الاقوامی سرحد کے ساتھ ساتھ لائن آف کنٹرول پر خلاف ورزیوں کی تکرار سے نمٹنے کے لیے ہدایات دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوج سے صورتحال پر نظر رکھنے اور کسی بھی جرات مندانہ اقدام کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے کہا گیا ہے۔

بقیہ: 88 گھنٹوں کی خوفناک کشیدگی

دوسرے پر سیز فائر کی خلاف ورزی کے الزام لگنے لگے۔ انڈیا کے سیکریٹری خارجہ وکرم مسری نے دعویٰ کیا کہ 'گذشتہ چند گھنٹوں سے ہمارے (پاکستان کے ساتھ) سمجھوتے میں مسلسل خلاف ورزیاں ہوئی ہیں۔ یہ اس سمجھوتے کی خلاف ورزی ہے جس پر ہم آج پہنچے تھے۔' انھوں نے اپنی بریفنگ کا اختتام اس مطالبے پر کیا کہ پاکستان خلاف ورزیاں دور کرے۔ پاکستان کی وزارتِ خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں انڈین الزام کی تردید کرتے ہوئے دعویٰ کیا گیا ہے کہ 'پاکستان سیز فائر پر عمل درآمد کے لیے پُرعزم ہے اور کچھ علاقوں میں انڈیا کی جانب سے کی گئی خلاف ورزیوں کے باوجود پاکستانی فورسز ذمہ داری کا مظاہرہ کر رہی ہیں۔' سیز فائر کے بعد جہاں پاکستانی اور انڈین افواج اس تنازع میں اپنی کامیابیوں اور نقصانات کا حساب لگا رہے ہوں گے وہیں طاقت کے ایوانوں میں یہ سوال بھی پوچھا جا رہا ہوگا کہ اس سنگین بحران کے بعد دونوں ممالک کہاں کھڑے ہیں۔ ساتھ ہی امریکہ کا اس تنازع میں کردار خاصا دلچسپ تھا اور اس کی ثالثی میں پہلے ہچکچاہٹ اور پھر دلچسپی کئی سوال چھوڑ گئی ہے۔ لگ بھگ 88 گھنٹوں تک جاری رہنے والی اس ناقابلِ یقین کشیدگی نے جہاں دونوں ممالک کے عوام کو 21ویں صدی میں ایک جدید جنگ کی خوفناک جھلک دکھائی ہے وہیں ماہرین سمجھتے ہیں کہ سیز فائر کے باوجود ابھی اس تنازع پر خطرناک غیر یقینی کے بادل چھائے رہیں گے۔

بقیہ: ھند پاک جنگ بندی پر ٹرمپ

ضروری ہے۔ ہمیں فوج کے قدم پر فخر ہے۔" کانگریس لیڈر نے کہا کہ حکومت کو ان کے مطالبات کو سننا چاہئے اور اس معاملہ پر بحث کے لئے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانا چاہئے تاکہ پورے دنیا میں یہ پیغام جائے کہ پورا ملک دہشت گردی اور پاکستان کی ہر غلط حرکت کے خلاف متحد ہے۔

☆

اب کشمیر معاملے کو حل کے لیے کام کروں گا: ٹرمپ

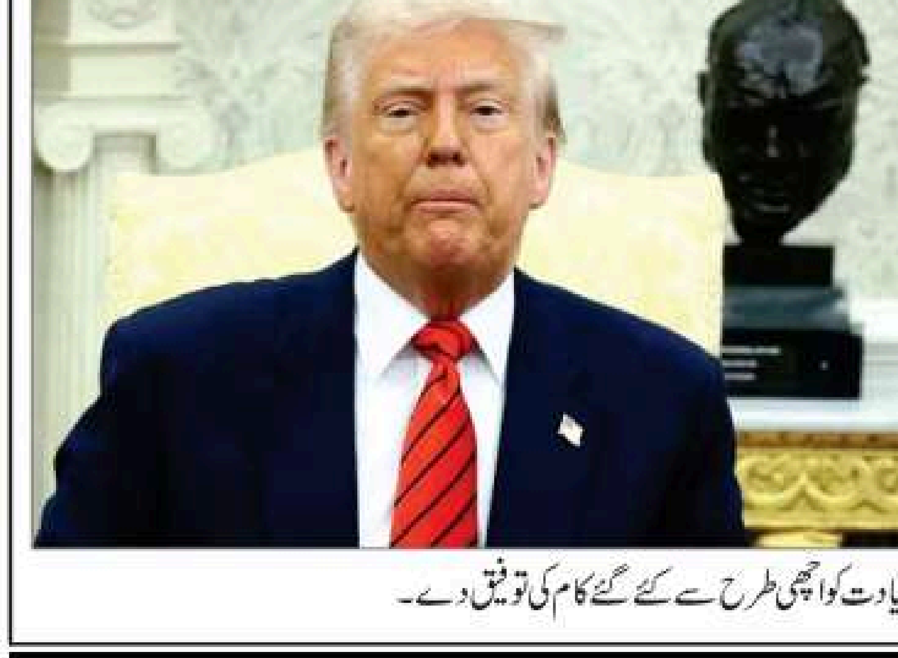

واشنگٹن، 11 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے چار دن کی کشیدگی کے بعد جنگ بندی پر راضی ہونے پر ہندوستان اور پاکستان کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ امن قائم ہونے کے بعد اب وہ دونوں ممالک کے ساتھ تجارت اور مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے کام کریں گے۔ مسٹر ٹرمپ نے اتوار کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا "مجھے ہندوستان اور پاکستان کی مضبوط اور غیر متزلزل قیادت پر فخر ہے کیونکہ ان کے پاس یہ جاننے اور سمجھنے کی طاقت، دانشمندی اور صبر کی موجودہ جارحیت کو روکنے کا وقت آ گیا ہے جو اتنے سارے لوگوں کی موت اور تباہی کا سبب بن سکتا تھا۔ لاکھوں اچھے اور بے گناہ لوگ مارے جا سکتے تھے۔ آپ کی وراثت آپ کے بہادرانہ اقدامات سے کافی بڑھ گئی ہے۔ مجھے فخر ہے کہ امریکہ آپ کو تاریخ اور بہادری کے فیصلے پر پہنچنے میں مدد کرنے کے قابل رہا۔ میں ان دونوں عظیم ملکوں کے ساتھ تجارت میں خاطر خواہ اضافہ کرنے جا رہا ہوں۔ اس کے علاوہ میں آپ دونوں کے ساتھ مل کر کوشش کروں گا کہ کیا "ایک ہزار سال" کے بعد کشمیر کے حوالے سے کوئی حل نکالا جا سکتا ہے۔ خدا ہندوستان اور پاکستان کی قیادت کو اچھی طرح سے کئے گئے کام کی داد دے۔

مظفرپور: کتوں اور CCTV کی وجہ سے بڑا واقعہ ٹلا، شرپسندوں کے منصوبے ناکام

مظفر پور (اے این بی): مظفر پور میں ایک بار پھر تقریباً نصف درجن مسلح جرائم پیشہ مجرمانہ واردات کی نیت سے رات گئے ایک گیس ایجنسی پر پہنچے، ان کی پوری حرکت سی سی ٹی وی میں قید ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ یہ پورا معاملہ مظفر پور ضلع کے صدر تھانہ علاقہ کے مائدہ پور میں واقع رمیش ایچ پی گیس ایجنسی سے متعلق ہے، جہاں دیر رات تقریباً 12.27 منٹ پر گیس ایجنسی کے باہر کچھ حرکت ہوئی۔ جس کے بعد ایجنسی میں کتے کے بھونکنے کی آواز سن کر ایجنسی کے اندر موجود ملازمین حرکت میں آئے اور سب سے پہلے ایجنسی میں نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کو دیکھنا شروع کیا۔ ویڈیو دیکھ کر ایجنسی کے ملازمین دنگ رہ گئے۔ ایجنسی کے گیٹ پر ہتھیاروں سے لیس کئی نقاب پوش جرائم پیشہ کھڑے نظر آئے۔ جس کے بعد ملازمین نے ایجنسی کے اندر سے پولیس کو بلایا تو ملازمین نے شور مچانا شروع کر دیا۔ جس کے باعث ملزمان موقع سے فرار ہوگئے۔ لیکن بدمعاشوں کی ساری حرکت ایجنسی میں نصب سی سی ٹی وی میں قید ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ صدر کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی چھان بین کر رہی ہے اور سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر جرائم پیشہ کی شناخت کر کے کارروائی کر رہی ہے۔ پورے معاملے کے بارے میں گیس ایجنسی کے ملازم موتو کمار نے بتایا کہ رات تقریباً 12.27 بجے وہ اپنے دوسرے ساتھی کے ساتھ گیس ایجنسی کے اندر تھے۔ پھر ایجنسی کے مرکزی دروازے پر کچھ حرکت ہوئی۔ جس کے بعد کتے کے بھونکنے کی آوازیں آنے لگیں۔ جب اسے شک ہوا تو اس نے سب سے پہلے ایجنسی میں نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کو دیکھا۔ جس میں 5 سے 6 نقاب پوش جرائم پیشہ افراد ہتھیاروں سے لیس ایجنسی کے مین گیٹ تک پہنچ گئے۔ جس کے بعد ان لوگوں نے پہلے تھانہ صدر کی پولیس کو معاملے کی اطلاع دی اور پھر ان لوگوں نے ایجنسی کے اندر سے ہی شور مچا دیا۔ جس کے بعد تمام ملزمان موقع سے فرار ہوگئے۔ تاہم ایجنسی تک پہنچنے والے شرپسندوں کی ساری حرکت ایجنسی میں نصب سی سی ٹی وی میں قید ہوگئی ہے۔ اسی معاملے کے حوالے سے فون پر بات چیت کے دوران صدر پولیس اسٹیشن کے انچارج اسمیت کمار نے کہا کہ یہ معاملہ ان کے علم میں آیا ہے۔ معاملے کی اطلاع ملتے ہی تھانہ صدر کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی چھان بین کی۔ اس کے علاوہ سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر مجرموں کی شناخت کا کام کیا جا رہا ہے اور جلد ہی مجرموں کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

مدر ڈے کے موقع پر ڈیفوڈل اسکول میں ثقافتی پروگرام

بہارشریف (مرشد دسنوی) مدرس ڈے کے موقع پر مقامی لہری تھانہ علاقہ کے منگلا استھان میں واقع ڈیفوڈل پبلک اسکول میں رقص، موسیقی، پوسٹر سازی، رنگولی اور شاعری کا اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز اسکول کے چیرمین رنجیت پرساد سنگھ، سکریٹری ڈاکٹر روی چند کمار، پرنسپل ابھیشیک کمار، وائس پرنسپل جیوتی مہتا، اجیت کمار، پریتم بھاسکر، جیوتی موریہ، راج نندنی نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کے کیا۔ اس کے بعد بچوں نے رقص پیش کیا۔ نشا بھارتی، میوزک ٹیچر دیپک پانڈے اور سونو کمار کی قیادت میں طلباء نے ماں کے اعزاز میں گیت پیش کیے۔ اسکول کے سکریٹری ڈاکٹر روی چندر کمار نے اپنے خطاب میں کہا کہ ماؤں کے تئیں محبت، احترام اور شکر گزاری کے اظہار کے لیے ہندوستان سمیت کئی ممالک میں ہر سال مئی کے دوسرے اتوار کو ماؤں کا دن منایا جاتا ہے۔ ماں نہ صرف بچے کو جنم دیتی ہے بلکہ اس کی پرورش بھی کرتی ہے اور زندگی کی ہر خوشی اور غم میں اس کے ساتھ کھڑی ہوتی ہے۔ چیرمین رنجیت پرساد سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ آپ اپنی ماں کے لیے جو بھی کریں کم ہے کیونکہ ماں کی محبت کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا۔ اس نے ہمیں اس دنیا میں چلنا سکھایا اور سردی سے بچایا۔ اس نے خود بھوکے رہ کر ہمیں کھلایا، اس کی قربانی اور محبت کی کوئی قیمت نہیں، ماں انمول ہے، ہمیں اپنی ماں کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے۔ پروگرام میں موجود تمام ماؤں کو یادگاری نشانات دے کر نوازا گیا۔ پروگرام کو پریتم بھاسکر، جیوتی موریہ، راج نندنی، رنجیلیش کمار، گورو کمار، دھرو کمار، رانو بھارتی، سپنا جھلک، ریوتی خواش، مسرت کماری نے کامیاب بنایا گیا۔ کماری، رویرجن بھارتی، راجیو کمار، انامیکا، پوجا شرما، پونم، پرکاش پٹیل، نتیش کمار، سنتوش کمار، صدف نیاز۔ اسٹیج کی نظامت رینا کماری، راج نندنی، گوربھ کمار نے کی اور شکریہ پرکاش پٹیل نے پیش کیا۔

چوری کی بائک کے ساتھ شاطر بدمعاش گرفتار

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے بلئی تھانہ حلقہ کے چکلال شاہی وروناپل کے نزدیک سے لوٹی گئی پلسر بائک کو برآمد کرتے ہوئے پولیس نے پورے معاملے کا پردہ فاش کیا ہے۔ اس طرح اس واردات میں شامل بدمعاشوں کی پہچان کرتے ہوئے پولیس نے سبھی کو گرفتار کیا اور معاملے کا خلاصہ کیا۔ اس ضمن میں پوری ڈی ایس پی نے پریس کانفرنس کر جانکاری دی۔ واقعہ کے متعلق بتایا گیا ہے کہ بائک کے ساتھ ایک نوجوان کو گرفتار کیا گیا۔ بدمعاشوں کی پہچان ہونے کے بعد انہیں گرفتار کر لیا گیا۔ ڈی ایس پی نے بتایا کہ اس تمام واردات کا ماسٹر مائنڈ تھا جسے پولیس نے گرفتار کرتے ہوئے جیل بھیج دیا۔ اس موقع پر تھانہ انچارج سمیت کئی پولیس افسران موجود تھے۔

سیتامڑھی: نوعمر لڑکی کا گلا کاٹ کر قتل

سیتامڑھی (اے این بی) بہار میں سیتامڑھی ضلع کے کنہولی تھانہ علاقے میں ایک نوعمر لڑکی کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو بتایا کہ سنیچر کی دیر رات سنگرام پور گاؤں میں دھورائے کی بیٹی آرتی کماری (13) کو تیز دھار ہتھیار سے گلا کاٹ کر قتل کر دیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے کے سلسلے میں پولیس نے جاں بحق ہونے والی لڑکی کی ماں اور بھائی کو حراست میں لے لیا ہے اور ان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

بھاگلپور: کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کے تحت قومی بیڈمنٹن مقابلہ شروع

بھاگلپور (اے این بی) بہار اسٹیٹ اسپورٹس اتھارٹی اور ضلع انتظامیہ کے زیر اہتمام یہاں کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کے تحت منعقد ہونے والے قومی بیڈمنٹن مقابلے آج سے شروع ہو گئے ہیں۔ بھاگلپور کے سینڈیس گراونڈ میں واقع انڈور اسٹیڈیم میں منعقدہ اس چار روزہ مقابلے کا افتتاح ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نول کشور چودھری اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہردے کانت نے مشترکہ طور پر کیا اور ہاتھ ملا کر تمام کھلاڑیوں سے اپنا تعارف کرایا۔ ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر چودھری نے کھلاڑیوں اور شائقین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج بھاگلپور ضلع کے لیے خوش قسمتی کی بات ہے کہ ان کی میزبانی میں قومی سطح کے کھیلوں کے مقابلے منعقد ہو رہے ہیں۔ یقیناً بھاگلپور اور آس پاس کے اضلاع کے کھلاڑیوں کو اس کا فائدہ ملے گا۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہردے کانت نے کہا کہ اس مقابلے میں مختلف ریاستوں سے آنے والے تمام کھلاڑیوں کو سیکورٹی اور دیگر سہولیات فراہم کرنے کے مکمل انتظامات کئے گئے ہیں۔ اس مقابلے کے تحت انڈر۔19 لڑکے اور لڑکیوں کے زمرے کے بیڈمنٹن کھیل میں 15 ریاستوں کے کل 60 مرد وخواتین کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔

حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کو عوام تک پہنچائیں: سنجے جھا

چھپرہ: جے ڈی یو کی ریاستی قیادت کی ہدایت پر سرکٹ ہاؤس میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ورچوئل موڈ میں جے ڈی یو کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت ضلع صدر الطاف عالم راجو نے کی جبکہ میٹنگ میں خصوصی طور پر ضلع تنظیم انچارج رنو جے کمار سمیت اسمبلی انچارج، بلاک صدور اور سیل کے ضلع صدور کو وی سی کے ذریعے مخاطب کرتے ہوئے پارٹی کے قومی ورکنگ صدر سنجے جھا نے کہا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں 225 سیٹوں پر کامیابی حاصل کرنا پارٹی کا ٹارگٹ ہے۔ یہ مقصد صرف محنتی کارکنوں کی کوششوں سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ بوتھ لیول تک کارکنوں کو مزید محنت کرنے کی ضرورت ہے۔

منالال مہیش لال آریہ جیولرس چوک پر، بہارشریف میں جیولرز خریداری پر تحفوں کی بارش

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے بہارشریف شہر کی بہت پرانی اور نامور جیولرز کی دکان، منالال مہیش لال آریہ جیولرز دوکان بہت ہی مشہور و معروف دوکان ہے اور ان دنوں تحائف کی بارش ہو رہی ہے، جو زیورات (سونا اور چاندی) خریدنے والے گاہکوں پر برس رہے ہیں۔ 11 مئی 2025 بروز اتوار شام منالال مہیش لال آریہ جیولرز چوک، بہارشریف شاپ پر تحفہ جیتنے والے افراد کو اسمارٹ واچ اور مکسر مشین تقسیم کی گئی۔ زیورات کے خریداروں نے مکسر مشین اور اسمارٹ گھڑی بطور تحفہ ملنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے سونا کی جورات خریدا تھا جس کے ذریعے ہم نے آج لکی ڈرا کے ذریعے ملے تحفہ حاصل کر بہت ہی خوش ہے۔ تحائف وصول کرنے والے صارفین کا کہنا تھا کہ ہم بہت پرانے گاہکوں میں سے ہیں اور یہ دکان بہت مشہور اور قابل اعتماد ہے۔ 30 لاکھ سے زیادہ خاندانوں کا بھروسہ اور اعتماد ہے، یہ بہار اور جھارکھنڈ میں سب سے زیادہ بھروسہ مند زیورات کی دکان ہے۔ اس موقع پر منالال مہیش لال آریہ جیولرز، چوک پر، بہارشریف کے ڈائریکٹر سبھاش کمار نے بتایا کہ ہر اتوار کو سونے کی خریداری پر لکی ڈرا کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں اتوار کی شام لکی ڈرا جیتنے والے کو ایک مکسر مشین اور ایک سمارٹ گھڑی بطور تحفہ دی گئی ہے۔ یہ اسکیم ایک سال تک جاری رہے گا اور آخر میں لکی ڈرا کوپن کے ذریعے بڑا بمپر تحفہ میں بولٹ موٹرسائیکل دی جائے گی۔ اتوار کے لکی ڈرا کے جیتنے والوں میں انوپریا کماری نچلی کھندک، اوندا گاؤں کی سیما کماری، تنگی گاؤں کے دھننجے پانڈے، بہارشریف رام چندر پور کے دیپک کمار، دریا سرائے کی انیتا دیوی، راہول راج کھرجمہ اور کھندک پر کی سونی کماری شامل ہیں جنہیں مکسر مشینیں اور سمارٹ گھڑیاں دی گئیں۔ جب سپر لکی بمپر ڈرا کے فاتح کو بطور تحفہ بلٹ موٹرسائیکل دیا جائے گا۔ جو سب سے آخری میں لکی ڈرا نکالا جائے گا۔

خواتین مکالمے پروگرام ارریہ میں 15 جون تک چلے گا

ارریہ (اے این بی) ارریہ ضلع میں 18 اپریل 2025 سے مہیلا سمواد پروگرام مسلسل جاری ہے جو کہ 15 جون 2025 تک چلے گا۔ اس میں 18 سمواد رتھ کے ذریعے ہر روز دو شفٹوں میں پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ پروگرام کے 23ویں دن 36 مقامات پر خواتین مکالمے پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام حکومت کی فلاحی اسکیموں کو عوام تک پہنچانے کے لیے ایک طاقتور ذریعہ کے طور پر اپنی شناخت بنا رہا ہے۔ پروگرام میں دکھائی جانے والی مختصر فلم اور تقسیم کیے گئے کتابچے سے خواتین بہت خوش ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس کے ذریعے معلومات آسانی سے لوگوں تک پہنچ رہی ہیں اور لوگ اس کا فائدہ بھی اٹھا رہے ہیں۔ یہ ایک بہت مفید میڈیم ہے۔ دیہی خواتین، جو ریاست کی نصف آبادی کی قیادت کر رہی ہیں، نے اپنی محنت، عزم اور خود اعتمادی سے نہ صرف اپنے خاندان کی معاشی اور سماجی حیثیت کو بہتر بنایا ہے، بلکہ گاؤں کے معاشرے کو بھی ترقی کی تحریک دی ہے۔ پروگرام دیہی خواتین کو بااختیار بنانے اور خود انحصاری کی مثال دکھاتا ہے اور ایک نئی سمت دینے اور گاؤں کے معاشرے کی حالت کو بہتر بنانے کی کوششوں کو ظاہر کرتا ہے۔ مہیلا سمواد میں خواتین کی طرف سے ظاہر کی گئی خواہشات کو بہت اہم سمجھا جاتا ہے۔ جس کا تحریری ریکارڈ رکھا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ اسے ایک موبائل ایپ پر بھی اپ لوڈ کیا جا رہا ہے تاکہ اسے صحیح طریقے سے حل کیا جا سکے۔ پروگرام کے 23ویں دن 6500 سے زائد خواتین نے پروگرام میں شرکت کی۔ انہوں نے اپنی خواہشات کا اظہار کیا۔ اس کے تحت انہوں نے بڑھاپا پنشن، بیوہ پنشن، بہتر طبی سہولیات، روشنی، پانی اور روزگار سمیت کئی مسائل پر بات کی۔ امید کی جا سکتی ہے کہ ان کے مسائل بھی جلد حل ہو جائیں گے۔

تاجر کو ماری گولی، حالت نازک

سمستی پور: ضلع کے مفصل تھانہ حلقہ کے رحیم پور رودولی گاؤں میں آج بدمعاشوں نے ایک کرانہ تاجر کو گولی ماری دی جس سے وہ شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ گولی چلنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ زخمی کی پہچان جئے رام ستیم کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمی کو مقامی لوگوں کی مدد سے علاج کے لئے سمستی پور صدر اسپتال لایا گیا جہاں ابتدائی علاج کے بعد ڈاکٹر نے بہتر علاج کے لئے پٹنہ ریفر کر دیا۔

امریکی صدر کے ٹوئٹ پر تینوں افواج کو بلائے بغیر جنگ بندی کیوں؟: پپو یادو

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی کے درمیان ہفتہ کی شام پانچ بجے جنگ بندی کا اعلان کیا گیا۔ تاہم اس کے بعد بھی پاکستان کی جانب سے فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا۔ جنگ بندی کے فیصلے پر پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو کی طرف سے شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ جنگ بندی سے ناراض پورنیہ کے آزاد رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے آج پورنیہ ارجن بھون میں پریس کانفرنس کی اور کہا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ٹویٹ کرتے ہیں اور ہم جنگ بندی کو نافذ کرتے ہیں جو ملک امریکہ کی ٹویٹس پر چلتا ہے اس ملک کے وزیر اعظم کو ایک منٹ بھی اپنے عہدے پر رہنے کا حق نہیں ہے ایسے وزیر اعظم کو مستعفی ہو جانا چاہیے اگر آپ لوگ اس ملک کو نہیں چلا سکتے تو ہمیں کچھ دنوں کے لیے وزیر دفاع اور وزیر داخلہ ہمیں بنا دیں۔ آزاد رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے ارجن بھون میں پریس کانفرنس بلائی اور جنگ بندی کے فیصلے پر سخت ردعمل ظاہر کیا اور فیصلے پر سوال اٹھائے۔ پپو یادو نے کہا کہ جنگ بندی کے نفاذ تک کشیدگی سے ہم نے کیا کھویا اور کیا حاصل کیا اب تک ہم لوگوں کو کھو چکے ہیں فوجی اپنی جانیں گنوا چکے ہیں اور فوجیوں کے حوصلے پست ہوئے ہیں۔ جب ہم نے فوجیوں کو آزادی دی تو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ٹوئٹ پر تینوں افواج کو بلائے بغیر جنگ بندی کیوں کر دی؟ ایک ٹرمپ جس نے روس کی مہربانی سے الیکشن جیتا اور ایک ایسا صدر جس کی خود کوئی عقل نہیں ہے۔ جس پر یوکرین جیسے چھوٹے ملک کے صدر زیلینسکی نے جواب دیا کہ اس امریکی صدر کے حکم پر جنگ بندی کیوں نافذ کی گئی؟ جب ملک کی اپوزیشن آپ کے ساتھ ہے تو آپ پیچھے کیوں ہٹے؟ رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ پاکستان کے عوام ہم سے زیادہ دہشت گردوں سے پریشان ہیں وہ ملک جہاں کی حکومت دہشت گردوں کے ذریعے چلائی جاتی ہے دہشت گردوں کے پاس حکومت سے زیادہ پیسہ ہو سکتا ہے جس ملک کی فوج دہشت گردوں کی مدد سے بچ جائے۔ اس کی پنچایت کوئی کیسے کر سکتا ہے؟ پاکستان نے ہمیشہ جھوٹے وعدے کیے اس پر اتنی آسانی سے کیسے اعتبار کیا جا سکتا ہے ہمیں دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے پوری دنیا کا تعاون لینا چاہیے تھا میں تیسری عالمی جنگ نہیں چاہتا لیکن ہم دہشت گردوں کی حمایت کرنے والوں کو امن سے نہیں رہنے دیں گے۔

سوہ سرائے میں دانویر بھماشاہ کا یوم پیدائش جوش وخروش سے منایا گیا

بہارشریف (اے این بی) ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے سوہ سرائے حلقہ واقع تلک جنکلیان ٹرسٹ کی جانب سے اتوار کی سہ پہر نجی ہال میں دانویر بھماشاہ کے یوم پیدائش کی شاندار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز دانویر بھما شاہ کے مجسمہ پر پھول چڑھانے اور شمع روشن کر افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر معاشرے کے مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں افراد موجود تھے جن میں نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین کی نمایاں شرکت تھی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے بھارتیہ تیلی ساہو راٹھور مہاسبھا کے کارگزار صدر اروند گاندھی ایڈوکیٹ نے کہا کہ اس تقریب کا مقصد نہ صرف سماج کے عظیم مردوں کو یاد کرنا ہے بلکہ سماج کو منظم کرنا اور انہیں ان کی طاقت کا احساس دلانا ہے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ معاشرہ سیاسی طور پر بھی اپنے کردار کو پہچانے۔ "جو بھی سیاسی پارٹی ہمارے معاشرے میں مناسب حصہ داری دے گی اس کی حمایت کی جائے گی۔ اس موقع پر مہاسبھا کے ریاستی صدر کم بہارشریف اسمبلی حلقہ کے سابق آر جے ڈی امیدوار سنیل کمار ساؤ نے دانویر بھما شاہ کی زندگی اور ان کے تعاون کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ انہوں نے کہا کہ بھما شاہ نہ صرف ایک مخیر شخصیت تھے، بلکہ وہ ایک ہنر مند حکمت عملی اور سماجی کارکن بھی تھے، جنہوں نے بالواسطہ طور پر ملک کی مالی جدوجہد میں اہم کردار ادا کیا۔ مہارانا پرتاپ جیسے جنگجو نے مزید کہا کہ سماج کو آج پھر سے بھما شاہ کے اصولوں اور لگن سے تحریک لینا چاہیے تاکہ وہ مستقبل میں کسی بھی میدان میں پسماندہ نہ رہیں۔ اس موقع پر پروگرام میں بہار اور اترپردیش سے کئی سینئر رہنماؤں نے شرکت کی۔ مہمان خصوصی کے طور پر اروند گاندھی، سنیل بھائی ساہو، ڈاکٹر نارائن ساہو، ابھیشیک ساہو، ڈاکٹر من ساہو، رینا ساؤ کے علاوہ سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

مولانا وستانوی کی رحلت پر سہرسہ میں تعزیتی اجلاس کا انعقاد

سہرسہ: آج ضلع سہرسہ کے اسٹیٹین کمپلیکس میں مہمان دارالعلوم دیوبند و جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا کی جانب سے حضرت مولانا غلام محمد وستانوی کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے ایک تعزیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا، جس میں بڑی تعداد میں علماء، ائمہ، دانشوران اور اہل علم حضرات نے شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت مولانا مجیب رحمانی نے کی جب کہ نظامت کے فرائض شاہنواز بدر قاسمی نے انجام دیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے تشریف لائے جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ سوپول کے نائب مہتمم مفتی محمد انصار قاسمی نے کہا کہ مولانا غلام محمد وستانوی جیسی شخصیت صدیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ وہ ایک عظیم اور انقلابی شخصیت کے مالک تھے، وہ دینی و عصری میدان میں ایک مثالی خدمات پیش کر کے اس دنیا سے رخصت ہوئے، ان کی خدمات اور کارنامے کو تا قیامت یاد رکھا جائے گا۔ مولانا وستانوی ایک دور اندیش اور فکر مند انسان تھے، مسلم نوجوانوں کو تعلیم اور ہنر سے جوڑنے کیلئے انہوں نے جو عملی کوشش کی وہ ان کے تعارف کیلئے ایک بہترین مثال ہے۔ قاری نوراللہ نعمانی جنرل سکریٹری علماء وائمہ فاؤنڈیشن سہرسہ نے کہا کہ مولانا وستانوی نے اپنی قوم کیلئے جو کام کئے ہیں وہ قابل فخر ہیں، ملک وملت کی تعمیر وترقی میں ان کا ایک اہم کردار ہے، انہوں نے اپنی پوری زندگی خدمت دین اور میدان تعلیم میں لگا دیا، یہی وجہ ہے کہ وہ صرف مشہور نہیں مقبول بھی ہوئے اور اسی مقبولیت کی دلیل ہے کہ ہم سب اس تعزیتی مجلس میں جمع ہیں۔ تنظیم ائمہ مساجد سہرسہ کے صدر حافظ محمد ممتاز رحمانی نے کہا کہ مولانا وستانوی صاحب ایک نامور عالم دین تھے، ان کی ہمہ جہت خدمات نے ان کو پوری دنیا میں ایک پہچان دی اور تعلیمی میدان میں بے شمار خدمات انجام دیئے۔ مولانا محمد مجیب رحمانی بانی جامعہ اصلاح البنات بوہروا نے کہا کہ مولانا وستانوی ایک ولی کامل انسان تھے، انہوں نے جو بھی کام کیا وہ خلوص سے کیا، جامعہ اصلاح البنات بھی مولانا وستانوی کی جدوجہد اور کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ پروگرام کے داعی شاہنواز بدر قاسمی نے کہا کہ مولانا غلام محمد وستانوی ایک شخص نہیں بلکہ ایک تحریک کا نام ہے، انہوں نے تعلیمی میدان میں جو کام کیا ہے وہ ہم سب کیلئے قابل تقلید ہے، انہوں نے صرف دینی تعلیم نہیں بلکہ عصری تعلیم کے فروغ میں بھی ایک اہم کردار ادا کیا اور فکر نانوتوی اور فکر سرسید کو جوڑنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ دینی وعصری تعلیم کو ایک چھت کے نیچے کیسے پڑھایا جائے اس حکمت علمی کو عملی شکل میں آپ نے ایک بہترین مثال پیش کیا ہے۔

لوک عدالت میں 4243 التوا مقدمات کی سماعت

پورنیہ (اے این بی) پورنیہ سول کورٹ میں منعقد کی گئی اس سال کی دوسری لوک عدالت میں کل 4243 زیر التوا مقدمات کو سمجھوتہ کی بنیاد پر نمٹایا گیا اور 4 کروڑ 67 لاکھ 78 ہزار 714 روپے کی وصولی کی گئی اس سے پہلے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کنہیا چودھری صاحب نے چراغ روشن کر اس کا باقاعدہ افتتاح کیا اس موقع پر دیگر عدالتی افسران ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری ڈسٹرکٹ ایڈوکیٹ ایسوسی ایشن کے صدر اوو ھیش کمار تیواری چمن جی پرکاش نے بھی شرکت کی قومی لوک عدالت میں 15 بینچ تشکیل دیے گئے تھے بینچ نمبر 1 پر فیملی کورٹ کے پرنسپل جج راکیش کمار بینچ نمبر 2 پر سیکنڈ ایڈیشنل سیشن جج دیشمکھ بینچ نمبر 3 پر ایکسائز ایکٹ سیکنڈ ایڈیشنل سیشن جج ستیش کمار جھا بینچ نمبر 4 پر ایڈیشنل سیشن جج سیما کرم بینچ نمبر 5 پر جج جاؤ کمار بینچ نمبر 6 پر شریتی کمار سنگھ بینچ نمبر 7 پر چیف جوڈیشل مجسٹریٹ رادھا کماری بینچ نمبر 8 پر اے سی جے ایم پرمود رنجن بینچ نمبر 9 پر ایس ڈی جے ایم سوجتا شاردا بینچ نمبر 10 سے 15 میں بالترتیب پربھات کمار رنجن راہول پرکاش سنگھ دھالی این کے سونکھا کمار خان اے سی جے ایم تمام بنچوں پر افسران کے علاوہ پینل ایڈووکیٹ اور چپراسی بھی موجود تھے جہاں معاملات کو سمجھوتہ کی بنیاد پر نمٹایا جا رہا تھا لوگ ہیلپ ڈیسک پر اپنے مسائل پوچھ کر آگے بڑھ رہے تھے جبکہ صحت کے لیے ڈاکٹرز اور ایمبولینسز بھی موجود تھیں پانی کا بھی اضافی انتظام تھا اس سال کی دوسری لوک عدالت میں 4243 زیر التوا مقدمات کو سمجھوتہ کی بنیاد پر طے کیا گیا اور 4 کروڑ 67 لاکھ 78 ہزار 714 روپے کی وصولی کی گئی۔

ہرنوت اسمبلی حلقہ میں RJD کارکنوں کے ساتھ مباحثے کا اہتمام

بہارشریف (اے این بی) راشٹریہ جنتا دل نے ضلع کے چنڈی کے ایک نجی ہال میں ہرنوت اسمبلی حلقہ کے کارکنوں کے ساتھ سماجی انصاف کے مباحثے کا اہتمام کیا۔ کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے ایم پی سدھاکر سنگھ نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر سیاسی حملہ کیا اور کہا کہ نتیش کمار لیڈر نہیں ہیں، وہ آر ایس ایس اور بی جے پی کے نقاب پوش ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے انہیں قومی صدر لالو پرساد یادو کے خلاف ایک نقاب کے طور پر رکھا، جو سماجی انصاف کی میراث ہیں۔ بھیلچھی قتل عام کے ملزم کو نتیش کمار نے ٹکٹ دیا۔ ایم پی سدھاکر سنگھ نے کہا کہ جے ڈی یو صرف پٹنہ اور نالندہ ضلع کے درمیان کی پارٹی ہے وہ 20 سال تک بہار حکومت کے سربراہ رہے لیکن وہ ٹال علاقوں کی ترقی اور نقل مکانی کو نہیں روک سکے۔ ترقی کے نام پر کسانوں سے زمینیں زبردستی چھین لی گئیں۔ نالندہ بہار میں اقتدار کی تبدیلی کی قیادت کریں گے۔ تیجسوی یادو کے 17 ماہ کے نائب وزیر اعلیٰ کے دور میں انہوں نے بہار کی ترقی کی رفتار کو ایک نئی حالت اور سمت دی۔ تیجسوی یادو کے دور کو معاشی انصاف کا دور قرار دیا گیا۔ قومی ترجمان سبودھ مہتا اور پرینکا بھارتی نے کہا کہ تیجسوی یادو نے 2020 کے انتخابی وعدے کو نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر اپنے 17 ماہ کے مختصر دور میں پورا کیا۔ اس طرح حکومت بننے کے بعد ریاست میں صنعتیں لگا کر نقل مکانی روک دی جائے گی۔ مائی بہن سمان اسکیم کے تحت ماؤں اور بہنوں کو 2500 روپے ماہانہ دیے جائیں گے اور معذور پنشن اور بیوہ پنشن کو 400 روپے سے بڑھا کر 1500 روپے ماہانہ کیا جائے گا ہر خاندان کو ماہانہ 200 یونٹ مفت بجلی دی جائے گی۔ سابق ایم ایل اے ستیش کمار اور ڈاکٹر روی کانت نے کارکنوں سے الیکشن میں حصہ لینے کو کہا اور بوتھ جیتنے کا نعرہ دیا۔ پروگرام کی صدارت چنڈی بلاک صدر اجے چندراونشی نے کی۔

ہند پاک کے درمیان سیز فائر قابل ستائش اس جنگ بندی کو مستقل ہونا چاہئے عارضی نہیں

خورشید فرازی

انڈیا اور پاکستان نے امریکہ کی ثالثی میں جنگ بندی پر آمادگی ظاہر کردی ہے اور 10 مئی کی رات سے دونوں ملکوں کی سرحدوں پر سکوت چھا جائے گا۔ اس وقت امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اشارے پر ان کی حکومت کے وزیر نے مشترکہ طور پر ہندستانی وزیر خارجہ اور پاکستانی وزیر خارجہ کے ساتھ بات کی اور انہیں بتایا کہ صدر امریکہ یہ چاہتے ہیں کہ دونوں پڑوسی ملک اپنے آپسی کشیدگی اور ایک دوسرے پر حملہ کرنے کی ضد چھوڑ دیں اور جنگ بندی پر آمادہ ہوجائیں۔ واضح رہے کہ اس سیز فائر (جنگ بندی) کی کوشش میں سعودی عرب، قطر اور دوسرے چند ممالک بھی ساتھ تھے اور ان سبھوں کی مشترکہ کوششوں سے یہ جنگ بندی ہوئی ہے چاہے وہ عارضی کیوں نہ ہو، لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ اس وقت دونوں ملکوں کے درمیان جو حد سے زیادہ کشیدگی بڑھ چلی اور نتیجہ جنگ کی صورت میں سامنے آیا تھا۔ انڈیا نے جہاں پاکستان کے خلاف کارروائی کی وہیں پاکستان نے بھی انڈیا پر میزائل اور ڈرونز حملے کیے، انڈیا نے پاکستان کے تمام 9 دہشت گردی کے اڈے تباہ کردیئے وہیں پاکستان کی طرف سے بھی زوردار حملوں کا سلسلہ جاری تھا اور دونوں میں سے کوئی بھی کسی سے کمزور نہیں لگ رہا تھا لیکن تین دنوں کے اندر دونوں ملکوں نے امریکہ اور دوسرے ممالک کی ثالثی کو منظور کیا اور اس جنگ بندی سے پاکستان اپنی مکمل تباہی سے بچ گیا کیونکہ انڈیا کے خلاف پاکستان کی جنگ بالکل ایسی ہے جیسے کوئی تپ دق کا مریض ہر کیولیس یا یمسن سے مقابلہ کرنے کی حامی بھرلے۔ پاکستان ایک ایسا ملک ہے جس کی گزر بسر امداد، خیرات اور قرض کی بنیادوں پر منحصر ہے، ابھی ایک دن قبل انٹرنیشنل مونیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) نے ایک ارب ڈالر کا فنڈ دیا ہے اور انڈیا نے ہر ممکنہ کوشش کی تھی کہ آئی ایم ایف یہ فنڈ پاکستان کو نہ دے لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہوا اگر چہ ہندستان نے آئی ایم ایف کے سامنے تمام کوائف پاکستان کے بیان کردیے تھے اور یہ سوچ کر کہ شاید اسے اس کی خبر نہ ہوگی لیکن جو عالمی ادارہ جیسے آئی ایم ایف یا ورلڈ بینک کے ذمہ داروں کو یہ نہیں معلوم کہ کون ملک کس وقت کتنی سانسیں لیتا ہے یہ بھی اسے معلوم ہے اور کیا آئی ایم ایف کو ان سب کی خبر نہیں ہوگی کہ انڈیا اور پاکستان میں حکومتیں کیسے کام کررہی ہیں اور کس ملک میں اقلیتوں کو ہر طرح سے دبا کر رکھا گیا ہے۔ لیکن آئی ایم ایف نے اس کی چھان بین دوسرے کی زبانی سن تو لی لیکن ہونٹوں پر تمسخرانہ مسکراہٹ اس کی صاف گواہی دے رہی تھی کہ یہ سب کسی طوطے کو پڑھایا جائے آئی ایم ایف کو نہیں جو دنیا بھر کے غریب اور ضرورتمند ملکوں کی مدد کرتا ہے۔ یہ اور بات ہے کہ پاکستان اس فنڈ سے بجائے ترقیاتی کام کرنے کے وہ بھی فرانس، امریکہ سے ہتھیار خریدے گا یعنی امریکہ کا پیسہ امریکہ کو واپس اور پاکستان رہے گا سدا کا مقروض اس وقت انڈیا اور پاکستان کے کشیدگی کو کم کرانے میں امریکہ نے نمایاں رول ادا کیا ہے۔ انڈیا صرف اس بنیاد پر جنگ بندی پر راضی ہوا ہے کہ اس کشیدگی کے باعث اس کی گلوبل مارکٹ متاثر ہورہی تھی سینکڑوں پروازیں رک گئیں، انگنت شاپنگ سینٹر بند ہوگئے۔ حتیٰ کہ پرکشش دولت سے مالا مال آئی پی ایل کے میچ بند ہوگئے اور اگر یہ جنگ دس دن بھی چل جاتی تو اشیاء خوردنی کی قیمت آسمان پر ہوتے اور ویسے بھی تین دنوں کی جنگ بندی میں جو کچھ بھی خرچ ہوا ہے اس کی قیمت مودی حکومت رسوئی گیس، پٹرول ڈیزل، کھانے کے تیل اور دیگر اشیاء ضروری کی قیمتوں میں کمر توڑ اضافہ کرکے وصول لے گی اور اسی لئے کہا گیا ہے کہ غریب ملک جیسے پاکستان کو تو جنگ کرنے کے بارے میں سوچنا بھی نہیں چاہئے کیونکہ جنگ کا راستہ اس کے لئے براہ تباہی و بربادی کا ہے اور دوسری طرف ہندستان کے لئے جنگ لڑتے ہیں سپاہی میدان جنگ میں اور خرچ ادا کرتے ہیں پبلک اپنے بجھتے ہوئے گھروں سے۔ مہنگائی اگر بڑھے گی تو اس سے کارپوریٹ طبقہ کو کیا فرق پڑے گا، فرق تو پڑے گا مڈل کلاس اور بی پی ایل (غریبی کی سطح سے نیچے زندگی گزارنے والے جو مجبوری میں بھیک بھی نہیں مانگ سکتے) ایسے لوگوں پر جب پہاڑ جیسی مہنگائی کی مار پڑے گی تو بلبلائیں گے نہیں خاموشی سے سفر آخرت شروع کردیں گے اور اس ملک کا یہ اصول ہے کہ وہ ہنسنے والوں کے ساتھ ہنستا ہے اور جو روتے ہیں اسے دیکھ کر بھی ہنستا ہے تو ایسے ملک کے لئے ضروری ہے کہ وہ جنگ سے اجتناب کرے اور اس وقت اگر جنگ بندی مثبت ہے اور کوئی ملک اس کی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے تو پھر اس ملک میں دوسری اندرونی جنگ پھر سے دیکھنے کو ملے گی جو وقف ترمیمی بل 2024 کے خلاف ہوگی۔ اس جنگ کے ماحول میں 22 اپریل سے اب تک کی آہ و بکا نہیں سنی گئی لیکن اب ضروری ہے کہ سپریم کورٹ اس پر سنجیدگی سے توجہ دے اور بابری مسجد کی طرح سے اسے بھی آستھا کی بنیاد پر حکومت وقت کے نام پر فیصلہ سنادے کہ مسلمان تو روز اول سے یہاں روتے آئے ہیں اب مزید رولیں گے فرق کیا پڑے گا!

1857 کی گمنام شیرنیاں، جنہیں تاریخ نے نظر انداز کردیا

شاھد صدیقی علیگ

1857 کی پہلی ملک گیر جنگ آزادی ہندوستان کی تاریخ کا وہ باب ہے جس میں ہر مذہب، طبقے اور علاقے کے لوگوں نے ایک مشترکہ دشمن کے خلاف علم بغاوت بلند کیا۔ اس تحریک میں مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین نے بھی غیر معمولی ہمت، جذبے اور قربانی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے صرف پشت پناہی یا معاونت تک خود کو محدود نہیں رکھا بلکہ عملی میدان میں دشمن کے سامنے ڈٹ کر کھڑی ہوگئیں۔ ان کی قربانیاں انگریز حکام کی رپورٹوں، مورخین کی تحریروں اور قومی محفوظات میں بکھری ہوئی ہیں، مگر افسوس کہ تاریخ نے انہیں وہ مقام نہیں دیا جس کی وہ بجا طور پر حق دار تھیں۔

ایسی ہی ایک مجاہدہ نواب تغلق زمانی بیگم تھیں، جو شہزادہ فیروز شاہ کی شریک حیات تھیں۔ وہ حج سے واپسی پر 1857ء کے بغاوتی ماحول میں داخل ہوئیں اور شوہر کے ساتھ قدم بہ قدم شریک رہیں۔ شہزادہ فیروز شاہ نے گوریلا جنگی حکمت عملی اختیار کی اور کئی غیر ملکی ریاستوں سے مدد لینے کی کوشش کی، مگر آخر کار ملک حجاز میں جا بسے اور وہیں 1877ء میں وفات پا گئے۔ بیگم تغلق زمانی نے اس پوری مہم میں وفادار رفیقہ کی طرح ان کا ساتھ دیا۔ بعد ازاں انگریزوں نے انہیں پانچ روپے ماہانہ وظیفہ دینا منظور کیا جو بعد میں بڑھا کر سو روپے کیا گیا، بشرطیکہ وہ دوبارہ ہندوستان نہ آئیں۔

بیگم حضرت محل نے لکھنو میں آٹھ ماہ اور گیارہ دن کی انقلابی حکومت چلائی، جو انگریزوں کے لیے ایک چیلنج بن گئی۔ انہوں نے محل کی باندیوں کو جنگی تربیت دی اور خواتین پر مشتمل ایک جاسوسی نیٹ ورک قائم کیا۔ شہر کے سقوط کے بعد بھی خواتین نے جدوجہد ترک نہ کی۔ ایک بزرگ خاتون نے انگریزی فوجیوں کو آگ لگانے کی کوشش کی جبکہ ایک مجاہدہ پیپل کے درخت پر چڑھ کر سپاہیوں کو گولیوں کا نشانہ بناتی رہیں۔ لیفٹیننٹ کرنل الگزینڈر اعتراف کرتا ہے کہ لکھنو کی عورتیں جنگلی بلیوں کی طرح لڑ رہی تھیں، اور ان کی بہادری موت کے بعد نمایاں ہوئی۔ الٰہ آباد کی ہاجرہ بیگم، جو مولوی لیاقت علی کی بیٹی تھیں، گھر گھر روٹیاں بھیج کر مجاہدین کو مجتمع کرتیں۔ کانپور میں عزیزن رقاصہ نے مردوں کے حوصلے بلند کیے اور مستانی نام کی عورتوں کی جاسوسی ٹیم بنائی۔ صاحب بیگم نے نادری اور اختری نامی دو خواتین رجمنٹ قائم کرکے نانا صاحب کی مدد کی۔ رام پور کی خواتین نے بھی میدان جنگ میں غیر معمولی جرات کا مظاہرہ کیا۔ جب مرد پیچھے ہٹنے لگے تو خواتین نے انہیں للکارا اور خود توپوں کی گھن گرج میں گولہ بارود پہنچایا۔ مبارک شاہ لکھتے ہیں کہ ان خواتین کے حوصلے نے سپاہیوں کو شرمندہ کردیا۔

مظفر نگر کی خواتین کی قربانی بھی ناقابل فراموش ہے۔ تھانہ بھون کی اصغری بیگم نے انگریزوں کے خلاف نمایاں کردار ادا کیا، اور بعد ازاں زندہ جلا دی گئیں۔ حبیبہ خاتون، جمیلہ پٹھان اور رحیمی کو پھانسی دی گئی۔ ان خواتین کا عزم دیکھ کر انگریز بھی حیران رہ گئے۔

رانی جھانسی کی محافظ مندرا، دہلی کی دلیر نازنین، اور قلعہ معلی کی فصیل پر شہید ہونے والی برقعہ پوش خاتون وہ بہادر خواتین تھیں جنہوں نے اپنی جان کی پروا نہ کرتے ہوئے میدان جنگ میں شاندار کردار ادا کیا۔ ان میں سے کئی خواتین بندوق چلانے، شمشیر زنی اور عوام کو جہاد پر آمادہ کرنے میں مہارت رکھتی تھیں۔

ان خواتین کی جرات مندی، وفاداری اور قربانی نہ صرف ایک تحریک کا حصہ تھی بلکہ وہ ایک پیغام بھی تھیں کہ قوم کی بیٹیاں جب میدان میں آتی ہیں تو تاریخ بدل جاتی ہے۔ اندازہ ہے کہ اس جنگ میں کم از کم 258 مسلم خواتین نے جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔

کرنل ہڈسن کا بیان قابل غور ہے، ”جس ملک کی عورتیں اتنی جاں باز اور وفادار ہوں، وہاں انگریزوں کی حکومت محض چند دولت و جاگیر کے لالچی غداروں کی نمک حرامی پر ہی منحصر ہے۔“

یقیناً 1857ء کی جنگ صرف مردوں کی جنگ نہ تھی۔ اس کے ہر موڑ پر خواتین نے اپنے کردار سے یہ ثابت کیا کہ جب ملک و ملت کی بات ہو تو وہ کسی سے پیچھے نہیں۔ تاریخ کے اوراق پر ان کا ذکر سنہری حروف میں ہونا چاہیے، کیونکہ ان کی قربانی، جر?ت اور استقامت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ آزادی صرف مردوں کی جدوجہد کا نام نہیں، بلکہ قوم کی ہر بیٹی اس میں برابر کی شریک ہے۔

☆☆☆

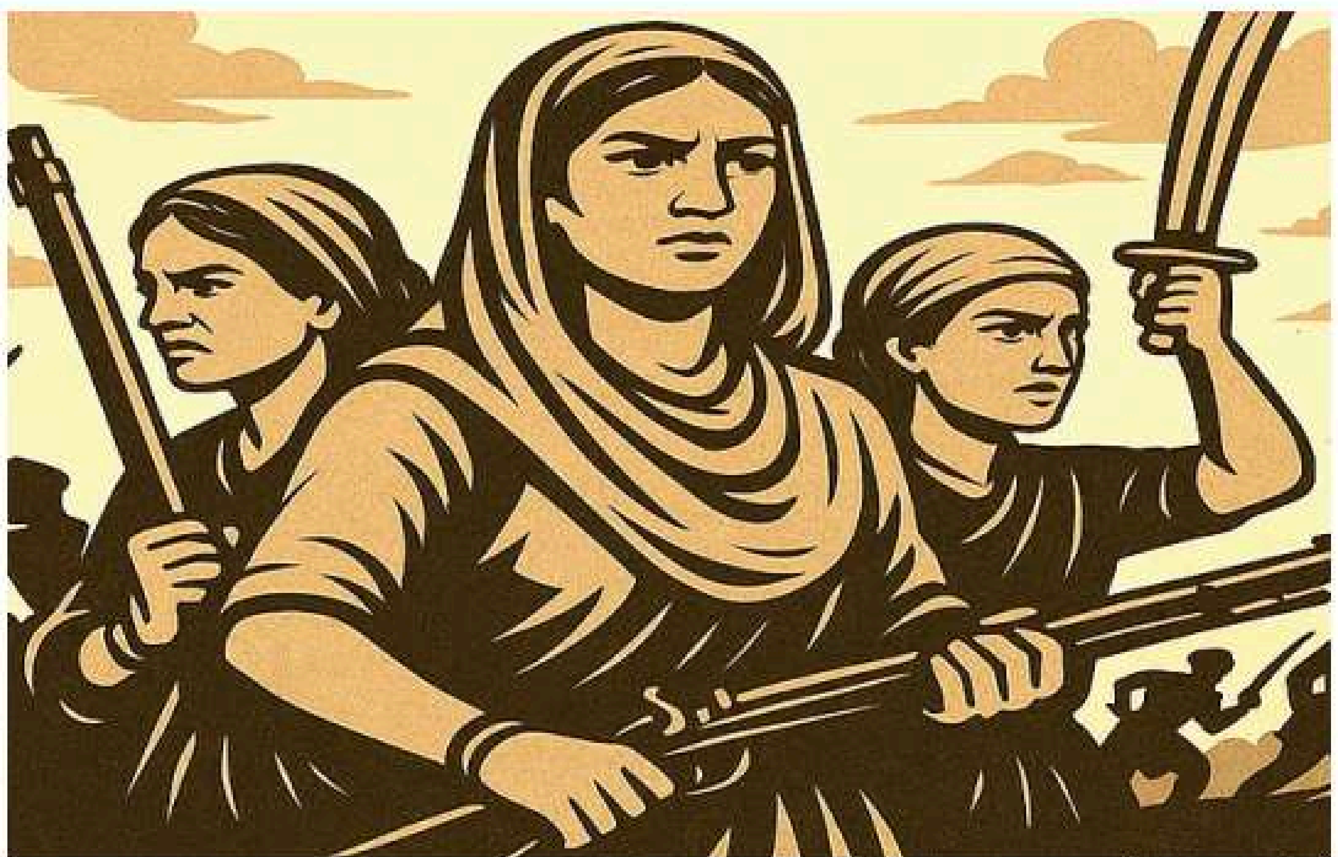

منی پور میں 6 لاکھ روپے کا انعامی عسکریت پسند گرفتار، آسام رائفلز کے قافلے پر کیا تھا قاتلانہ حملہ

منی پور پولیس کی ایک ٹیم نے ممنوعہ پیپلز لبریشن آرمی (پی ایل اے) کے ایک سرگرم کیڈر کو گرفتار کیا ہے۔ وہ سال 2021 میں آسام رائفلز کے قافلے پر گھات لگا کر کیے گئے حملے کا کلیدی ملزم ہے۔ اس حملے میں ایک کمانڈنگ آفیسر اور ان کے اہل خانہ سمیت 5 اہلکاروں کی جان چلی گئی تھی۔ نیوز پورٹل 'آج تک' کی خبر کے مطابق گرفتار کیے گئے عسکریت پسند کی شناخت سگولشیم سنتومبا سنگھ (27) کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ تھوبل ضلع کے ٹیتھا گاؤں کا رہنے والا ہے، اسی ضلع کے وانگبل منگ لیکائی سے حراست میں لیا گیا ہے۔ منی پور پولیس کے ایک بیان کے مطابق، سنتومبا کا نام نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کے مطلوبہ فہرست میں شامل ہے۔

سگولشیم سنتومبا سنگھ کے پاس سے ایک موبائل فون اور 2 سم کارڈ برآمد کیا گیا ہے۔ نومبر 2021 میں ہندوستان-میانمار سرحد پر منی پور کے چوراچاند پور ضلع کے سہکان گاؤں کے پاس ہوئے مہلک حملے کی وجہ سے سنتومبا این آئی اے کی مطلوبہ فہرست میں شامل تھا۔ پیپلز لبریشن آرمی (پی ایل اے) اور منی پور ناگا پیپلز فرنٹ (ایم این پی ایف) کے کیڈروں کے ذریعہ مشترکہ طور پر کیے گئے اس حملے میں 46 آسام رائفلز کے کمانڈنگ آفیسر (سی او) کے قافلے کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ اس میں 5 لوگوں کی موت ہوگئی تھی، جب کہ 6 لوگ زخمی ہوگئے تھے۔

واضح ہو کہ 6 جنوری 2022 کو این آء اے نے سنتومبا کی گرفتاری کے لیے درست جانکاری دینے والے کو 6 لاکھ روپے کا نقد انعام دینے کا اعلان کیا تھا۔ وہ اس معاملے میں نامزد 10 عسکریت پسندوں میں سے ایک تھا۔ این آئی اے نے اس واقعہ کے سلسلے میں تعزیرات ہند، غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ، اسلحہ ایکٹ اور دھماکہ خیز مواد ایکٹ کی کئی دفعات کے تحت معاملہ درج کیا تھا۔ یہ گرفتاری منی پور میں ہوئے مہلک ترین باغیوں کے حملوں میں سے ایک کی جاری تحقیقات میں اہم پیش رفت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ منی پور کی پیپلز لبریشن آرمی (پی ایل اے) کا قیام 1978 میں ہوا تھا۔ اس تنظیم کو حکومت ہند دہشت گرد تنظیم قرار دے چکی ہے۔ منی پور میں یہ تنظیم دھوکے سے ہندوستانی سیکورٹی فورسز پر پہلے بھی حملہ کرتی رہی ہے۔ اس تنظیم کی بنیاد بشویسور سنگھ نے ڈالی تھی۔ یہ دہشت گرد تنظیم آزاد منی پور کا مطالبہ کرتی رہی ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۱۲/ مئی ۲۰۲۵

ممتا بنرجی کی اپیل پر شدید گرمی کے پیش نظر اسکولوں میں گرمیوں کی چھٹیاں قبل از وقت

اس وقت کولکاتا شہر میں اور ساتھ ہی مضافات میں قیامت خیز گرمی پڑ رہی ہے اور محکمہ موسمیات کے دفتر سے بتایا گیا کہ گرم لہر کا یہ سلسلہ ابھی تین چار روز اور چلے گا بلکہ گرمی کا پارہ اس قدر بڑھے گا کہ 40 ڈگری سے بھی تجاوز کر جائے گا اور ایسے میں غریب ہاکروں، رکشا چلانے والوں، ٹھیلہ چلانے والوں اور ساتھ ہی ساتھ بھری ہوئی بس میں سفر کرنے والوں اور اس سے زیادہ کنڈکٹر اور ڈرائیور کی کیا حالت ہورہی ہے وہ بیان سے باہر ہے اور اسی صورتحال کو دیکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ مغربی بنگال نے ریاست کے تمام سرکاری اسکولوں، پرائیوٹ اسکولوں کے ارباب حل وعقد سے اپیل کی ہے کہ وہ قبل از وقت گرمیوں کی چھٹی کا اعلان کردیں اور وزیر اعلیٰ کی اس اپیل کے ساتھ ہی پورے بنگال کے سرکاری اسکولوں میں قبل از وقت گرمیوں کی چھٹی کا اعلان کردیا گیا لیکن پرائیوٹ اسکولوں کو چونکہ بچوں کے گارجین اور والدین حضرات کو دکھانا ہے کہ وہ کس قدر محنت کرتے ہیں اور وہ اپنے اسکول کے بچوں کی تعلیم پر کس قدر دھیان دیتے ہیں، لہٰذا ہر سال ان پرائیوٹ اسکولوں کی سالانہ اور ٹیوشن فیس میں اضافہ ہوتا رہتا ہے اور گارجین حضرات بھی یہ دیکھتے ہیں کہ سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کو بچوں کی کیا فکر، ادھر چھٹی کی نوید ملی اور ادھر اسکول کو بند کیا لیکن یہ پرائیوٹ اسکول والے کس قدر اچھے ہیں جو یہ نہیں دیکھ رہے ہیں کہ بچوں کی پیٹھ پر 10 کیلوگرام کے انداز میں کتابیں، کاپیاں اور ان کے ٹفن بکس اور پانی کی بوتل ہے اور وہ اسے اٹھا کر اس بدن کو جھلسا دینے والی گرمی میں اسکول جارہے ہیں، پرائیوٹ اسکول والے اس وقت صبح 8 بجے سے 11 بجے تک کیسی گرمی ہوتی ہے اور بہت سارے اسکول ایسے ہیں جہاں کے بچے دور دور سے بس، آٹو یا ٹیکسی کے ذریعہ آتے ہیں اور اسکول پہنچتے پہنچتے ان کی حالت تباہ ہوجاتی ہے ایسے میں وہ کیا دھیان دیں گے کہ کتابوں میں کیا لکھا ہے۔ چند پرائیوٹ اسکول ایسے ہیں جنہوں نے اسکول تو بند کردیا ہے لیکن آن لائین کلاسیز جاری رکھے ہیں اور یہ اپنی جگہ پر ٹھیک ہے کہ بچے اپنے گھر سے آن لائین پڑھائی کریں لیکن اسکول کے اوقات میں تبدیلی کرنے کے باوجود اسکول سے چھٹی کے وقت سورج بالکل سر پر نظر آتا ہے اور اس وقت گرمی کی انتہا ہوتی ہے اور اس کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے تمام اسکولوں کے ذمہ داروں سے اپیل کی تھی کہ وہ گرمی کی چھٹی ایک ہفتہ قبل ہی شروع کردیں تاکہ کمسن بچوں کو شدید گرمی سے کوئی نقصان نہ پہنچے۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ اس وقت انڈیا-پاکستان میں زبردست کشیدگی اور کشمکش ہے ایسے میں کسی بھی وقت خاص طور پر بنگال کے سرحدی علاقوں کے اسکولوں میں کچھ بھی ہوسکتا ہے اس لئے بہتر ہوگا کہ حفظ ماتقدم کے طور پر اسکول کے ذمہ داروں کو لازم ہے کہ وہ قبل از وقت اسکولوں میں گرمی کی چھٹیوں کا اعلان کردیں۔ وزیر اعلیٰ کی اس اپیل پر چند بڑے پرائیوٹ اسکولوں نے جیسے سینٹ زیویر انسٹی ٹیوشن (سودپور) جولین ڈے اسکول اور دہلی پبلک اسکول روبی پارک نے جمعہ کے روز سے اسکولوں میں گرمی کی چھٹیوں کا اعلان کردیا ہے۔ ان اسکولوں کے ذمہ داروں نے بتایا کہ ویسے تو ہم لوگ 13 مئی تک اسکول کھلا رکھنے کی سوچ رہے تھے لیکن وزیر اعلیٰ کی اپیل سامنے آنے پر ہم نے 9 مئی سے اسکولوں میں چھٹی کا اعلان کردیا ہے۔ ویسے تو ممتا بنرجی کی اپیل پر بہت سارے پرائیوٹ اسکولوں نے 9 مئی سے اسکول بند کردیا ہے لیکن کچھ جو چھوٹے پرائیوٹ اسکول ہیں انہوں نے صبح 8 بجے تا 11 بجے اسکول جاری رکھا ہے۔ ممتا بنرجی نے خاص طور پر ہند-پاک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کو دیکھتے ہوئے یہ مشورہ دیا تھا لیکن شکر ہے کہ 10 مئی کو دونوں ملکوں نے اتفاق رائے سے جنگ بندی کی حامی بھرلی ہے اور اس خبر سے سبھی امن پسندانہ ذہن رکھنے والوں کو خوشی ہوئی ہے کیونکہ اس وقت دونوں ملک ترقی پذیر ہیں جہاں 80 فیصد لوگ غریبی کی سطح سے نیچے زندگی گزارتے ہیں جن کے لئے علاج، دوائیں، دیکھ بھال، اشیاء خوردنی سبھی کی حصولی محال ہے اور ایسے میں جنگ جیسی واہیات شئے کے لئے تو کوئی جگہ بھی نہیں ہے کیونکہ جنگ کسی بھی مسئلے کا حل نہیں کیونکہ جنگ بذات خود ایک مسئلہ ہے۔ (خ الف ف)

ہیں کواکب کچھ، نظر آتے ہیں کچھ

مولانا ڈاکٹر محمد فرمان ندوی
استاذ دارالعلوم ندوۃ العلماء ، لکھنؤ

دنیا میں اتحاد واتفاق کا وجود ہمیشہ خیر کی علامت رہا ہے ، اس کے ذریعہ قوموں کی تعمیر ہوئی ہے ، اورنسلوں کو ترقی کرنے کے مواقع حاصل ہوئے ہیں ، اخلاقی قدروں کی نشر واشاعت میں اس اتحاد واتفاق نے جواثرات چھوڑے ہیں ، اس کی افادیت سے کسی حالت میں انکارنہیں کیا جاسکتا ، اسی وجہ سے کہنے والے صحیح کہا ہے : اتحاد زندگی ہے ، اور اختلاف موت ہے ، اس کا مطلب صالح بنیادوں پر جو اتحاد ہوگا ، وہ زندگی کو رواں دواں رکھنے میں معاون ہوگا ، اور فاسد بنیادوں پر جو اتحاد ہوگا ، اس سے انسانیت کو زوال ہوگا اورقومیں ترقی کے بجائے تنزلی کی راہ پر پڑ جائیں گی اور نتیجہ ہلاکت وبربادی کی شکل میں ظاہر ہوگا ۔قرآن کریم نے اتحاد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آیا ہے : واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا (اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑلو اور ٹولیوں میں نہ بٹو) (آل عمران : ۱۰۳) دنیا میں ایک ناپسندیدہ اتحاد ایک عرصہ سے نظر آرہا ہے ، اس اتحاد نے قوموں کو تاراج کیا ہے ، نسلوں کو تباہ کیا ہے ، انسانیت کا جنازہ نکالا ہے ، اس کی وجہ سے علاقے کے علاقے ویرانی میں تبدیل ہوگئے ہیں ، اس سعی نامشکور کی تازہ مثال یہودیت ونصرانیت کا وہ اتحاد ہے ، جو غزہ کی سرزمین پر نظر آیا ، جس نے تقریبا دوسال سے غزہ کی سرزمین کو تباہی وبربادی کے غار میں ڈھکیلنے کی کوشش کی ہے ، مصدقہ اطلاعات کے مطابق غزہ کی تباہی میں صرف یہودیت ونصرانیت کا اتحاد نہیں ہے ، بلکہ وثنیت (بت پرست طاقتوں) نے بھی اس میں پوری تیاری کے ساتھ حصہ لیا ہے ،

اوراس مبارک خطہ کو برباد کرنے میں پوری طاقت صرف کردی ہے ، اس طرح یہودیت ونصرانیت اور وثنیت کا مثلث مرکز اسلام کو تاراج کرنے پر آمادہ ہے ، اور الکفر ملۃ واحدۃ (کفر کا مذہب ایک ہی ہوتا ہے) کا پورا نمونہ سامنے ہے ۔اس وقت یہودیت ونصرانیت میں جو اتحاد ہے ، وہ تاریخ کے کسی دور میں نہیں رہا ، خود قرآن کریم اس عداوت ودشمنی کا نقشہ کھینچتا ہے ، اور کہتا ہے : وقالت الیھود لیست النصاری علی شیٔ ، وقالت النصاری لیست الیھود علی شیٔ ، وھم یتلون الکتاب ، کذلک قال الذین لایعلمون مثل قولھم ، فاللہ یحکم بینھم یوم القیامۃ فیما کانوا فیہ یختلفون (البقرۃ : ۱۱۳) (یہود کہتے ہیں کہ نصاری کسی بنیاد پر نہیں ، اور نصاری کہتے ہیں کہ یہود کسی بنیاد پر نہیں ، اور وہ سب ایک ہی آسمانی کتاب پڑھتے ہیں ، اس طرح وہ لوگ بھی کہنے لگے ، انھیں کا سا قول جو کچھ بھی علم نہیں رکھتے ، سو اللہ ان کے درمیان قیامت کے دن اس باب میں فیصلہ کرے گا ، جس میں جھگڑتے رہتے ہیں) ۔یہودیت کا انتساب حضرت یعقوب علیہ السلام کی طرف ہے ، یعقوب حضرت اسحاق علیہ السلام کے صاحبزادے ہیں ، ان کا نام اسرائیل بھی ہے ، جس کے معنی اللہ کے بندے کے ہیں ، حضرت یعقوب کی اولاد کو بنی اسرائیل بھی کہا جاتا ہے ، یہودیت ایک نسلی مذہب ہے ، جو پیدائشی یہودی ہوگا وہی یہودی سمجھا جائے گا ، ان کے یہاں یہودی مشنریز اور مبلغین کا نظام نہیں ، یہودیت کی لفظی نسبت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے یہودا کی طرف کی جاتی ہے ، یہودیت کے مختلف مراحل وادوار ہیں ، جن میں یہودیت کا مکروہ اور ناپسندیدہ چہرہ سامنے آتا رہا ہے ، تاریخ کی روشنی میں دیکھا جائے تو یہودیت کینسر کی طرح انسانیت کو نقصان پہونچاتی رہی ، جس کی وجہ سے زمانۂ رسالت میں قرآن کریم نے ان کے تعارف میں کہیں گدھے ، اور کہیں بزدل اور تحریف کرنے والے ، نافرمان مجرم ، جھوٹ کے عادی ، مال حرام کھانے کے رسیا ، ناپاک و بےفیض ، بندر وخنزیر ، اور شیطان کے غلام اور انبیاء کرام کی زبانی لعنت زدہ ، بے وقوف اور انبیاء کے قاتل اور ذلت ومسکنت کے شکار جیسی صفات استعمال کی ہیں اوران

تمام جرائم کے خلاصہ کے طور پر یہ بات کہی گئی ہے : ذلک بما عصوا وکانوا یعتدون (وہ نافرمان تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے) ۔یہود تورات پر ایمان رکھتے ہیں ، اور تورات کو عہد نامہ قدیم (Old Testment) کے نام سے جانا جاتا ہے ، اس کے پانچ اجزاء ہیں : سفر پیدائش ، سفر خروج ، سفر لاوی ، سفر تثنیہ ، سفر عدد ، یہودیوں کی ایک اور مذہبی کتاب ہے ، جو تلمود کے نام سے جانی جاتی ہے ، یہودیوں کا دعوی ہے کہ تلمود موسی علیہ السلام کو کوہ طور پر ملی تھی ، حضرت ھارون نے اس کو محفوظ رکھا ، اس طرح اگلی نسلوں میں اس کو فروغ حاصل ہوا ، تلمود ایک عبرانی لفظ ہے ، جس کے معنی شریعت وتعلیمات دین کے ہیں ، یہودی تورات کے بعد اس کو دوسری مذہبی کتاب سمجھتے ہیں ، لیکن جدید تحقیقات سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ موجودہ تورات اور تلمود میں زبردست ہیر پھیر ہوئی ہے ، اور اس میں ایسی خرافات داخل کی گئی ہیں ، جو ناقابل بیان ہیں ۔یہودیت کے بالمقابل نصرانیت کے ماننے والے دنیا میں بڑی تعداد میں ہیں ، اس کا انتساب ناصرہ نامی گاؤں کی طرف ہے ، اس کے ماننے والے انجیل کو مانتے ہیں ، اور چار اناجیل معتبر مانی جاتی ہیں ، جن میں لوقا ، متی ، یوحنا ، اور مرقس ہیں ، اس مجموعہ کو عہد نامہ جدید (New Testment) (کہا جاتا ہے ، مسیحیوں اور عیسائیوں کے یہاں جو خرابیاں پائی جاتی ہیں ، ان میں ایک عقیدۂ تثلیث ہے ، جس میں وہ اللہ ، جبریل ، اور عیسی کو خدا مانتے ہیں ، دوسرا عقیدہ حلول کا ہے کہ اللہ کی ذات حضرت عیسی علیہ السلام میں حلول کر گئی ہے ، اور تیسرا عقیدہ کفارہ کا ہے ، حضرت عیسی علیہ السلام نے سولی کے پھندے کو گلے لگا کر پوری قوم کی طرف سے کفارہ کا کام کیا ہے ، اور چوتھا عقیدہ فارقلیط ہے ، جس کی عیسائی یہ تشریح کرتے ہیں کہ حضرت عیسی کے سولی پر چڑھائے جانے کے بعد ان کی روح حواریوں کے پاس آئی ، اوراس نے حواریوں کو عیسائیت کو لازم پکڑنے کی تلقین کی ، (الفوز الکبیر از شاہ ولی اللہ دہلوی) یہ واضح خرابیاں اور تحریفات ہیں ، جو سینٹ پاک کے ذریعہ عیسائیت کا حصہ بن گئی ہیں ، سینٹ پال جس کا پرانا نام

پولس تھا ، اس نے عیسائیت قبول کی ، اور حواریوں سے خاصا قریب ہوا ، پھر اس نے دین مسیح کو کمال مکاری سے بدل کر رکھ دیا ، اس وقت عیسائیت کی جو تصویر ہمارے سامنے ہے ، وہ سینٹ پال کی ایجاد کردہ ہے ۔یہودیوں کی عیسائی دشمنی کا آغاز حضرت عیسی علیہ السلام کے نبی بنائے جانے کے بعد ہوتا ہے ، حضرت عیسی علیہ السلام بگڑے ہوئے یہودیوں کی اصلاح کے لئے بھیجے گئے تھے ، حضرت عیسی علیہ السلام نے ان کو سمجھایا ، اوران کے سامنے اللہ کا پیغام پیش کیا ، چنانچہ وہ ان کے مخالف ہوگئے ، اوران کے خلاف سازش کرنے لگے ، اور بات یہاں تک پہونچی کہ اپنے عقیدہ کے مطابق انہوں نے حضرت عیسی علیہ السلام کو تختۂ دار پر چڑھا دیا ۔جس کے بعد یہودی ، عیسائی دشمنی میں شدت آئی اور یہ بات آگے بڑھتی گئی ۔ ۵۲۳ء کا واقعہ ہے ، عیسائی مذہب کے ماننے والے افراد ایک جگہ مقیم تھے ، اور حضرت عیسی علیہ السلام کی شریعت کے مطابق زندگی گذار رہے تھے کہ نجران کے علاقے میں ایک یہودی بادشاہ ذونواس تھا ، اس کا نام زرعہ بن تبان اسعد حمیری بتایا جاتا ہے ، جس نے بارہ ہزار عیسائیوں کو ان کے مذہب سے پھیرنا چاہا ، لیکن وہ اپنے مذہب پر قائم رہے تو اس ظالم بادشاہ نے ایک گڈھا کھدوایا ، اوراس میں آگ جلوائی ، اور پھر ان عیسائی مذہب کے ماننے والوں کو اس میں جھونک دیا ، اس طرح وہ سب جل کر خاک ہو گئے ، قرآن کریم نے ان کے واقعہ کی طرف اشارہ کیا ہے : قتل اصحاب الأخدود ، النار ذات الوقود ، اذ ھم علیھا قعود ، وھم علی ما یفعلون بالمؤمنین شھود (ہلاک ہو گئے خندق والے ، ایندھن کی آگ والے جس وقت وہ لوگ اس آگ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ، اور اپنے اس کرتوت کو دیکھ رہے تھے جو کچھ وہ ایمان والوں کے ساتھ کر رہے تھے (البروج : ۴۔۷) ۔ایک قول کے مطابق بیس ہزار عیسائیوں کو اس نے اپنے مذہب تبدیل نہ کرنے کی وجہ سے آگ کے گڈھے میں جھونک دیا ۔یہودی وعیسائی دشمنی اور باہمی عداوت کا اندازہ اس سے لگائیے جو یہودیوں کی مذہبی کتاب تلمود میں لکھا ہوا ہے : یہودی پر لازمی ہے کہ روزانہ عیسائیوں پر تین بار لعنت

بھیجے ، اور اللہ سے دعا کرے کہ اللہ ان کو غارت کرے اور ہلاک کردے ، اور یہودیوں پر لازم ہے کہ بت پرستوں کے ساتھ کبھی کوئی خیر کا معاملہ نہ کریں ، جہاں تک عیسائیوں کا تعلق ہے توان کی خونریزی کریں ، اوران کے وجود سے زمین کو پاک کردیں ، تلمود جدید میں آیا ہے : عیسی مسیح کی تعلیمات کافرانہ ہیں (نعوذ باللہ) اور ان کے شاگرد یعقوب کافر ہیں ، اور انجیل کافروں کی کتاب ہے (نہایۃ الیھود مولف : ابو الفدا محمد عزت محمد عارف ، دارالاعتصام) یہ ہیں یہودیوں کے مذہبی و دینی عقائد عیسائیوں کے بارے میں ۔یہی وجہ ہے کہ یہودی وعیسائی دشمنی میں برابر اضافہ ہوتا رہا ، عیسائیوں نے اپنے غلبہ واقتدار کے دور میں کبھی بھی یہودیوں کو برداشت نہیں کیا ، بلکہ ان کو قتل کیا ، اوران کو اپنے وطن سے نکالا ، اور برابر ان کے خطرات سے لوگوں کو آگاہ کرتے رہے ، تاریخ شاہد ہے کہ تفتیشی عدالتیں Inquisition (کلیسا کے زیر سایہ قائم تھیں ، ان کا قائم کرنے والا پاپا ہفتم غریغوری ہے ، اس نے یہ عدالتیں یہودیوں کے مجرمانہ کارروائیوں کے تعاقب کے لئے قائم کی تھی ، یہ عدالتیں تیرہویں صدی عیسوی سے لے کر سولہویں صدی تک قائم رہیں ، جن میں ہزاروں یہودیوں کو سزا دی گئی ، اور انہیں متعدد ملکوں میں ذلت و رسوائی کے ساتھ بھیجا گیا ، یہودی ۱۲۹۰ء میں انگلینڈ سے نکالے گئے ، ۱۳۹۰ء میں فرانس سے نکالے گئے ، ۱۴۲۰ء میں آسٹریا سے جلاوطن کئے گئے ، ۱۶۶۲ء میں اسپین سے نکالے گئے ، اور ۱۹۱۷ء میں جرمنی سے باہر کئے گئے ، اور ۱۷۲۷ء میں روس سے کھدیڑے گئے ، پھر ہٹلر کا زمانہ آیا ، جس نے ان میں لاکھوں کو زندہ جلایا ، اوران کو ان کی شرارتوں کی سزا دی ۔ ان ذلت آمیز حالات کی ترجمانی قرآن کریم کے اس بیان سے ہوتی ہے ، جس میں کہا گیا ہے : ضربت علیھم الذلۃ والمسکنۃ (ان پر ذلت و بیچارگی کی مار ماری گئی ہے) لیکن یہودی برابر اپنے نسلی تفوق میں مبتلا رہے ، اور اللہ کی پسندیدہ جماعت کا خطاب اپنے ساتھ وابستہ کرتے رہے ، اور عیسائیوں کی اس دشمنی کو ختم کرنے کے لئے مواقع کی تلاش میں تھے ۔یورپ پر مصائب وآلام کے مختلف ادوار

آئے ، جس میں وہ قحط زدگی ، بھکمری اور روحانی بحران کا شکار ہوا ، دوسری طرف کلیسا کے ظلم نے انسانوں کی کمر توڑ دی تھی ، چنانچہ انقلابی تحریکات کا آغاز ہوا ، جن میں مارٹن لوتھر نے سولھویں صدی میں اور نپولین بوناپارٹ نے اٹھارہویں صدی میں اپنا رول ادا کیا ، اس کے نتیجہ میں بہت سے یہودیوں نے عیسائیت اختیار کی ، تاکہ عیسائیوں کا تقرب حاصل ہوجائے ، اوران کے نزدیک بااعتماد ثابت ہوں ، اس مقصد کے لئے انہوں نے انسانی فلاح و بہبود کے نام سے تنظیمیں اور ادارے قائم کئے ، جن میں حریت ، عدالت ، اخوت ، اور مساوات کو نمایاں حیثیت دی ، اس سیاسی تدبیر و چالبازی کے ذریعہ وہ دنیا کے اسٹیج پر آنے میں کامیاب ہوئے ، جس کے نتیجہ میں ایک یہودی وعیسائی اتحاد قائم ہوا ، اس اتحاد کو بنیادی مقصد خلافت عثمانیہ کا الغاء اور خاتمہ تھا ، عیسائی تو صلیبی جنگوں ہی سے مسلمانوں سے انتقام لینا چاہتے تھے ، اب یہودیوں کا ساتھ ہوگیا تو اس مقصد کو حاصل کرنے مزید ان کی تائید کی اوران کے ہر ممکن تعاون کیا ، اس اتحاد کے نتیجہ میں ایک بڑا فیصلہ یہ ہوا کہ یہودیوں نے حضرت عیسی علیہ السلام کو قتل کرکے اور سولی پر چڑھا کر جو سنگین جرم کیا تھا ، اس سے عیسائیوں نے ان کو بری کردیا ، اور معاف کردیا ، اور تاریخ سے اپنی دشمنی کی تمام کارروائیوں کو حرف غلط کی طرح مٹا دیا ، پھر یہودیوں نے حیلہ سازی کی ، اوراس کو ایک اعتقادی اور روحانی مسئلہ بنا دیا ، اب دونوں ارض مقدس شام پر اپنے اپنے عقیدہ کے لحاظ سے دعویداری میں شریک ہیں ۔یہود و نصاری کی دشمنی کی ایک طویل تاریخ ہے ، لیکن آج وہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف متحد اور سینہ سپر ہیں ، جب کہ عالم اسلام اپنے ذخائر اور بے پناہ صلاحیتوں کے باوجود تسبیح کے دانوں کی طرح منتشر ہے ، دنیا کے اندر اس کا کوئی خاص وزن نہیں ہے ، جب ہمارے دشمن ہمارے خلاف اس قدر متحد ہیں ، تو پھر ہم کیوں اختلاف و انتشار کے شکار ہیں ؟ یہ ایک ایسا شکار ہے ، جو ہر انصاف پسند کے سینہ میں تیر کی طرح چبھتا ہے ، اللہ کرے کہ عالم اسلام ہوش کے ناخن لے ۔

...اور جنگ بندی ہوگئی

سہیل انجم

ہندوستان اور پاکستان کے عوام نے ہفتے کی سہ پہر کو اس وقت سکون واطمینان کا سانس لیا جب ان کو یہ معلوم ہوا کہ دونوں ملکوں نے جنگ بندی پر اتفاق کرلیا ہے اور فریقین کی کارروائیاں بند ہوگئیں ۔ورنہ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ صورت حال مزید کشیدہ اور مزید خطرناک ہوتی جارہی تھی ۔جس طرح دونوں طرف سے بیانات کا سلسلہ چل رہا تھا اس سے یہ خدشہ بڑھ گیا تھا کہ یہ معاملہ طول پکڑے گا اور کوئی تعجب نہیں کہ باضابطہ جنگ کی نوبت آجائے ۔ ہندوستان کی جانب سے پاکستان کے اندر متعدد ٹھکانوں کو نشانہ بنائے جانے کے بعد دونوں کی زمینی ، فوجی اور بحری افواج نے اپنی کارروائیاں تیز کردی تھیں ۔ ایل او سی پر فوجی کارروائیوں کا دائرہ بڑھ کر دوسرے شہروں تک بھی پھیلنے لگا تھا ۔ابتدا میں سری نگر پر امن رہا لیکن ہفتے کو وہاں بھی متعدد ڈرونز گرے اور باشندگان سری نگر بھی جائے پناہ کی تلاش کرنے لگے تھے ۔ ہندوستانی پنجاب کے متعدد مقامات کو بھی نشانہ بنایا جارہا تھا ۔ دارالحکومت دہلی میں اگر چہ امن رہا لیکن معروف تفریحی مقام انڈیا گیٹ پر لوگوں کی آمد ورفت دن میں کم اور رات میں بند کردی گئی تھی ۔ ایسا محسوس ہورہا تھا کہ اب دوسرے مزید کئی شہر اس کی لپیٹ میں آجائیں گے ۔ اگر چہ دونوں ملکوں کی حکومتوں کی جانب سے بالخصوص ہندوستانی حکومت کی جانب سے بہت سوچ سمجھ کر اور تحمل مزاجی کے ساتھ بیانات دیے جارہے تھے لیکن دونوں ملکوں کا میڈیا باضابطہ جنگ لڑ رہا تھا ۔ دونوں کے درمیان فیک نیوز کا مقابلہ بھی چل رہا تھا ۔ ایسا لگ رہا تھا کہ دونوں جھوٹی خبریں پھیلانے کا ریکارڈ

اپنے نام کرنا چاہتے ہیں ۔لیکن بہرحال خطے کی خوش نصیبی کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ثالثی کی اور دونوں کو مجبور کیا کہ وہ یہ خطرناک سلسلہ بند کریں ۔لہٰذا دونوں نے جنگ بندی کا اعلان کردیا ۔ اس اعلان سے جہاں برصغیر کے عوام نے اطمینان کا سانس لیا ہے وہیں عالمی رہنماؤں نے بھی اطمینان کا اظہار کیا ہے ۔ دراصل ہندوستان نے چھ اور سات مئی کی درمیانی شب میں انسداد دہشت گردی کی کارروائی کی تھی ۔ اس نے پاک مقبوضہ کشمیر اور پاکستان کے بعض علاقوں میں واقع دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا تھا ۔ ان میں کچھ دہشت گردوں کے مراکز ہیں تو کچھ ایسی جگہیں ہیں جہاں سے دہشت گردی کی اعانت کی جاتی رہی اور ٹریننگ دی جاتی رہی ہے ۔ اس ایکشن کی سب سے اچھی بات یہ تھی کہ اس میں نہ تو سویلین آبادی کو نشانہ بنایا گیا تھا اور نہ ہی کسی فوجی اڈے کو ۔لیکن پاکستان کا الزام ہے کہ ہندوستان نے مسجدوں اور آبادیوں کو نشانہ بنایا ہے جس کی ہندوستان نے تردید کی ہے ۔ ہندوستان نے اس کے دیگر دعوؤں کی بھی تردید کی تھی ۔ واقعہ یہ ہے کہ ہندوستان جنگ نہیں چاہتا ۔ اس نے ہمیشہ جنگ کی مخالفت کی ہے ۔ اس نے روس یوکرین جنگ کو بھی سفارت کاری اور مذاکرات سے ختم کرنے پر زور دیا تھا ۔ جب روسی صدر ولادیمیر پوتن سے وزیر اعظم نریندر مودی کی ملاقات ہوئی تھی تو انھوں نے ان سے کہا تھا کہ یہ جنگ کا دور نہیں ہے ۔ جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں ہے ۔ اس تنازعے کو مذاکرات اور سفارتی چینلوں سے حل کیا جانا چاہیے ۔ جب حماس کے حملے کے بعد اسرائیل نے غزہ پر حملے کا آغاز کیا تو اس وقت بھی وزیر اعظم مودی نے مذاکرات سے تنازعات کو حل کرنے پر زور دیا تھا ۔ دنیا میں جہاں کہیں بھی تنازعات پیدا ہوتے ہیں یا جنگ کی صورت جنم لیتی ہے تو ہندوستان کسی ملک کی حمایت نہیں کرتا بلکہ وہ غیر جانبداری کے ساتھ مسئلے کی نوعیت کو دیکھتا اور مذاکرات کی میز پر اسے حل کرنے پر زور دیتا ہے ۔ اس نے دنیا کے کسی بھی خطے میں جنگ کی حمایت نہیں کی ہے ۔ لہٰذا پاکستان کے اندر فوجی ایکشن کو ہندوستان کی جانب سے جنگ شروع کرنے کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے ۔ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد ہی جس میں 26 بے قصوروں کی

جانیں تلف ہوئی تھیں ، یہ مطالبہ کیا جا رہا تھا کہ ہندوستان کو اس کا جواب دینا چاہیے ۔ ہندوستان نے فوری طور پر اس واردات کا الزام پاکستان پر عاید کیا تھا جس کی اس نے تردید کی تھی ۔ لیکن خود پاکستان کے کئی ذمہ داروں کے بیانات سے یہ اشارہ ملتا رہا ہے کہ وہاں کی حکومت دہشت گردی کی پرورش کرتی رہی ہے ۔ وہاں کے موجودہ اور سابق وزرا کا یہ اعتراف کہ ہم خود دہشت گردی جھیل رہے ہیں اس بات کا ثبوت ہے کہ وہاں دہشت گردی کا نیٹ ورک موجود ہے ۔ پہلگام حملے کے بعد ہندوستانی حکومت پر عوام کا مسلسل دباؤ تھا کہ اس نیٹ ورک کو تباہ کیا جائے ۔ ہندوستانی عوام کی اکثریت بھی جنگ نہیں چاہتی ۔لیکن وہ دہشت گردی بھی نہیں چاہتی ۔ لہٰذا ماہرین کا کہنا ہے کہ ہندوستان نے یہ جو کارروائی کی وہ جنگ نہیں بلکہ اپنے دفاع میں کی جانے والی کارروائی اور دہشت گردوں کو سبق سکھانے کے مقصد سے کیا جانے والا ایکشن تھا ۔ ہندوستان اس لیے بھی جنگ نہیں چاہتا کہ اسے معلوم ہے کہ اگر جنگ چھڑی تو وہ صرف ان دو ملکوں تک محدود نہیں رہے گی ۔ اس کا دائرہ بڑھ جائے گا اور کوئی تعجب نہیں کہ وہ عالمی جنگ میں بدل جائے ۔ کیونکہ ہندوستان کا پڑوسی اور ایشیا کا سب سے طاقتور ملک چین ہندوستان کا نہیں بلکہ پاکستان کا دوست ہے ۔ اس سے ہندوستان کا سرحدی تنازع چل رہا ہے ۔ چین جس طرح خطے میں اپنی بالادستی قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے اس سے ہندوستان کے ساتھ ساتھ عالمی طاقتیں بھی پریشان ہیں ۔ وہ چین کے بڑھتے اثر ورسوخ کو ختم کرنا چاہتی ہیں ۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے چینی مصنوعات پر بہت زیادہ ٹیرف عاید کیے جانے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اس کی اقتصادی طاقت کو کمزور کیا جائے تاکہ وہ زیادہ پر پرزے نکال کر خود امریکہ کے لیے خطرہ نہ بن جائے ۔ پاکستان اور چین کی دوستی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے ۔ ایک وقت تھا جب امریکہ پاکستان کا سب سے بڑا دوست تھا اور ہندوستان کا سب سے بڑا دوست سوویت روس تھا ۔ لیکن اب عالمی حالات بدل گئے ہیں ۔ اب امریکہ بھی پاکستان کا دوست نہیں رہا ۔ بلکہ اس کے ہندوستان سے قریبی اور دوستانہ تعلقات قائم ہوگئے ہیں جو اسٹریٹجک سطح تک جا پہنچے ہیں اور جو مزید آگے

بڑھ رہے ہیں ۔ ہندوستان کے ایک سینئر دفاعی تجزیہ کار اور ایک دفاعی میگزین ’’فورس‘‘ کے ایڈیٹر پروین ساہنی کا خیال تھا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کوئی بڑی جنگ نہیں ہوگی ۔ کیونکہ چین پاکستان کی مدد کو آجائے گا ۔ حکومت کے دفاعی تجزیہ کار اور اعلیٰ فوجی افسران اس حقیقت اور جنگ کی صورت میں پیدا ہونے والی سنگینی اور پیچیدگی کو عام آدمی سے زیادہ جانتے ہیں ۔ لہٰذا وہ بھی نہیں چاہتے کہ جنگ ہو ۔ البتہ وہ یہ ضرور چاہتے ہیں کہ دہشت گردی کا خاتمہ ہو تاکہ ہندوستان کو بار بار نشانہ بنانے کا سلسلہ ختم ہو ۔ جب سے یہ کارروائی شروع ہوئی تھی تمام امن پسند افراد کی یہ دعا تھی کہ یہ کارروائیاں باضابطہ جنگ میں تبدیل نہ ہوں ۔ کیونکہ اگر جنگ ہوئی تو اس کے بڑے بھیانک نتائج برآمد ہوں گے ۔ اس وقت دونوں ملک جوہری قوت کے مالک ہیں ۔ اگر کسی ایک نے بھی ایک ایٹم بم کا استعمال کرلیا تو بڑی تباہی مچے گی ۔ ہندوستانی حکومت نے حملے سے قبل فوری طور پر کئی اقدامات کا اعلان کیا تھا جن میں دریائے سندھ کا پانی بند کرنا ، پاکستانی شہریوں کو ملک چھوڑ دینے کا حکم دینا ، سارک ویزا کے اجرا کو معطل کرنا اور پاکستانی سفارت خانے کے عملے کو کم کرنا شامل ہیں ۔لیکن عوام اتنے پر مطمئن نہیں تھے ۔ وہ چاہتے تھے کہ اب پاکستان کے خلاف جنگ چھیڑ دینی چاہیے ۔ لیکن دونوں طرف ایسے بھی بہت سے لوگ ہیں جو دونوں ملکوں کے نیوکلیائی قوت ہونے کی وجہ سے خوف زدہ رہتے ہیں ۔ ان کا خیال ہے کہ اگر چہ ہندوستان نے نیوکلیائی اسلحہ پہلے استعمال نہ کرنے کا اعلان کر رکھا ہے لیکن اگر پاکستان نے ایٹمی ہتھیار چھوڑ دیا تو کیا ہوگا ۔ وہاں کے وزرا کہہ چکے ہیں کہ پاکستانی نیوکلیائی ہتھیار نمائش کے لیے نہیں بنائے گئے ہیں ۔ وہ ہندوستان کے خلاف استعمال کرنے کے لیے ہی بنائے گئے ہیں ۔ جنگ کی صورت میں اگر خدانخواستہ ان ہلاکت خیز ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا تو اس کا خمیازہ پورا برصغیر بھگتے گا ۔ اس سے کیسی تباہی آئے گی اس کا تصور تک نہیں کیا جاسکتا ۔ جو لوگ اس کی ہلاکت خیزیوں اور تباہ کاریوں سے واقف ہیں وہ کسی بھی حال میں جنگ کے حق میں نہیں ہیں ۔ جو لوگ جنگ چاہتے ہیں انھیں ہیروشیما اور ناگا ساکی کا حشر یاد کر لینا چاہیے ۔ جہاں تقریباً ایک صدی گزر

جانے کے باوجود آج بھی اس کی تباہ کاریوں کے نشانات موجود ہیں اور وہاں کے عوام اس کی قیمت ادا کر رہے ہیں ۔ پوری انسانی تاریخ میں نیوکلیائی اسلحے کا استعمال انہی دو مقامات پر ہوا ۔ یعنی جاپان کے دو شہروں ہیروشیما اور ناگا ساکی پر نیوکلیائی بم گرائے گئے ۔ امریکہ نے جنگ عظیم دوم میں چھ اگست 1945 کو ان ہتھیاروں کا استعمال کیا تھا ۔ ان مہیب ہتھیاروں کے استعمال نے ایک سے دو لاکھ انسانوں کو تو آن کی آن میں فنا کردیا اور بعد میں اس تعداد میں مزید ہلاکتوں نے اضافہ کیا تھا ۔ ایک عرصے تک معذور اور کینسر زدہ بچے پیدا ہوتے رہے ۔ بی بی سی نے جون 2024 میں ایک رپورٹ شائع کی تھی جس کے مطابق ہندوستان کے پاس پاکستان سے زیادہ ایٹمی ہتھیار ہیں ۔ یہ بات دنیا میں ہتھیاروں کی صورتحال اور عالمی سلامتی کا تجزیہ کرنے والے سویڈن کے موقر ادارے ’اسٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ‘ (سیپری) نے اپنی سالانہ رپورٹ میں کہی ہے ۔ اس کے مطابق ہندوستان کے پاس 172 اور پاکستان کے پاس 170 جوہری ہتھیار ہیں ۔ جبکہ چین کے پاس 500 ہیں ۔ جوہری ہتھیار رکھنے والے نو ممالک امریکہ ، روس ، برطانیہ ، فرانس ، چین ، ہندوستان ، پاکستان ، شمالی کوریا اور اسرائیل اپنے جوہری ہتھیاروں کے ذخیرے کو مسلسل جدید بنا رہے ہیں ۔ ان ملکوں کے پاس مجموعی طور پر جوہری ہتھیاروں کی تعداد تقریباً 12 ہزار 121 ہے ۔ اس صورت حال کے تناظر میں ذرا سوچیے کہ اگر جنگ ہوتی اور کسی ایک ملک نے ایٹم بم کا استعمال کرلیا ہوتا تو پھر ایک ایسی قیامت برپا ہوتی جس کا تصور محال ہے ۔ اس سے قبل ہندوستان اور پاکستان نے کرگل سمیت تین جنگیں لڑی ہیں ۔ لیکن ان جنگوں سے کس نے کیا حاصل کیا ؟

جنگ تو خود ہی ایک مسئلہ ہے
جنگ کیا مسئلوں کا حل دے گی
آگ اور خون آج بخشے گی
بھوک اور احتیاج کل دے گی
اس لیے اے شریف انسانو! جنگ ٹلتی رہے تو بہتر ہے

موبائل: 98181959929

☆☆☆☆

پروفیسر محمد ضیاء الحق کی تالیف

عطا عابدی ۔ حیات اور شاعری

مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

عطا عابدی کا نام عطاء حسین انصاری اور قلمی نام عطا عابدی ہے ۔ ان کا آبائی وطن موضع برہولیا ، ضلع دربھنگہ ہے ۔ وہ مستند ادیب وفنکار ہیں ، وہ شاعر بھی ہیں اور نثر نگار بھی ، وہ صحافی بھی ہیں اور تنقید نگار بھی ، اس طرح وہ اردو کے کئی اصناف ادب کے امین ہیں ۔ پروفیسر ضیاء الحق صاحب اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اردو آر این اے آر کالج سمستی پور نے عطا عابدی پر ایک کتاب تالیف کی ہے ، جس کا نام ’’ عطا عابدی ۔ حیات اور شاعری ‘‘ ہے ۔ میں نے اس کتاب کا مطالعہ کیا ۔ اس کتاب میں ڈاکٹر عطا عابدی کی شخصیت ، ان کی شاعری ، نثر نگاری ، تنقید نگاری ، صحافت اوران کی تصانیف پر شائع مضامین کا مجموعہ ہے ۔ یہ کتاب پیش لفظ اور ۶ / ابواب ہیں ۔ باب اول شخص اور عکس ، باب دوم شعرو شناخت ، باب سوم مطالعات ، باب چہارم ادب اطفال ، باب پنجم شذرات اور باب ششم انسلاک واشتراک پر مشتمل ہے ۔ پیش لفظ کتاب کے مؤلف پروفیسر محمد ضیاء الحق صاحب کا ہے ، اس میں ڈاکٹر عطا عابدی کی شخصیت اوران کے فن پر تحریر کردہ مضامین اور مضمون نگاروں کا مختصر تعارف ہے ۔ پیش لفظ کے مطالعہ سے مطالعہ کرنے والوں کو کئی سطح پر فائدہ پہنچتا ہے ۔ ایک عطا عابدی کی شخصیت اوران کا فن ، دوسرے عطا عابدی پر تحریر کردہ مضامین ، تیسرے مضمون نگاروں کا تعارف ۔ اس طرح یہ پیش لفظ کتاب کا خلاصہ ہے ، جس سے جہاں عطا عابدی کی شخصیت ابھر کر سامنے آتی ہے ۔ وہیں کتاب میں شامل مضامین اور مضمون نگاروں کا تعارف بھی ہوجاتا ہے ۔ عطا عابدی کی حیات اورفن پر اس کتاب سے پہلے بھی تین کتابیں ڈاکٹر ریحان احمد قادری کی کتاب شعرو شناخت ، ڈاکٹر منور راہی کی

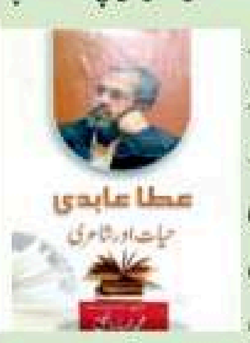

کتاب عطا عابدی اور ادب اطفال اور ڈاکٹر اوینا ش امن کی کتاب انتقات واعتراف شائع ہوکر منظر عام پر آچکی ہے ۔ مؤلف پیش لفظ میں تحریر کرتے ہیں : ’’پیش نظر کتاب اردو کے مختلف افکار واطوار کے حامل قلم کاروں کے ان مضامین اور تبصروں پر مبنی ہے ، جن کا تعلق عطا عابدی کی حیات اور شاعری سے ہے ۔ عطا عابدی کے تعلق سے اس سے قبل تین کتابیں (جن کا ذکر آگے آئے گا) شائع ہوچکی ہیں ۔لیکن زیر نظر کتاب میں جو مضامین ہیں ، وہ ایک ساتھ پہلی بار شائع ہو رہے ہیں ۔ ان مضامین اور تبصروں سے عطا عابدی کی حیات اور شاعری کے مختلف اور متنوع حوالے ہمارے سامنے آتے ہیں ۔ جن مضمون نگاروں کی تحریریں یہاں شامل ہیں ، وہ مختلف مکتبۂ فکر وزندگی سے متعلق ہیں ، لہٰذا یکساں موضوعاتی نوعیت وکیفیت کے باوجود ان کے افکار واظہار میں مختلف پہلوؤں کا پایا جانا فطری ہے لہٰذا اسے اسی طور پر لیا جانا چاہئے ۔‘‘ (ص ۱۱) پیش لفظ کے بعد ابواب کا سلسلہ شروع ہوتا ہے ۔ باب اول میں شخص وعکس کے تحت عطا عابدی کی حیات کا منظوم اور نثری تعارف پیش کیا گیا ہے ۔ منظومات میں ۱۵ / شعراء کے کلام شامل ہیں ، اس میں ڈاکٹر رؤف خیر ، ڈاکٹر ظفر کمالی ، پروفیسر عبدالمنان طرزی ، ڈاکٹر منصور عمر ، شاء اللہ شاء دوگھروی اور شکیل سہسرامی کے کلام بھی شامل ہیں ۔ اس طرح ۱۵ / شعرائے کرام نے ان کی حیات وخدمات کو نظم کے ذریعہ عطا عابدی کو خراج تحسین پیش کیا ۔ اس کے بعد منثورات ہے ، جس میں ۲۷ / ادباء اور دانشوران نے ڈاکٹر عطا عابدی کی حیات اورفن پر مضامین تحریر کئے ہیں ، یہ سبھی حضرات خود بھی نہایت ہی اہم شخصیت کے مالک ہیں ۔ اس کتاب میں شامل خالد مصطفی صدیقی کا مضمون ہے ، جس کا عنوان ’’ عطا عابدی ۔ ایک تعارف ‘‘ ہے ۔ اس مضمون میں وہ تحریر کرتے ہیں : ’’ عطا عابدی صاحب کا اصل نام محمد عطا حسین انصاری ہے ۔ عطا عابدی قلمی نام ہے ۔ اسلامی نظریۂ حیات اور فکر اسلامی سے ان کی گہری وابستگی ہے ، جس کی جھلک ان کی شاعری اور دیگر تحریر میں بھی نظر آتی ہے ۔ اسلامی نظریۂ حیات سے وابستگی نے جہاں عطا عابدی کی سوچ کو صحیح سمت دی ہے ، وہیں اطمینان قلب اور فکر کو جلا بھی دی ہے ۔ عطا عابدی صاحب کی جائے پیدائش برہولیا دربھنگہ (بہار) ہے ۔ انہوں نے ابتدائی درجات سے بی اے تک کی تعلیم برہولیا اور پرائمری اسکول سے لے کر ایم کے کالج لہیریا سرائے اور ملت کالج دربھنگہ میں حاصل کی ہے اور اپنے خلوص ، انتھک جدوجہد اور لگن سے کامیابی کی منزلیں کامیابی سے طے کر رہے ہیں ۔ مختلف دینی ، فلاحی ، سماجی تنظیموں سے وابستگی کے ساتھ علمی ادبی خدمات بھی انجام دے رہے ہیں اور جہاں تک عطا عابدی کی شاعری کا تعلق ہے ، اس نے ہمیں بہت متاثر کیا ۔ گرچہ انہوں نے مختلف اصناف سخن پر طبع آزمائی کی ہے ، لیکن ان کی پاکیزگی بھی ہے اور اظہار خیال میں سادگی بھی ہے اور بے باکی بھی ۔ انہوں نے اپنے واردات قلب ، خود پر بیتے احوال وکوائف اور اپنے گرد و ماحول اور گاؤں گھر کی تہذیب کو بڑی خوبصورتی سے اپنی شاعری میں سمو دیا ہے ۔ اسلوب بیان میں تیکھا پن بھی ہے اور عصری حسیت بھی ۔ ان کے اشعار مسرور بھی کرتے ہیں اور متعجب بھی اور سب سے خاص بات یہ ہے کہ عطا کی شاعری میں اپنی مٹی کی سوندھی خوشبو بھی رچی بسی ہے ۔‘‘ (ص ۵۴) باب دوم کا عنوان ’’شعرو شناخت ‘‘ ہے ، اس باب میں عطا عابدی کی شعری کتابوں سے متعلق ارباب قلم کے مضامین ، تبصرے وتاثرات شامل ہیں ۔ اس کے دو حصے ہیں ، پہلے حصہ میں حمد ونعت کی کتاب عکس عقیدت اور افکار عقیدت پر تبصرہ ہے ، جبکہ دوسرے حصہ میں غزلیات ، نظم ، رباعیات ، قطعات اور ہائیکو پر مضامین وتبصرے ہیں ۔ اس باب میں ان کی کتاب ، بیاض ، نوشت نوا ، زندگی ، زندگی درزندگی اور دریچے سے پر مضامین وتبصرے ہیں اور سبھی تبصرہ نگار مشاہیر ادب سے تعلق رکھتے ہیں ۔ عطا عابدی کے شعری مجموعہ بیاض میں درج غزلیات پر تبصرہ کرتے ہوئے عبدالاحد ساز تحریر کرتے ہیں : ’’ عطا عابدی کی شاعری میں ایک خاص پہلو جو بار بار نمایاں ہوتا ہے ، وہ ہے ، فہم وراست اور دانشوری پر تمام تر اصرار واستقرار کے باوجود جنون اور دیوانگی کی شاعرانہ ترجیح ۔ یہ موازنہ ان کے کلام میں بڑے مزے سے پنپتا ہے اور کئی پرلطف زاویوں سے ابھرتا ہے ۔ بسا اوقات تو لفظ ’دانش‘ یا ’دانش وری‘ کے براہ راست استعمال کے ساتھ بھی ۔ مثال کے طور پر خود کتاب کا یہ انتسابی شعر جو دانشوران عہد حاضر کے نام ہے :

ہمیں بھی زعم ہے دانشوری کے منصب کا
ہے مبتلائے فریب خود آگہی ہم بھی‘‘

(ص ۱۸۱ ۔ ۱۸۲) مشہور ادیب ونقاد حقانی القاسمی ’’نوشت نوا‘‘ میں تحریر کرتے ہیں : ’’عطا صاحب منجمد احساس اور مضمحل تجربے کے شاعر نہیں ہیں ، ان کے یہاں تحرک کے کئی زاویے اور سلسلے روشن ہیں ‘‘ (پیش لفظ ، ص ۲۹) ڈاکٹر منور حسن کمال اپنے مضمون نوشت نوا ۔ ایک آئینہ خانہ کے آخر میں پیراگراف میں تحریر کرتے ہیں : ’’یہ بات یقین سے کہی جاسکتی ہے کہ عطا عابدی کی کتاب ’نوشت نوا‘ جہاں اردو شاعری میں ایک اضافہ ثابت ہوگی ، وہیں اپنے عہد کی ترجمان اوراس دنیا کے قاری کے لئے ایک آئینہ خانہ بھی ثابت ہوگی ، ایسا آئینہ خانہ جس میں وہ اپنی تصویر شاید مکمل یا شاید دھندلی ضرور دیکھے گا ۔‘‘ (ص ۲۷۴) تیسرے باب میں مطالعات کے تحت ثناء اللہ ثناء دوگھروی کے دو مطالعے شامل ہیں ، جن کا تعلق عطا عابدی کی شعری کتابوں سے ہے ۔ ثناء دوگھروی کے اس مضمون میں عطا عابدی کے دو شعری مجموعے افکار وعقیدت اور بیاض کے علاوہ نوشت نوا ، زندگی ، زندگی اور زندگی ، دریچے سے ، خوشبو خوشبو نظمیں پر بھی تفصیلی تبصرہ ہے ۔ تبصرہ عمدہ اور مناسب ہے ۔ تبصرہ میں جہاں عطا عابدی کے فکر وفن کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے ، وہیں تبصرہ نگار کے افکار ونظریات پر بھی روشنی پڑتی ہے ۔ باب چہارم کا عنوان ادب اطفال ہے ، اس میں عطا عابدی کی پانچ نظموں پر ادیب حیات شفاء کے تبصرہ کو شامل کیا گیا ہے ۔ اس مضمون سے عطا عابدی کی نظموں کی خصوصیات کے ساتھ ادب اطفال پر ان کی قدرت اور چابکدستی کا پتہ چلتا ہے ۔ تبصرہ نگار نے مختلف پہلوؤں سے ان کی نظموں کو جائزہ پیش کیا ہے ۔ باب پنجم شذرات ہے ، جس میں مشاہیر ادب کے مکتوبات شامل کئے گئے ہیں ، ان مکتوبات سے عطاء عابدی کی مشاہیر ادب سے تعلق اوران کی ہمہ جہت مقبولیت کا پتہ چلتا ہے ۔ بات ششم انسلاک واشتراک ہے ۔ خلاصہ یہ کہ عطا عابدی کی حیات وشاعری پر پروفیسر ضیاء الحق صاحب اسسٹنٹ پروفیسر کی کتاب عطاء فہمی کے باب میں نہایت ہی اہم کتاب ہے ، اس میں شامل تمام مضامین اور تبصرے نہایت ہی پُرمغز اور اپنے موضوع پر محیط ہیں ۔ پروفیسر محمد ضیاء الحق بن حاجی محمد سعید کا تعلق موضع راج کھنڈ ، ضلع سمستی پور بہار سے ہے ۔ یہ ایم اے اردو اور یو جی سی سے نیٹ کر چکے ہیں اور این آر اے کالج سمستی پور کے شعبہ اردو میں اسسٹنٹ پروفیسر ہیں ۔ پروفیسر موصوف نے عطا عابدی کی حیات وشاعری کو آگے بڑھانے میں خوب محنت کی ہے ۔ انداز بیان عمدہ ، زبان سلیس اور عام فہم ہے ، کتاب اپنے موضوع پر جامع ہے ، یہ کتاب تحقیق کرنے والے حضرات کے لئے مشعل راہ ہے ۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ مؤلف کی پہلی تالیف ہے جو منظر عام پر آئی ہے ۔ دعاء ہے کہ اللہ تعالی ان کی صلاحیت کو مزید جلا بخشے تاکہ یہ زیادہ سے زیادہ تحقیقی خدمات انجام دے سکیں اور عطا عابدی پر ان کے ذریعہ مرتب کتاب کو قبولیت سے نوازے اور اس کتاب کو عام وخاص کے لئے مفید بنائے ۔

رابطہ: 9835059987

پہلگام حملہ، آپریشن سندور اور جنگ بندی پر بحث کے لیے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلایا جائے: راہل گاندھی

نئی دہلی 11 مئی: کانگریس پارٹی نے پہلگام دہشت گرد حملے، 'آپریشن سندور' اور ہندوستان و پاکستان کے درمیان حالیہ جنگ بندی کے اعلانات پر حکومت سے جواب طلب کرتے ہوئے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ ایک بار پھر دہرایا ہے۔ راہل گاندھی، ملکارجن کھڑگے اور جے رام رمیش کی جانب سے یکے بعد دیگرے بیانات اور خطوط کے ذریعے حکومت پر دباؤ بڑھایا گیا ہے کہ وہ ان سنگین قومی معاملات پر پارلیمنٹ کے اندر بحث کی اجازت دے۔ راہل گاندھی نے وزیراعظم کو لکھے اپنے خط میں کہا ہے کہ عوام اور ان کے منتخب نمائندوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ پہلگام دہشت گردی، 'آپریشن سندور' اور جنگ بندی، جس کا پہلا اعلان امریکی صدر ٹرمپ نے کیا، جیسے حساس موضوعات پر پارلیمنٹ میں کھل کر بحث کر سکیں۔ راہل گاندھی نے اس موقع کو ایک ایسا موقع قرار دیا ہے جو ملک کے اجتماعی عزم اور یکجہتی کو ظاہر کر سکتا ہے۔ دوسری طرف راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے نے بھی وزیراعظم کو یاد دلایا ہے کہ اپوزیشن نے پہلے ہی 28 اپریل کو ایک خط کے ذریعے پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کا مطالبہ کیا تھا، تاکہ پہلگام حملے پر بات چیت کی جا سکے۔ کھڑگے کے مطابق، تازہ پیش رفت، جن میں 'آپریشن سندور' اور جنگ بندی کے اعلانات شامل ہیں، کے بعد یہ مطالبہ اور زیادہ اہم ہوگیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ راہل گاندھی کے خط میں کیے گئے مطالبات کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔ وہیں، کانگریس کے جنرل سیکریٹری اور ترجمان جے رام رمیش نے اپنے تفصیلی بیان میں کہا کہ انڈین نیشنل کانگریس وزیر اعظم کی صدارت میں ایک آل پارٹی میٹنگ اور پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس کا مطالبہ کرتی ہے تاکہ پہلگام حملہ، آپریشن سندور اور امریکہ سمیت دیگر فریقوں کے کردار پر بحث ہو سکے۔ جے رام رمیش نے امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو کی جانب سے 'نیوٹرل (غیر جانب دار) پلیٹ فارم' کا ذکر کیے جانے پر بھی سوال اٹھایا اور کہا کہ کیا حکومت ہند نے شملہ معاہدے کو ترک کر دیا ہے؟ کیا ہم تیسرے فریق کی ثالثی کے لیے دروازے کھول چکے ہیں؟ ان کا کہنا تھا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سفارتی بات چیت دوبارہ شروع ہو رہی ہے تو ملک کو بتایا جائے کہ کن شرائط پر بات ہو رہی ہے اور اس کے بدلے ہمیں کیا حاصل ہوا۔ کانگریس نے وزیراعظم سے یہ بھی پوچھا ہے کہ دو سابق فوجی سربراہان کی جانب سے حالیہ صورتحال پر دیے گئے تبصروں پر وہ خود قوم کو جواب دیں، کیونکہ ان تبصروں سے سنگین خدشات نے جنم لیا ہے۔ اپنے بیان کے اختتام پر انہوں نے سابق وزیراعظم اندرا گاندھی کی 1971 میں دکھائی گئی قیادت اور حوصلے کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ملک کو ایسے ہی واضح اور مضبوط قیادت کی ضرورت ہے۔

☆

جنگ بندی کے باوجود آپریشن سندور جاری

ہندوستانی فضائیہ کا مؤثر جواب اور انتباہ

نئی دہلی 11 مئی: ہندوستانی فضائیہ نے آپریشن سندور کے حوالے سے بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ آپریشن تاحال جاری ہے اور اس کے تحت دیے گئے تمام کاموں کو ذمہ داری اور سلیقے سے مکمل کیا گیا ہے۔ فضائیہ نے واضح کیا کہ یہ مہم نہایت سوچ سمجھ کر اور قومی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے انجام دی گئی اور جب تک آپریشن مکمل نہیں ہو جاتا، اس کی مکمل تفصیلات جاری نہیں کی جائیں گی۔ فضائیہ کی طرف سے عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ کسی قسم کی غیر مصدقہ خبر پر کان نہ دھریں اور افواہوں سے گریز کریں۔ یہ بیان ایک ایسے وقت پر سامنے آیا ہے جب پاکستان اور ہندوستان کے درمیان حالیہ کشیدگی کے بعد کل یعنی سنیچر کی شام جنگ بندی نافذ ہو گئی۔ وزارت خارجہ نے اعلان کیا تھا کہ پاکستان کی اپیل پر دونوں ممالک نے جنگ بندی پر اتفاق کر لیا ہے لیکن اس کے باوجود پاکستان نے جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جموں و کشمیر سمیت کئی علاقوں میں ڈرون اور میزائل داغے۔ ہندوستانی دفاعی ذرائع کے مطابق ان تمام حملوں کا بھرپور جواب دیا گیا اور دشمن کے تمام ڈرونز اور میزائلوں کو مار گرایا گیا۔ رات دس بجے کے بعد پاکستانی حدود سے کوئی سرگرمی نہیں دیکھی گئی، جس سے بظاہر لگتا ہے کہ پاکستان وقتی طور پر پیچھے ہٹا ہے۔ اس جنگ بندی کی تصدیق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر ایک پیغام کے ذریعے کی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ملکوں نے باہمی رضامندی سے جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے اور انہیں خوشی ہے کہ امریکہ نے کشیدگی کم کرنے میں کردار ادا کیا۔ بعدازاں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بھی اس پیش رفت کی تصدیق کی۔ ادھر، ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اپنے بیان میں کہا کہ ہندوستان اور پاکستان نے فائرنگ اور فوجی کارروائیاں روکنے پر اتفاق کیا ہے، تاہم ہندوستان دہشت گردی کے خلاف اپنے سخت اور دوٹوک مؤقف پر قائم ہے اور اس میں کوئی نرمی نہیں لائی جائے گی۔

☆

راہل کا پونچھ میں صوبیدار میجر پون کمار کی شہادت پر اظہار غم

نئی دہلی، 11 مئی (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے جموں و کشمیر کے پونچھ علاقے میں لائن آف کنٹرول کے قریب پاکستان کی طرف سے کی گئی گولہ باری میں صوبیدار میجر پون کمار کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ مسٹر گاندھی نے کہا، "یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ صوبیدار میجر پون کمار جی نے پاکستان کے خلاف جنگ کے دوران 10 مئی کو جموں اور کشمیر کے پونچھ میں شہادت پائی۔" انہوں نے کہا، "میں اس مشکل وقت میں شہید کے تمام سوگوار کنبہ کے افراد کے ساتھ اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ پورے ملک کو پون کمار جی کی حب الوطنی اور عظیم قربانی پر فخر ہے۔" صوبیدار میجر کا جسد خاکی اتوار کو پٹھان کوٹ سے ان کے آبائی گاؤں ہماچل پردیش میں کانگڑا کے سہالپوری لایا گیا جہاں پورے فوجی اعزاز کے ساتھ ان کی آخری رسومات ادا کی گئیں۔ شہید کو آخری الوداع دینے کے لیے پورا علاقہ اکٹھا ہوا۔

آپریشن سندور کے ذریعے راولپنڈی تک پہنچی ہندوستانی فوج کی دھمک: راجناتھ سنگھ

نئی دہلی/لکھنؤ 11 مئی: وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے ہفتے کے روز ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے لکھنؤ میں برہموش ایرواسپیس کی انٹیگریشن اور ٹیسٹنگ سہولت کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ میرا خواب تھا کہ میرا شہر لکھنؤ ہندوستان کے دفاعی شعبے کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے اور آج وہ خواب پورا ہو رہا ہے۔ راجناتھ سنگھ نے 'آپریشن سندور' کے لیے ہندوستانی فوج کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جن دہشت گرد تنظیموں نے ہندوستانی خاندانوں کو غمزدہ کیا، ان کے خلاف کارروائی کر کے فوج نے انصاف دلایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک فوجی آپریشن نہیں بلکہ ہندوستان کی سیاسی، سماجی اور عسکری قوت ارادی کا مظاہرہ ہے۔ اس کارروائی سے دنیا کو پیغام گیا کہ دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی پالیسی میں کوئی نرمی نہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ پاکستانی سرزمین پر موجود دہشت گردی کے ڈھانچے کو ختم کرنے کے لیے آپریشن سندور شروع کیا گیا۔ ہماری افواج نے عام شہریوں کو نشانہ نہیں بنایا، جب کہ پاکستان نے نہ صرف شہری علاقوں بلکہ مذہبی مقامات جیسے مندروں، گردواروں اور گرجا گھروں کو بھی نشانہ بنایا۔ اس کے باوجود ہماری فوج نے دلیری، بہادری اور صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کو سخت جواب دیا۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کی کارروائیوں کی دھمک راولپنڈی تک سنی گئی، جہاں پاکستانی فوج کا صدر دفتر واقع ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ دنیا نے پہلے بھی اڑی اور پلوامہ کے بعد ہندوستان کی کارروائیاں دیکھیں اور اب پہلگام واقعے کے بعد بھی دیکھ رہی ہے کہ ہندوستان دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائی سے پیچھے نہیں ہٹتا۔ اس موقع پر راجناتھ سنگھ نے کہا کہ برہموش سہولت کا افتتاح قومی ٹیکنالوجی کے دن کے موقع پر ہوا ہے، جو 11 مئی 1998 کو پوکھران میں ایٹمی تجربے کی یاد دلاتا ہے۔ یہ ہندوستانی سائنسدانوں، انجینئروں اور دفاعی اہلکاروں کی انتھک محنت کا نتیجہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ صرف 40 مہینوں میں اس پراجیکٹ کی تکمیل سے ان کا خواب حقیقت میں بدل گیا ہے۔

بچوں کے ذہنوں سے جنگ کا خوف ہمیشہ کے لیے کیسے نکالا جائے؟

نئی دہلی 11 مئی: آج کی دنیا میں جنگ، تناؤ اور تشدد کی خبریں بچوں کے نازک ذہنوں تک پہنچ رہی ہیں۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان سرحدی کشیدگی ہو، آپریشن سندور جیسی فوجی کارروائیاں ہوں یا عالمی سطح پر جاری تنازعات، بچے بھی ان خبروں سے اچھوتے نہیں رہتے۔ اب جب کہ دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی ہو چکی ہے، یہ صحیح وقت ہے کہ والدین اپنے بچوں سے جنگ کے بارے میں بات کریں اور اس کے خوف کو اپنے ذہنوں سے نکال دیں۔ ٹی وی پر بم دھماکے کی تصاویر، موبائل فون پر دیکھیں یا اسکول میں دوستوں کے درمیان گفتگو ہو یقیناً بچوں میں خوف اور الجھن پیدا کر سکتی ہے۔ ایسے میں والدین کے سامنے سوال یہ ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ان پیچیدہ اور خوفناک حالات کے بارے میں کیسے سمجھائیں تاکہ ان کی ذہنی صحت محفوظ رہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ جنگ کی خبریں بچوں میں مختلف جذبات کو ابھار سکتی ہیں۔ چھوٹے بچے، جو شاید لفظ 'جنگ' یعنی جنگ یا جنگ کا مطلب بھی نہیں سمجھتے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ بموں کی تصویروں یا بزرگوں کی پریشان کن گفتگو سے خوفزدہ ہوں۔ سوشل میڈیا پر سرگرم نوجوان غلط معلومات یا خوفناک ویڈیوز کا شکار ہو سکتے ہیں۔ بچوں کی ماہر نفسیات ڈاکٹر ودھی ایم پلنیا کا کہنا ہے کہ بچے اپنے والدین کے رویے سے اپنے اردگرد کی دنیا کو سمجھتے ہیں۔ اگر والدین تناؤ کا شکار ہوں گے تو بچے بھی خود کو غیر محفوظ محسوس کریں گے۔ مثال کے طور پر، اگر کوئی بچہ سنتا ہے کہ پاکستان نے ایٹمی بم استعمال کرنے کی دھمکی دی ہے یا ہندوستان نے آپریشن سندور شروع کیا ہے، تو وہ سوچ سکتا ہے کہ اس کا گھر یا اسکول خطرے میں ہے۔ ایسے میں والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کے جذبات کو سمجھیں اور ان سے ان کی عمر کے مطابق بات کریں۔ یونیسیف کی پیرنٹنگ گائیڈ تجویز کرتی ہے کہ بچوں کے ساتھ بات چیت شروع کرنے کا بہترین طریقہ ان سے پوچھنا ہے کہ وہ کیا جانتے ہیں۔ جیسے، 'بیٹا، تم نے اس خبر پر کیا سنا؟' یا 'کیا اسکول میں آپ کے دوستوں نے آپ کو کچھ بتایا؟' یہ سوال بچوں کو اپنے خدشات کا اظہار کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اگر بچہ کہے کہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ ہو رہی ہے تو اس کی بات کو رد کیے بغیر آگے بڑھائیں۔ بچوں کے نفسیاتی ماہرین بچوں کو ضرورت سے زیادہ معلومات نہ دینے کا مشورہ دیتے ہیں۔ انہیں ان کی عمر کے مطابق سادہ اور درست جواب دیں۔ اگر کوئی 5-7 سال کا بچہ پوچھے کہ جنگ کیا ہے؟ تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ بعض اوقات ملکوں کے درمیان کسی نہ کسی معاملے پر لڑائی ہوتی ہے لیکن بہت سے لوگ مل کر اسے روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم یہاں محفوظ ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہم 10-12 سال کے بچوں کو کچھ اور سیاق و سباق دے سکتے ہیں، جیسے ہندوستان نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کے خلاف کارروائی کی تاکہ ہمارے ملک کے لوگ محفوظ رہیں۔ آج کے ڈیجیٹل دور میں بچے ٹی وی، یوٹیوب یا انسٹاگرام پر جنگ سے متعلق ویڈیوز دیکھ سکتے ہیں۔ آسٹریلیا کی ایک تحقیق کے مطابق 10 سے 19 سال کی عمر کے بچوں کو سوشل میڈیا سے خبریں تو ملتی ہیں لیکن وہاں بھی غلط معلومات پھیلتی ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ وہ چھوٹے بچوں کے سامنے نیوز چینلز بند رکھیں اور بڑے بچوں کے اسکرین ٹائم پر نظر رکھیں۔ ڈاکٹر پلنیا بڑے بچوں کو قابل اعتماد ذرائع سے معلومات کی جانچ پڑتال کرنے کی تعلیم دینے کا مشورہ دیتے ہیں۔ اگر وہ پاک بھارت کشیدگی کی خبریں دیکھ رہے ہیں تو ان کے ساتھ بیٹھ کر صحیح حقائق بیان کریں۔ بچوں کو یہ بتانا ضروری ہے کہ جنگ کے دوران بھی لوگ امن اور اتحاد کے لیے کام کرتے ہیں۔ سیو دی چلڈرن کے ماہرین کا مشورہ ہے کہ مثبت کہانیاں بچوں کو امید بخشتی ہیں۔ جیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں، ہندوستان نے دہشت گردی کے خلاف قطعی کارروائی کی اور دنیا کے کئی ممالک نے امن کی بات کی۔ اب ان کے ذہنوں سے جنگ کا خوف نکالنے کی کوشش کریں۔ بچوں کو چھوٹی سرگرمیوں میں شامل کریں، جیسے امن کے لیے پوسٹر بنانا یا اسکول میں مباحثوں میں حصہ لینا۔ اس سے وہ محسوس کریں گے کہ وہ بھی تبدیلی کا حصہ ہیں۔ بچوں کے جذبات کو کبھی مسترد نہ کریں۔ بچوں کے رویے پر نظر رکھیں۔ اگر وہ چڑچڑے ہو رہے ہیں، سونے میں دشواری ہو رہی ہے یا وہ اپنی پڑھائی پر توجہ نہیں دے رہے ہیں تو یہ تناؤ کی علامت ہو سکتی ہے۔ ایسی حالت میں انہیں اضافی پیار اور وقت دیں۔ ہندوستان میں جہاں دہشت گردی اور سرحدی کشیدگی وقتاً فوقتاً زیر بحث رہتی ہے، وہیں بچوں کو حب الوطنی اور امن کا پیغام دینا ضروری ہے۔ آپریشن سندور جیسے اقدامات کی وضاحت کرتے ہوئے ذکر کیا کہ ہندوستان اپنی سلامتی کے لیے اقدامات کر رہا ہے لیکن وہ امن چاہتا ہے۔ رابرٹ اوپن ہائیمر کی کہانی، جس نے ایٹم بم بنایا اور بعد میں اس پر پچھتاوا، بچوں کو یہ سمجھنے میں مدد کر سکتا ہے کہ جنگ اور ہتھیار کتنے خطرناک ہو سکتے ہیں۔ مثبت کہانیاں اور چھوٹے قدم بچوں کو امید دیتے ہیں۔

☆

جنرل دویدی نے فوجی کمانڈروں کے ساتھ صورتحال کا جائزہ لیا، جوابی کارروائی کا حکم

نئی دہلی، 11 مئی (یو این آئی) آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے ہفتہ کی رات پاکستانی فورسز کی طرف سے جنگ بندی اور فضائی حدود کی خلاف ورزی کے تناظر میں مغربی سرحدوں پر فوج کے کمانڈروں کے ساتھ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ فوج نے اتوار کو کہا کہ آرمی چیف نے فوجی کمانڈروں کو فوجی کارروائی روکنے کے لیے دونوں ممالک کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز کے درمیان ہفتے کے روز طے پانے والے مفاہمت کی کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں خطے میں جوابی کارروائی کرنے کے مکمل اختیارات دے دیے ہیں۔ انہوں نے ملٹری کمانڈرز کمانڈوز سے بھی کہا کہ وہ پاکستان کی جانب سے کسی بھی غلط حرکت کا منہ توڑ جواب دیں۔ قابل ذکر ہے کہ کل شام دونوں ممالک کی فوجوں کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے باوجود پاک فوج نے جموں و کشمیر، گجرات اور دیگر علاقوں میں ہندستانی ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی۔

اجیت ڈوول نے چینی وزیر خارجہ سے کہا کہ 'آپریشن سندور' ضروری تھا

نئی دہلی 11 مئی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی کے درمیان گزشتہ چند گھنٹوں میں واقعات میں تیزی سے تبدیلی آئی ہے۔ پہلے ڈونالڈ ٹرمپ نے جنگ بندی کا اعلان کیا، پھر چین کا بیان، پھر اس جنگ بندی کی پاکستان کی جانب سے خلاف ورزی کی خبر اور اب چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول سے فون پر بات کی ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے مطابق، "ڈوول نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کی وجہ سے ہندوستان کو کارروائی کرنے کی ضرورت پڑی کیونکہ اس نے ہندوستان کے لوگوں کو شدید جانی نقصان پہنچایا۔ جنگ ہندوستان کی پسند نہیں تھی اور جنگ کسی فریق کے مفاد میں نہیں تھی۔ ہندوستان اور پاکستان جنگ بندی کے پابند رہیں گے اور جلد از جلد علاقائی امن و استحکام کی بحالی کی امید رکھیں گے۔" وانگ یی نے کہا کہ چین پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرتا ہے اور ہر قسم کی دہشت گردی کی مخالفت کرتا ہے۔ موجودہ بین الاقوامی صورتحال ہنگامہ خیز اور ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہے۔ ایشیائی خطے میں امن اور استحکام کا حصول مشکل ہے اور اس کی قدر کی جانی چاہیے۔ ہندوستان اور پاکستان ایسے پڑوسی ہیں جنہیں الگ نہیں کیا جا سکتا اور دونوں چین کے پڑوسی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ چین آپ کے اس بیان کی تعریف کرتا ہے کہ جنگ ہندوستان کی پسند نہیں ہے اور پوری امید ہے کہ ہندوستان اور پاکستان پرسکون اور تحمل کا مظاہرہ کریں گے، بات چیت اور مشاورت کے ذریعہ اختلافات کو صحیح طریقے سے نپٹائیں گے اور صورتحال کو بڑھنے سے روکیں گے۔ چین ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مشاورت کے ذریعہ ایک جامع اور دیرپا جنگ بندی کے حصول کی حمایت اور امید کرتا ہے۔ یہ ہندوستان اور پاکستان کے بنیادی مفاد میں ہے اور عالمی برادری کی خواہش بھی ہے۔

☆

دھلی میں موسم ہوا سھانا، آنے والے دنوں میں کئی ریاستوں میں آندھی-بارش کا امکان

نئی دہلی 11 مئی: دہلی-این سی آر میں ہفتہ کو موسم کافی سہانا ہوگیا۔ شام کو اچانک آئی آندھی اور بارش سے لوگوں کو گرمی سے راحت ملی۔ محکمہ موسمیات نے پہلے ہی پری مانسون بارش کا امکان ظاہر کیا تھا۔ دہلی میں بارش ہونے کی وجہ سے کم سے کم درجہ حرارت 27 ڈگری تک اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 ڈگری تک پہنچ گیا۔ آئی ایم ڈی نے بتایا کہ دہلی، پنجاب، ہریانہ اور چنڈی گڑھ میں آج بھی آندھی طوفان کے ساتھ بارش ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 14 مئی تک شمال مغربی، مشرقی اور جنوبی اور شمالی ہند میں پری مانسون کا دور رہ سکتا ہے۔ اس دوران کئی ریاستوں میں 60 سے 70 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے آندھی-طوفان آنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے اس طرح کے موسم کے دوران لوگوں کو گھروں میں رہنے کی صلاح دی ہے۔ ساتھ ہی لو چلنے کی وارننگ بھی جاری کی گئی ہے۔ 15 مئی کے بعد شمالی ہند میں بارش کے آثار ہیں۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ پری مانسون کے بعد شدید لو چلنے کا امکان ہے۔ اترپردیش میں 14 سے 16 مئی کے درمیان، بہار میں آج سے ہی لو چلنے کے آثار ظاہر کیے گئے ہیں۔ جھارکھنڈ اور اوڈیشہ میں 11 سے 14 مئی کے درمیان لو چل سکتی ہے۔ تمل ناڈو، کیرالہ اور آسام میں لو چلنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے 11-12 مئی کو دہلی، پنجاب، ہریانہ، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش میں بارش کے ساتھ آندھی طوفان کا الرٹ جاری کیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ آنے والے دنوں میں گرج، تڑپ اور 60 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے آندھی چلنے کا امکان ہے۔ وہیں اترپردیش کے کئی ضلعوں میں 11 مئی، 12 مئی کو راجستھان میں بارش ہو سکتی ہے۔ حالانکہ محکمہ موسمیات نے 15 مئی تک پنجاب، ہریانہ، چنڈی گڑھ اور دہلی میں بارش ہونے کی بات کہی ہے۔ پوروانچل کے کچھ ضلعوں میں 15 اور 16 مئی کو بارش ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے جنوبی ہند کی ریاستوں میں بھی بارش کا امکان ظاہر کیا ہے۔ ان ریاستوں میں گرج تڑپ کے ساتھ 70 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے ہوائیں چلنے اور پری مانسون والی بارش ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ آندھرا پردیش، ینم، تلنگانہ، کرناٹک، پڈوچیری میں 14 اپریل تک بارش ہو سکتی ہے ہے۔ 13 اور 14 مئی کو تمل ناڈو، پڈوچیری اور کرائیکل میں بارش کا امکان ہے۔

بھاگلپور کے پیرپینتی میں شدید آتشزدگی 36 گھر جل کر خاک، سامان اور مویشیوں کے جلنے سے بھاری نقصان

بھاگلپور 11 مئی: بہار میں بھاگلپور کے پیرپینتی تھانہ حلقے کے گووند پور پنچایت واقع رام نگر اٹھنیا دیارہ میں ہفتہ کو شدید آتشزدگی کا واقعہ پیش ا?یا۔ اس واقعہ میں تقریباً 36 گھر جل کر پوری طرح سے تباہ ہو گئے۔ اس سے درجنوں کنبہ بے گھر ہو گئے ہیں۔ آگ لگنے سے گھر میں رکھا اناج، کپڑا، برتن، خوردنی اشیا اور نقدی بھی جل کر خاک ہو گیا۔ اس سے دیہی لوگوں کا کافی مالی نقصان ہوا ہے۔ آگ کی لپٹیں اتنی تیز تھیں کہ اچانک آگ نے خوفناک شکل اختیار کر لی اور گھروں میں رکھا ایک بھی سامان نہیں بچایا جا سکا۔ آتشزدگی کے اس واقعہ میں متھن یادو کی دو گائے اور ایک باچھی اور رتن یادو کی تین بکری جھلس کر مر گئی۔ واقعہ دوپہر تقریباً 12 بجے کا ہے۔ اس وقت زیادہ تر لوگ کھیت میں مکئے کی فصل کی تیاری کرنے گئے ہوئے تھے۔ آگ کی لپٹیں اور دھوئیں کو دیکھ کر آس پاس کے دیہی لوگ اور کھیت میں فصل کی تیاری کر رہے لوگ دوڑ کر موقع پر پہنچے، لیکن تب تک گھر کا سارا سامان جل کر خاک ہو چکا تھا۔ برہمدیو یادو کے گھر سے پہلے دھواں نکلا اور اچانک تیزی سے پھیل گیا۔ برہمدیو کے گھر کے سبھی رکن کھیت میں مکا کی تیاری کے لیے گئے ہوئے تھے۔ اس وجہ سے آگ کیسے پھیلی، اس کا پتہ نہیں چل سکا۔ ضلع کونسل کے نائب صدر پپو یادو، مکھیا نمائندہ کندن یادو، سابق مکھیا وجے گوسوامی نے اس کی اطلاع سی او منوہر کمار، بی ڈی او ابھیمنیو کمار، تھانہ صدر نیرج کمار کو دی۔ اطلاع ملنے پر پیرپینتی اور ایکچاری دیارہ سے دو چھوٹی فائر بریگیڈ کی گاڑی بھیجی گئیں۔ آگ کے خوفناک شکل اختیار کر لینے کی اطلاع پر پھر بڑی فائر بریگیڈ کی گاڑی آئیں۔ فائر بریگیڈ کے اہلکاروں اور دیہی لوگوں کے تعاون سے کافی مشقت کے بعد کسی طرح آگ پر قابو پایا جا سکا۔

ہند-پاک جنگ بندی: ہریانہ میں حالات تیزی سے معمول پر، کئی بندشیں ختم کی گئیں، ہسار ہوائی اڈہ بھی جلد کھلے گا

نئی دہلی 11 مئی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کے اعلان کے ساتھ ہی ہریانہ میں حالات تیزی سے معمول پر ا? رہے ہیں۔ کئی بندشیں ختم کر دی گئی ہیں۔ پیر سے ریاست کے سبھی اسکول اور کالج کھول دیے جانے کی بھی بات کہی جا رہی ہے۔ ریاست کے پانی پت، یمنا نگر، پنچ کولہ، کرنال، ہسار اور بھیوانی میں بلیک ا?و?ٹ کے حکم کو بھی واپس لے لیا گیا ہے۔ ا?پریشن سندور کے بعد بڑھی کشیدگی کے بعد بند کیے گئے ہسار ہوائی اڈے کو 16 مئی سے پھر سے کھول دیا جائے گا۔ ایئر لائنس ایئر نے اپنی ایودھیا جانے والی اڑان کے لیے ٹکٹوں کی بکنگ بھی شروع کر دی ہے جس سے مسافروں کو بڑی راحت ملی ہے۔ روہتک ضلع انتظامیہ ا?ج شام 4 بجے سے 5 بجے تک شہر میں سائرن بجانے کی ڈرل منعقد کرنے والی ہے۔ اس ڈرل کا مقصد لوگوں کو ہنگامی حالات کے لیے تیار کرنا ہے۔ شہر کے مختلف حصوں میں سائرن لگائے گئے ہیں اور لوگوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس دوران مستعد رہے اور انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کریں۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے صبح چیف سکریٹری انوراگ رستوگی اور داخلہ سکریٹری ڈاکٹر سمت مشرا سمیت اعلیٰ افسروں کے ساتھ اعلیٰ سطحی میٹنگ میں کسی بھی ہنگامی حالت سے نپٹنے کی تیاریوں پر فیڈ بیک لیا۔ سبھی ضلعوں کے ڈپٹی کمشنر، پولیس کمشنر اور ایس پی ویڈیو کانفرنسنگ کے توسط سے اس میٹنگ سے جڑے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عام لوگوں کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ حالات قابو میں ہیں۔ صرف احتیاط کے طور پر قدم اٹھائے جا رہے ہیں۔ خوردنی اشیاء، دوائیاں، ایندھن اور دیگر ضروری اشیا کی کوئی کمی نہیں ہے۔ لوگ کسی بھی طرح کی افواہ پر توجہ نہ دیں۔ حکومت ہر حالت پر سخت نظر بنائے ہوئے ہے اور بلا رکاوٹ سپلائی کو یقینی کرنے کے لیے بھی ضروری قدم اٹھائے گئے ہیں۔ میٹنگ میں محکمہ کے درمیان کوا?رڈینیشن قائم کرتے ہوئے ایمرجنسی ریسپانس اور احتیاطی طریقوں کو مضبوط کرنے اور ہنگامی حالت یا ا?فات کے معاملے میں موثر فیڈ بیک سسٹم یقینی کرنے پر زور دیا گیا۔ کسی بھی طرح کی افواہ پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

روسی صدر پوتن یوکرین کے ساتھ بلا شرط بات چیت کے لیے تیار، استنبول میں ہوگی میٹنگ

روس 11 مئی: روس اور یوکرین میں جاری جنگ کے درمیان راحت کی خبر سامنے آ?ئی ہے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے 15 مئی کو استنبول میں یوکرین کے ساتھ بغیر کسی شرط کے سیدھی بات چیت پھر سے شروع کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ یوم فتح کے اختتام کے بعد پوتن نے کہا کہ وہ بغیر کسی شرط کے ترکیے کی راجدھانی استنبول میں یوکرینی نمائندہ سے بات چیت کرنے کے لیے تیار ہیں۔ یہ بات چیت 15 مئی کو ہوسکتی ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے کیف کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مغربی ملکوں کے کہنے کے بعد ہی یوکرین بات چیت سے پیچھے ہٹ گیا تھا۔ روسی صدر نے کہا، ''روس نے 2022 میں مذاکرات کو ختم نہیں کیا تھا۔ پھر بھی امن کے لیے ہم تجویز دے رہے ہیں کہ بغیر کسی شرط کے ایک بار پھر ہم کیف سے سیدھی بات چیت کرنے کے لیے تیار ہیں۔'' روسی رہنما نے دعویٰ کیا کہ ماسکو بار بار جنگ بندی کی کوشش کر رہا ہے لیکن یوکرین کی طرف سے اس کی تجاویز کا کوئی جواب نہیں دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، ''دونوں ملکوں کے درمیان ہوئی بات چیت کے بعد ہی ایک مشترکہ مسودہ دستاویز تیار کیا گیا تھا اور تو اور اس کے اوپر کیف کے افسروں کے دستخط بھی تھے۔ لیکن بعد میں مغربی ملکوں کی مداخلت سے یوکرین پلٹ گیا اور اس تجویز کو کوڑے دان میں پھینک دیا۔ واضح رہے کہ نازی جرمنی کے اوپر اپنی جیت کا 80 واں سال منا رہے روس نے یوکرین جنگ میں 3 دنوں کے لیے یکطرفہ جنگ بندی کا اعلان کیا تھا۔ یہ جنگ بندی اتوار کو ختم ہوگئی ہے۔ حالانکہ اس دوران یوکرین کی طرف سے روسی فوج کے اوپر جنگ بندی کی خلاف ورزی کا الزام لگایا گیا۔ پوتن نے اتوار کو جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ہماری طرف سے جنگ بندی کا اعلان ہو چکا تھا لیکن یوکرین نے اس کا احترام نہیں کیا۔ تین دن کی جنگی بندی کے دوران یوکرینی فوج نے 5 جگہوں پر روسی سرحد پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔

مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے ہند-پاک کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ٹرمپ کی پیشکش، جنگ بندی پر دونوں ملک کی تعریف

امریکہ 11 مئی: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اتوار کی صبح ہندوستان اور پاکستان کی جنگ بندی کو لے کر اپنی رائے پیش کی ہے۔ انہوں نے چار دنوں کی لڑائی کے بعد جنگ بندی کے لیے راضی ہونے پر دونوں ملکوں کی تعریف کی۔ ٹرمپ نے کہا کہ اس جارحیت کی وجہ سے لاکھوں لوگوں کی جان جا سکتی تھی۔ امن قائم ہونے کے بعد اب وہ دونوں ملکوں کے ساتھ تجارت اور کشمیر مسئلہ کے حل کے لیے مل کر کام کریں گے۔ اتوار کی صبح ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر ایک بار پھر ہند-پاک معاملے پر بیان دیا۔ انہوں نے لکھا، ''مجھے ہندوستان اور پاکستان کی مضبوط اور غیر متزلزل قیادت پر بہت فخر ہے، کیونکہ ان کے پاس یہ جاننے اور سمجھنے کی طاقت اور عقل ہے کہ حالیہ جارحیت کو روکنے کا وقت آ? گیا ہے۔ اگر یہ لڑائی چلتی رہتی تو یہ کئی لوگوں کی موت اور تباہ کاری کی وجہ بن سکتی تھی۔ اس کی وجہ سے لاکھوں اچھے اور بے قصور لوگ مارے جا سکتے تھے۔ مجھے فخر ہے کہ امریکہ آ?پ کو اس تاریخی اور بہادری بھرے فیصلے تک پہنچنے میں مدد کر پایا۔ میں ان دونوں عظیم ملکوں کی تجارت میں کافی اضافہ کرنے جا رہا ہوں۔'' کشمیر معاملے پر دونوں ملکوں کے رہنما آ?پ کو مخاطب کرتے ہوئے ٹرمپ نے لکھا، ''میں آ?پ دونوں کے ساتھ مل کر کشمیر کے مسئلے پر بھی بات کرنے کے لیے تیار ہوں۔ ہم مل کر یہ دیکھ سکتے ہیں کہ کیا 'ہزار سال' بعد بھی کشمیر کے سلسلے میں کوئی مسئلہ نکالا جا سکتا ہے۔ بھگوان، ہندوستان اور پاکستان کی قیادت کو اچھی طرح سے کام کرنے کے لیے آ?شیرواد دے۔'' واضح رہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ نے ہفتہ کی شام سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں اعلان کیا تھا کہ امریکی ثالثی کے بعد دونوں ہی ملک آ?پس میں جنگ بندی کرنے کے لیے تیار ہوئے ہیں۔ حالانکہ ہندوستان نے اس معاملے پر کہا کہ پاکستان کے ساتھ سیدھی بات چیت کے ذریعہ جنگ بندی پر اتفاق قائم ہوا ہے۔ وہیں پاکستانی وزیر اعظم نے امریکی ثالثی کی بات کہی ہے۔

☆☆☆☆

سری لنکا میں سڑک حادثے میں 11 کی موت، 25 زخمی

کولمبو، 11 مئی (یو این آئی) سری لنکا کے وسطی صوبے کے کوتمالے میں اتوار کی صبح ایک بس حادثے میں گیارہ افراد ہلاک اور تقریباً 25 دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس نے بتایا کہ زخمیوں کو علاج کے لیے علاقائی اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے اور حادثے کی وجہ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ پولیس نے پہلے کہا تھا کہ اس حادثے میں آٹھ افراد ہلاک اور 30 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ واضح رہے کہ سری لنکا میں اکثر سڑک حادثات ہوتے رہتے ہیں۔

شامی صدر کا بحرین کا دورہ، پابندیاں ہٹانے کا مطالبہ کیا

منامہ/دمشق، 11 مئی (یو این آئی) شام کے صدر احمد الشعرا نے فرانس اور ترکی کے دورے کے چند دن بعد بحرین کا دورہ کیا ہے۔ شام کے سرکاری میڈیا 'ثنا' نے یہ اطلاع دی۔ مسٹر الشعرا 10 مئی کو ایک سرکاری وفد کے ساتھ بحرین کے دارالحکومت منامہ پہنچے۔ صدر کا استقبال بحرین کے بادشاہ کے بیٹے شیخ ناصر بن حمد الخلیفہ نے کیا۔ بعد ازاں بحرین کے شاہ حمد بن عیسیٰ الخلیفہ نے سرکاری دورے کے ایک حصے کے طور پر دارالحکومت منامہ کے الصخر پیلس میں شامی صدر کا استقبال کیا۔ قبل ازیں صدر اپریل کے وسط میں متحدہ عرب امارات (یو اے ای) اور قطر کے دورے پر تھے۔ مسٹر الشعرا نے مارچ کے اوائل میں سعودی عرب اور مصر کا دورہ کیا تھا۔ وہ اب تک کئی اہم خلیجی ممالک کے ساتھ ساتھ ایسے ممالک کا دورہ کر چکے ہیں جو علاقائی پالیسی پر ہمیشہ متفق نہیں ہوتے ہیں۔ اس دورے کو شام کی علاقائی حکمت عملی کے ایک حصے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جس کا مقصد سعودی عرب اور ترکی کے ساتھ ساتھ متحدہ عرب امارات اور قطر کے درمیان توازن برقرار رکھنا ہے۔ بحرین، اردن، مصر اور دیگر ممالک شام کے لیے اہم ہیں۔ شام امریکہ کے ساتھ تعلقات میں بہتری کا خواہاں ہے اور امید کرتا ہے کہ مئی کے وسط میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دورہ مشرق وسطیٰ سے تعلقات کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ شامی حکام کے مطابق مسٹر الشعرا کا بحرین کا دورہ شام، پابندیوں کو ہٹانے اور ملک کی تعمیر نو کے لیے فنڈز اکٹھا کرنے کے لیے عرب ممالک سے حمایت حاصل کرنے کی سفارتی کوششوں کا حصہ ہے۔ بحرین اس لیے اہم ہے کیونکہ وہ مغرب کا قریبی اتحادی ہے۔ یہاں امریکی بحری اڈہ ہے اور یہ ابراہیم معاہدے کا بھی حصہ ہے۔ بحرین کے وزیر خارجہ عبداللطیف بن راشد الزیانی نے مسٹر الشعرا کے پہلے سرکاری دورے کے دوران کہا کہ بحرین اور شام نے مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ اپنے شامی ہم منصب کے ساتھ ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں، مسٹر زیانی نے کہا کہ بحرینی بادشاہ نے مسٹر الشعرا کے ساتھ وسیع پیمانے پر بات چیت کی، جس میں دونوں ممالک کے درمیان گہرے برادرانہ تعلقات کو اجاگر کیا۔ بات چیت میں تجارت، شہری ہوا بازی، توانائی، صحت اور تعلیم سمیت شعبوں میں تعاون بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ مسٹر زیانی نے کہا کہ دونوں فریقوں نے شام میں ہونے والی تازہ ترین پیش رفت کا بھی جائزہ لیا، جس میں سلامتی، استحکام اور سماجی اتحاد کو برقرار رکھنے کی قومی کوششیں شامل ہیں۔ شام کے خارجہ امور کے سربراہ اسد الشیبانی نے اس دورے کو دوطرفہ تعلقات میں ایک اہم موڑ قرار دیا جس سے باہمی اعتماد اور احترام پر مبنی ایک نئے باب کا آغاز ہوا۔ مسٹر شیبانی نے کہا کہ شام بحرین کو اپنی تعمیر نو میں ایک فعال شراکت دار اور شام کی معیشت کی بحالی کی کوششوں میں ایک اہم شراکت دار کے طور پر دیکھتا ہے۔ انہوں نے شام پر اقتصادی پابندیاں اٹھانے کے مطالبے کا اعادہ کرتے ہوئے اسے ایک انسانی اور علاقائی ضرورت قرار دیا، کیونکہ شام میں استحکام علاقائی سلامتی میں مثبت کردار ادا کرے گا اور نقل مکانی، غربت اور انتہا پسندی کے خطرات کو کم کرے گا۔

جاپان میں کیکڑے رکھنے کے الزام میں تین چینی شہری گرفتار

ٹوکیو، 11 مئی (یو این آئی) جاپانی پولیس نے بڑی تعداد میں کیکڑے رکھنے کے الزام میں تین چینی شہریوں کو گرفتار کیا ہے۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق تین مشتبہ افراد، لیاو زیبن، سونگ ژین باو اور گوو جیاوئی کو بدھ کے روز امامی جزیرے پر 160 کلوگرام (353 پاؤنڈ) زندہ کیکڑے رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق امامی اوشیما جزیرے کے شہر امامی میں ہوٹل کے ایک ملازم نے کئی سوٹ کیسوں میں مشکوک چیز دیکھ کر ماحولیاتی حکام کو مطلع کیا، جس پر تینوں افراد نے ہوٹل کے عملے سے نظر رکھنے کو کہا تھا۔ یہاں ایک پولیس افسر نے سی این این کو بتایا، "انہوں نے ایک سوٹ کیس سے سرسراہٹ کی آواز سنی جسے اسٹوریج میں رکھا جا رہا تھا۔" پولیس کے مطابق، افسران بعد کر میں ہوٹل پہنچے اور انہوں نے چھ سوٹ کیسوں میں سرپل شیل والے ہرمیٹ کیکڑے سے کٹ پایا۔ کیوڈو نیوز کے مطابق بدھ کے روز تین افراد کو ایک ہوٹل میں بغیر اجازت کیکڑے کی رکھنے پر گرفتار کیا گیا۔

آسٹریلیا میں ایک ٹن کوکین سمیت پانچ افراد گرفتار

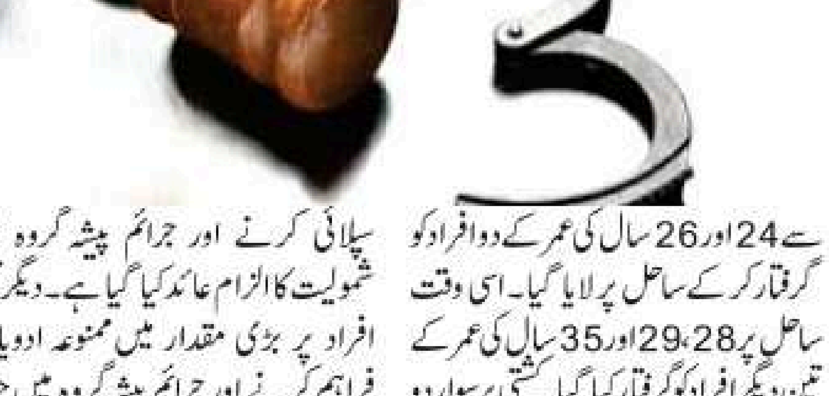

آسٹریلیا 11 مئی: آسٹریلیا کی وفاقی پولیس (اے ایف پی) اور نیو ساؤتھ ویلز (این ایس ڈبلیو) کی ریاستی پولیس نے اتوار کو ایک مشترکہ میڈیا ریلیز میں یہ اطلاع دی۔ ریلیز کے مطابق، این ایس ڈبلیو پولیس فورس اور اے ایف پی افسران نے جمعہ کی صبح شمالی این ایس ڈبلیو میں نمبو کا ہیڈز کے ساحل سے تقریباً نو سمندری میل دور جہاز کو روکا۔ کشتی پر کوکین کے تقریباً 1,110 بلاکس ملے جن کا وزن 1,039 کلوگرام تھا اور اس کی مارکیٹ ویلیو 6234 لاکھ آسٹریلیائی ڈالر (تقریباً 3997 لاکھ امریکی ڈالر) ہے۔ اس سلسلے میں کشتی سے 24 اور 26 سال کی عمر کے دو افراد کو گرفتار کر کے ساحل پر لایا گیا۔ اسی وقت ساحل پر 28، 29 اور 35 سال کی عمر کے تین دیگر افراد کو گرفتار کیا گیا۔ کشتی پر سوار دو افراد پر بڑی مقدار میں ممنوعہ ادویات سپلائی کرنے اور جرائم پیشہ گروہ میں شمولیت کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ دیگر تین افراد پر بڑی مقدار میں ممنوعہ ادویات فراہم کرنے اور جرائم پیشہ گروہ میں حصہ لینے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ این ایس ڈبلیو پولیس نے کہا کہ اس نے 28 اپریل کو جنوبی سڈنی میں بڑی مقدار میں نقدی کے ساتھ 13 میٹر لمبی کشتی کی 'مشتبہ خریداری' کے حوالے سے خفیہ اطلاعات موصول ہونے کے بعد تحقیقات کا آغاز کیا۔ اے ایف پی کے اسسٹنٹ کمشنر اسٹیفن ڈیمٹو نے کہا کہ آسٹریلیا کی وسیع ساحلی پٹی منظم جرائم پیشہ گروہوں کے لیے 'پرکشش' ہے، لیکن اسمگلنگ کا طریقہ استعمال کرنے والے مجرموں نے ان کی آزادی اور ان کی زندگی دونوں کو خطرے میں ڈال دیا۔

☆☆☆☆

ٹیرف معاملے پر امریکہ-چین میں آج بھی بات چیت ٹرمپ نے دیئے مثبت اشارے، عالمی بازار کو مل سکتی ہے راحت

واشنگٹن 11 مئی: امریکہ اور چین کے درمیان ٹیرف جنگ کو لے کر ہو رہی اہم بات چیت ہفتہ کو 10 گھنٹے تک چلی۔ ساتھ ہی اب یہ بات چیت اتوار کو پھر شروع ہوگی۔ افسر نے ایک نیوز ایجنسی کو نام نہیں بتانے کی شرط پر یہ جانکاری دی۔ ہفتہ کو میٹنگ کے بعد امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ چین کے ساتھ آ?ج کی میٹنگ بہت اچھی رہی۔ کئی معاملوں پر بات چیت ہوئی اور کئی باتوں پر اتفاق ہوا۔ ہم نے ایک نئے طریقے سے، دوستانہ ماحول میں تجارتی تعلقات کو دوبارہ ترتیب دیا ہے۔ حالانکہ اس بات چیت سے کسی بڑی کامیابی کا امکان کم ہے، لیکن یہ امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ دونوں ملک ایک دوسرے پر لگائے گئے بھاری ٹیکس یعنی ٹیرف کو کم کر سکتے ہیں۔ اس سے عالمی بازار کو راحت مل سکتی ہے۔ دراصل ٹیرف کو لے کر تنازعہ بڑھنے کے بعد گزشتہ کچھ مہینے ٹرمپ نے چین سے آ?نے والے سامانوں پر کل 145 فیصد ٹیکس بڑھا دیا تھا، جس کے جواب میں چین نے امریکی اشیاء پر 125 فیصد ٹیکس لگا دیا۔ وہیں دوسری طرف گزشتہ جمعہ کو ٹرمپ نے اشارہ دیا تھا کہ امریکہ چین پر لگے ٹیرف میں کمی کر سکتا ہے۔ حالانکہ انہوں نے یہ بھی لکھا کہ 80 فیصد ٹیکس صحیح رہے گا۔ معاملے میں ماہرین کے مطابق یہ پہلی بار ہے جب لفینگ اور اسکاٹ بیسنٹ آ?منے سامنے بات چیت کر رہے ہیں۔ واشنگٹن واقع اٹلانٹک سینٹر کی ماہر سن ین نے کہا کہ اس میٹنگ سے کسی بڑی کامیابی کی امید نہیں ہے لیکن اگر دونوں ملک ٹیرف میں تھوڑی بھی نرمی دکھاتے ہیں تو یہ ایک مثبت اشارہ ہوگا۔ غور طلب ہے کہ ٹرمپ نے صدر کے عہدے پر لوٹنے کے بعد ایک بار پھر سے ٹیرف کو اپنی اقتصادی پالیسی کا اہم اسلحہ بنا لیا ہے۔ انہوں نے تقریباً ہر ملک سے آ?نے والے سامانوں پر 10 فیصد ٹیکس لگایا ہے۔ لیکن چین کے ساتھ ان کا ٹکراو? سب سے زیادہ تیکھا رہا ہے۔ چین پر لگائے گئے ٹیرف کا ایک حصہ فنتانیل نامی نشہ آ?ور اشیاء کو امریکہ لانے سے روکنے کے لیے لگایا گیا ہے جبکہ باقی پرانے تجارتی تنازعات سے جڑے ہیں، جن میں تکنیکی چوری اور سبسڈی جیسے معاملے شامل ہیں۔

بحرین کی شام کے ساتھ تعاون میں اضافے پر بات چیت

منامہ، 11 مئی (یو این آئی) بحرین نے شام کے ساتھ مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے بارے میں بات چیت کی ہے۔ یہ اطلاع وزیر خارجہ عبداللطیف بن راشد الزیانی نے ہفتے کے روز شام کے صدر احمد الشرع کے بحرین کے دورے کے موقع پر دی۔ شام کے وزیر خارجہ اسد الشیبانی کے ہمراہ صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے، مسٹر الزیانی نے کہا کہ بحرین کے شاہ حمد بن عیسیٰ الخلیفہ نے احمد الشرع کے ساتھ وسیع پیمانے پر بات چیت کی، جس میں دونوں ممالک کے درمیان گہرے برادرانہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بات چیت میں تجارت، شہری ہوا بازی، توانائی، صحت اور تعلیم سمیت شعبوں میں تعاون بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں فریقوں نے شام کی تازہ ترین پیش رفت کا بھی جائزہ لیا، جس میں سلامتی، استحکام اور سماجی اتحاد کو برقرار رکھنے کی قومی کوششیں شامل ہیں۔ اپنی طرف سے مسٹر الشیبانی نے اس دورے کو دوطرفہ تعلقات کے لیے اہم قرار دیا، جو باہمی اعتماد اور احترام پر مبنی ایک نئے باب کا آغاز کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شام بحرین کو اپنی تعمیر نو میں ایک فعال شراکت دار کے طور پر دیکھتا ہے اور شام کی معیشت کی بحالی کی کوششوں میں ایک اہم شراکت دار ہے۔ انہوں نے شام کی طرف سے اقتصادی پابندیوں کے خاتمے کے مطالبے کو دہرایا، اسے ایک انسانی اور علاقائی ضرورت قرار دیا، کیونکہ شام میں استحکام علاقائی سلامتی میں مثبت رول ادا کرے گا اور ہجرت، غریبی اور انتہا پسندی کو کم کرے گا۔

ہند-نیپال کے سیکورٹی اہلکاروں نے سرحد پار سے دراندازی کو روکنے کے لیے نگرانی میں اضافہ کیا

کھٹمنڈو/نئی دہلی، 11 مئی (یو این آئی) نیپال اور ہندوستان کی سیکورٹی فورسز نے دراندازی کو روکنے کے لئے بردیا اور ہندوستان کے درمیان 83 کلومیٹر کھلی سرحد پر 20 پوائنٹس پر نگرانی بڑھا دی ہے۔ زیادہ تر علاقہ ہندوستان کے کترنیا گھاٹ وائلڈ لائف سینکچری اور گھنے جنگلاتی علاقوں سے ملحق ہے، جنہیں زیادہ خطرہ والا زون تصور کیا جاتا ہے۔ کھٹمنڈو پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق بردیا کے چیف ڈسٹرکٹ آفیسر رودرا دیوی شرما نے کہا، ''نیپال مسلح پولیس فورس (اے پی ایف)، نیپال پولیس اور ہندوستان کی سشستر سیما بال (ایس ایس بی) کی طرف سے نومینس لینڈ پر مشترکہ گشت کی جا رہی ہے۔ گنیش پور-لوہی کوریڈور کو بردیا ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن آفس نے ہائی رسک ایریا قرار دیا ہے۔ سیکورٹی کو مزید سخت کرنے کے لیے داخلے کے سخت قوانین نافذ کیے گئے ہیں، جس کے تحت لوگوں کو چوکیوں پر اپنی شناخت درج کرانی ہوگی۔ یہ اقدام مجرمانہ سرگرمیوں جیسے کہ سرحد پار سے غیر قانونی نقل وحرکت، مفرور مجرموں، منشیات اور انسانی اسمگلنگ کے خدشات کے پیش نظر کیا گیا ہے، جو مقامی اور علاقائی سلامتی کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں۔ کمزور سرحد اور نگرانی کے نظام کی وجہ سے یہ علاقہ سیکورٹی اداروں کے لیے ایک چیلنج بنا ہوا ہے۔ اب کڑی نگرانی اور مشترکہ کوششوں کے ذریعے اسٹریٹجک انٹری پوائنٹس کو کنٹرول کرنے اور سرحد پار سے ہونے والے جرائم کو روکنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اب سرحد عبور کرنے والے لوگوں کے لیے سفر کا مقصد، منزل، واپسی کی تاریخ اور جس شخص سے وہ مل رہے ہیں اس کے بارے میں معلومات فراہم کرنا لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ ایک درست آئی ڈی بھی درکار ہے۔ یہ سختی کشمیر کے پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کی وجہ سے کی گئی ہے۔ سخت حفاظتی انتظامات اور چوکسی بڑھنے کی وجہ سے ہندوستانی سرحدی شہروں لوکاہی اور بلے گاؤں میں نیپالی شہریوں کی نقل وحرکت میں کمی آئی ہے۔

البانیہ میں پارلیمانی انتخابات کے لیے ووٹنگ جاری

تیرانہ، 11 مئی (یو این آئی) البانیہ میں اتوار کو پارلیمانی انتخابات کے لیے ووٹنگ ہو رہی ہے۔ بیرون ملک رہنے والے ووٹروں سمیت مجموعی طور پر 37 لاکھ اہل ووٹرز 11 سیاسی جماعتوں اور اتحادوں کے پارلیمنٹ کے 140 ارکان کو منتخب کرنے کے لیے ووٹ دیں گے۔ ملک بھر میں 5225 سے زائد پولنگ اسٹیشنز قائم کیے گئے ہیں جو مقامی وقت کے مطابق صبح 7 بجے کھلے اور شام 7 بجے بند ہوں گے۔ جولائی 2022 میں یورپی یونین کے ساتھ باضابطہ شمولیت کے لیے بات چیت شروع کرنے کے بعد سے البانیہ میں یہ پہلا پارلیمانی انتخابات ہے۔

جنرل دویدی نے فوجی کمانڈروں کے ساتھ صورتحال کا جائزہ لیا، جوابی کارروائی کا حکم

نئی دہلی، 11 مئی (یو این آئی) آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے ہفتہ کی رات پاکستانی فورسز کی طرف سے جنگ بندی اور فضائی حدود کی خلاف ورزی کے تناظر میں مغربی سرحدوں پر فوج کے کمانڈروں کے ساتھ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ فوج نے اتوار کو کہا کہ آرمی چیف نے فوجی کمانڈروں کو فوجی کارروائی روکنے کے لیے دونوں ممالک کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز کے درمیان ہفتے کے روز طے پانے والے مفاہمت کی کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں خطے میں جوابی کارروائی کرنے کے مکمل اختیارات دے دیے ہیں۔ انہوں نے ملٹری کمانڈرز کمانڈوز سے بھی کہا کہ وہ پاکستان کی جانب سے کسی بھی غلط حرکت کا منہ توڑ جواب دیں۔ قابل ذکر ہے کہ کل شام دونوں ممالک کی فوجوں کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے باوجود پاک فوج نے جموں و کشمیر، گجرات اور دیگر علاقوں میں ہندوستانی ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی۔

کیا اسرائیل بین الاقوامی قانون کو نظر انداز کر کے غزہ پر 'قبضہ' کر سکتا ہے؟ پانچ اہم سوالوں کے جواب

اسرائیل 11 مئی: اسرائیلی حکومت کی جانب سے غزہ میں اپنی فوجی کارروائی کو وسعت دینے اور مزید علاقوں پر قبضہ کرنے کے منصوبے پر کئی سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ اس حوالے سے اپنے ایک بیان میں اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو نے کہا ہے کہ اسرائیلی سکیورٹی کابینہ نے حماس کو تباہ کرنے اور باقی یرغمالیوں کو بازیاب کرانے کے لیے بڑے پیمانے پر آپریشن کا فیصلہ کیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے مطابق آپریشن سے قبل غزہ کی تقریباً 21 لاکھ کی آبادی کو حفاظت کی غرض سے محفوظ مقام پر منتقل کیا جائے گا۔ اسرائیل کی جانب سے بڑے پیمانے کے اس آپریشن کے اعلان نے بین الاقوامی سطح پر نئی بحث کو جنم دیا ہے۔

اسرائیل کا غزہ کے لیے منصوبہ کیا ہے؟

اسرائیل کی سکیورٹی کابینہ نے گذشتہ ہفتے جس منصوبے کی منظوری دی اس میں غزہ پر قبضہ، علاقے کو اپنے زیر کنٹرول رکھنا، حماس کے خلاف بھرپور حملے اور اس کو انسانی امداد کی تقسیم کی صلاحیت سے محروم کرنا شامل ہے۔ اس فیصلے کے مطابق فوجی آپریشن کے تحت بیشتر

فلسطینیوں کو غزہ کے جنوبی حصے میں منتقل کیا جائے گا جب کہ فضائی حملے اور فوجی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق اس منصوبے کے پہلے مرحلے میں غزہ کے مزید علاقوں پر قبضہ اور اسرائیل کی جانب سے غزہ کی سرحد کے ساتھ واقع 'بفر زون' میں توسیع شامل ہے۔ اس تجویز میں نجی کمپنیوں کے ذریعے امداد کی ترسیل کا منصوبہ بھی شامل ہے جس سے گذشتہ دو ماہ سے جاری ناکہ بندی ختم ہونے کی توقع ہے۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کے مطابق غزائی امداد نہ پہنچنے کے باعث غزہ کو شدید غذائی قلت کا سامنا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق حماس کی قید میں موجود باقی 59 یرغمالیوں میں سے اندازہ دو درجن کے قریب زندہ ہیں۔ اسرائیلی حکومت کے ناقدین نے حکومت پر زور دیا ہے کہ کیونکہ فوجی کارروائی کے باوجود یرغمالیوں کی واپسی ممکن نہ ہو سکی اس لیے حماس کے ساتھ معاہدہ کیا جائے۔ وزیر اعظم نتن یاہو نے یہ واضح نہیں کیا کہ فوجی کتنے علاقے پر قبضہ کریں گے۔ تاہم انہوں نے زور دیا کہ 'وہ صرف اندر نہیں جائیں گے بلکہ وہاں ڈٹے رہیں گے۔' تاہم اس بات کا قوی امکان ہے کہ یہ منصوبہ اُس وقت تک نافذ نہیں کیا جائے گا جب تک امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ 13 سے 16 مئی کے دوران اس علاقے کا اپنا طے شدہ دورہ مکمل نہ کر لیں۔ اس عرصے کو حماس کے لیے ایک نایاب موقع قرار دیا جا رہا ہے جس میں وہ نئی جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے پر رضامند ہو جائیں۔

غذائی قلت کا خدشہ کیوں ہے؟

اس منصوبے کے اعلان کے ساتھ ہی غزہ کے پورے علاقے میں قحط کے خدشات ایک بار پھر سر اٹھانے لگے ہیں۔ یاد رہے کہ رواں سال دو مارچ کو اسرائیل نے غزہ کے تمام بارڈر کراسنگ بند کر دیے تھے جس کے نتیجے میں خوراک، ایندھن اور ادویات سمیت تمام اشیا کی رسائی بند ہو گئی تھی جبکہ دو ہفتے بعد ہی اسرائیل نے دوبارہ فوجی کارروائی شروع کر دی جس سے دو ماہ کی جنگ بندی کا خاتمہ ہو گیا۔ اسرائیل کا کہنا تھا کہ ان اقدامات کا مقصد حماس پر دباؤ ڈالنا تھا تاکہ وہ یرغمالیوں کو رہا کر سکیں۔ تاہم اسرائیل پر اپنی ناکہ بندی ختم کرنے کا بین الاقوامی دباؤ بڑھتا جا رہا ہے اور عالمی ادارے خبردار کر رہے ہیں کہ جان بوجھ کر شہریوں کو بھوکا رکھنا جنگی جرم ہے اور اسرائیلی اقدام سے وہاں بڑے پیمانے پر قحط کا خطرہ ہے۔ حال ہی میں اقوام متحدہ کا عالمی ادارہ برائے خوراک اور فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ایجنسی انروا نے کہا ہے کہ ان کے پاس موجود تمام ذخائر ختم ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق غزہ کی آبادی دوبارہ غذائی قلت اور غذائی کمی کا شکار ہو رہی ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق وہاں اجناس اور اشیائے خورد و نوش کے گودام خالی ہیں، بیکریاں بند ہو چکی ہیں جبکہ کمیونٹی کچن بھی چند دن میں خالی ہو جائیں گے۔ ناکہ بندی کے باعث غزہ میں ضروری ادویات، ویکسینز اور طبی آلات کی فراہمی بھی بند کر دی گئی ہے جن کی غزہ کے تباہ حال طبی نظام کو اشد ضرورت ہے۔ تاہم اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ غزہ میں امداد کی کوئی کمی نہیں ہے۔ اسرائیل نے الزام لگایا ہے کہ حماس امدادی سامان کو چوری کر کے اپنے جنگجوؤں کو دیتا ہے یا اس کو فروخت کر کے رقم حاصل کرتا ہے۔

وزیر مولئے گھٹک نے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں نصب واٹر کولر مشین کا افتتاح کیا

آسنسول:11رمئی، (عوامی نیوز سروس): مارواڑی یوا منچ آسنسول سٹی برانچ کی جانب سے آج آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال کے احاطے میں واٹر کولر مشین لگائی گئی وزیر قانون مولئے گھٹک نے اس واٹر کولر مشین کا افتتاح کیا اس واٹر کولر مشین کی افتتاحی تقریب میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، ایم ایم آئی سی گروداس چٹرجی، سبرت ادھیکاری، بورو کے چیئرمین انیمیش داس، آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندر داس، آسنسول جنوبی پولیس اسٹیشن کے انچارج کوشک کنڈو، مہاویر استھان سیوا سمیتی کے سکریٹری ارون گاڑی، نارواول کے سکریٹری نارواول، ٹریفک سکریٹری ارون ستھان سیوا سمیتی، بھجے منڈل مختلف وارڈوں کے کونسلر، آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال کے تمام ملازمین اور دیگر ڈاکٹر یہاں موجود تھے مارواڑی یوا منچ آسنسول سٹی برانچ کی طرف سے لگائے گئے اس واٹر کولر کا افتتاح کیا گیا اس بارے میں مولئے گھٹک نے کہا کہ مارواڑی یوا منچ آسنسول سٹی برانچ ہمیشہ اچھا کام کرتی رہتی ہے ایسے سماجی پروگرام کر کے معاشرے کو ایک بہتر مقام بنایا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ صرف واٹر کولر لگانا ہی نہیں، مارواڑی یوا منچ آسنسول سٹی برانچ کی طرف سے سال بھر اس طرح کے بہت سے سماجی کام کیے جاتے ہیں جو کہ بہت ہی قابل ستائش ہیں انہوں نے کہا کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آسنسول ضلع اسپتال کو نئی بلندیاں دی ہیں لیکن اگر سرکاری کام میں کوئی کمی ہوتی ہے تو اسے ہمیشہ مارواڑی یوا منچ جیسی تنظیموں کی وجہ سے پورا کیا جاتا ہے جس کے لیے انہوں نے آسنسول سٹی برانچ کے تمام اراکین کا شکریہ ادا کیا وزیر شہر و اطراف کی دیگر تنظیموں سے بھی گزارش کی کہ اس طرح کے فلاحی کاموں کے لئے آگے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اس دوران تمام مدعوین مہمانوں کو مارواڑی یوا منچ آسنسول سٹی برانچ کی جانب سے تنظیم کے ترمبے کے شانہ زیب پیش کر کے ان کا والہانہ استقبال کیا گیا اس کے بعد واٹر کولر مشین کا افتتاح مولئے گھٹک اور دیگر نامور شخصیات نے ناریل توڑ کر اور فیتہ کاٹ کر کیا گیا اس بارے میں صحافیوں کو معلومات دیتے ہوئے مارواڑی یوا منچ آسنسول سٹی برانچ کے سابق صدر سدیپ اگروال نے بتایا کہ یہ ان کی تنظیم کی طرف سے لگائی گئی 30 واں واٹر کولر مشین ہے اس سے پہلے بھگت سنگھ موڑ مرگا سال آسنسول ساؤتھ پولس اسٹیشن کے پاس پوسٹ آفس کے قریب واٹر کولر مشین لگائی گئی تھی مارواڑی یوا منچ آسنسول سٹی برانچ کی طرف سے ایسی مختلف جگہوں پر واٹر کولر مشینیں لگائی گئی ہیں انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ آج موبائل واٹرین کو بھی جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا کل پانچ موبائل واٹرین کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا ہے جو شہر میں گھوم گھوم کر لوگوں کو ٹھنڈا پانی فراہم کریں گی اس دوران مارواڑی یوا منچ، آسنسول سٹی برانچ کے سدیپ اگروال، آنند پاریکھ، ابھیشیک کیڈیا، انکت اگروال وغیرہ بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆

بائیک سوار گر کر جاں بحق ، دو زخمی

آسنسول: 11 رمئی، (عوامی نیوز سروس): بائک سوار کی موٹر سائیکل سے گرنے سے موت ہوگئی جبکہ دو زخمی ہیں جن میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے یہ حادثہ دوپہر کے قریب سالان پور پولیس اسٹیشن کے تحت ڈابر کولیری سے راھابلب پور تک سڑک کے کنارے پیش آیا مقامی ذرائع کے مطابق تین لوگ بائک پر سوار ہو کر روپنارائن پور سے سامدیھ کی طرف جا رہے تھے کہ موٹر سائیکل بے قابو ہو کر سڑک کے کنارے گر گئی، اس وقت ان میں سے ایک پتھر پر گرا، جس کی وجہ سے 26 سالہ سرجیت باؤری نامی نوجوان کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ ڈنگل پاڑہ گاؤں کا رہنے والا ہے۔ تاہم دیگر دو کے نام معلوم نہیں ہیں ایک کو تشویشناک حالت میں اسپتال لے جایا گیا ہے۔ تاہم ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے کہ موٹر سائیکل سڑک سے کیسے گری واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے اور تھانہ سالان پور کے ساتھ ساتھ بہیکپ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اہل خانہ کو اطلاع دی گئی اور وہ وہاں پہنچے تو انہوں نے کچھ دیر کے لیے سڑک بلاک کر دی بعد میں پولیس نے لاش کو برآمد کیا اور پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لے گئی۔

ترنمول ڈسٹرکٹ چیئرمین اجل چٹرجی نے سڑک کی تعمیر کے کام کا سنگ بنیاد رکھا

آسنسول: 11 رمئی، (عوامی نیوز سروس): پچھم بردوان ضلع چیئرمین اجول چٹرجی نے ناریل توڑ کر سڑک کی تعمیراتی کام کا سنگ بنیاد رکھا وارڈ کونسلر تمپا چودھری اور وارڈ صدر علی حسین منا عبدالباری کی موجودگی میں کارپوریشن کے وارڈ نمبر 67 کے تحت حاجی نگر علاقہ میں ناریل توڑ کر سڑک کی تعمیر کے کام کا افتتاح کیا گیا اس موقع پر پارٹی کارکنان بھی کثیر تعداد میں موجود تھے اس دوران وارڈ کونسلر تمپا چودھری اور وارڈ صدر منا بابر نے کہا کہ اس علاقے کے لوگ عرصہ دراز سے یہاں سڑک کی تعمیر کا مطالبہ کر رہے تھے۔ تعمیر ہونی چاہیے تھی وہ بار کونسلر کو بتا چکے تھے کونسلر نے اپنا مطالبہ میئر تک پہنچایا اور میئر نے یہاں سڑک کی تعمیر کے کام کی منظوری دی جس کے بعد آج سڑک کی تعمیر کا کام شروع کیا جا رہا ہے اس کے لیے انہوں نے ممتا بنرجی، ابھیشیک بنرجی، میئر بدھان اپادھیائے، اجول چٹرجی کا یہاں کے لوگوں کے مسائل حل کرنے کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

سالان پور: سلیکوسس کے مرض میں مبتلا مزدور فوت، حکومت سے امداد کی اپیل

آسنسول:11رمئی، (عوامی نیوز سروس): سالان پور تھانہ علاقے کے بنجھماڑی علاقے کے رہنے والے 29 سالہ منی لال ہیمبرم کی اتوار کی صبح موت ہوگئی متوفی کے اہل خانہ کے مطابق منی لال سلیکوسس کے مرض میں مبتلا تھا اور جنوری میں اس مرض کی تصدیق ہونے کے بعد ضلعی انتظامیہ نے انہیں سلیکوسس کے مریض کے طور پر شناختی کارڈ جاری کیا تھا بتایا گیا کہ منی لال کو اس مہینے میں تین بار آسنسول ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا ان کی صحت مسلسل خراب ہو رہی تھی اس سے پہلے جب انہیں اسپتال میں داخل کیا گیا تھا، آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اگنی مترا پال ان سے ملنے اسپتال پہنچی تھی جب ان کی صحت بہتر نہیں ہوئی تو انہیں دوبارہ اسپتال میں داخل کرایا گیا لیکن اتوار کی صبح ان کی موت ہوگئی۔ متوفی کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ منی لال مقامی اینٹوں کے کارخانے میں مزدوری کرتا تھا اور وہیں اسے یہ خطرناک بیماری لاحق ہوئی ان کی اہلیہ اور ایک نابالغ بیٹی کے علاوہ ان کے خاندان میں کوئی نہیں ہے مالی طور پر کمزور یہ خاندان اب حکومت سے معاوضے کا مطالبہ کر رہا ہے مقامی لوگوں نے منیلا کے خاندان کو حکومت سے مدد فراہم کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ اس واقعے پر سیاسی ردعمل بھی سامنے آیا ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے سابق میئر جتیندر تیواری نے اس معاملے پر ٹویٹ کر کے ریاستی حکومت اور مقامی انتظامیہ پر بے حسی کا الزام لگایا ہے انہوں نے لکھا کہ انتظامی غفلت کے باعث ایک اور غریب مزدور سلیکوسس کی وجہ سے جان کی بازی ہار گیا اور اب بھی متاثرہ خاندان کا خیال نہیں رکھا جا رہا بی جے پی کے نوجوان لیڈر ابھیجیت رائے جو آسنسول ضلع اسپتال میں متوفی کے اہل خانہ سے ملنے آئے تھے نے لواحقین سے ملاقات کی اور انہیں مناسب مدد اور معاوضہ دینے کا یقین دلایا مقامی لوگوں اور سماجی تنظیموں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ متوفی کے لواحقین کو فوری طور پر مناسب معاوضہ اور امداد فراہم کی جائے تاکہ لواحقین کو اس مشکل وقت میں راحت مل سکے۔

وارڈ 28 جہانگیری محلّہ لیڈی بگان کی ہونہار طالبہ کاشفہ پروین کی ایچ ایس امتحان میں نمایا کامیابی پر خوشی

آسنسول: 11 رمئی، (عوامی نیوز سروس): ویسٹ بنگال کونسل آف ہائر سیکنڈری ایجوکیشن (WBCHSE) نے 2025 کے ہائر سیکنڈری (HS) امتحان کے نتائج کا اعلان کیا جس میں ریاست بھر میں اوسطاً 95 فیصد طلباء کامیاب قرار پائے، آسنسول شمال وارڈ 28 ریلپار جہانگیری محلّہ کا علاقہ حلقے میں تعلیمی معاملے میں اپنی ایک منفرد شناخت رکھتا ہے جہاں بہت سارے ٹیچرس، انجینئر، افسر، پروفیسر، قلم نویس، کے علاوہ بزنس مینوں اور دانشوران کی ایک بڑی تعداد شب و روز کی زندگی گزارتے ہیں علاوہ ازیں پرائمری اسکول، ہائیر سکنڈری اسکول، مدارس، لائبریری ملی فلاحی کئی ادارے ہیں جو بحسن وخوبی اپنے اپنے طور پر خدمات انجام دے رہے یہاں پچھم بردوان ضلع کا قدیم معروف اور ضلع کا پہلا اردو میڈیم تعلیم گاہ یا تعلیمی ادارہ جو ایک عرصہ سے ملت کے بچے اور بچیوں کو اپنی منفرد شناخت کے ساتھ بحسن وخوبی زیور تعلیم سے اراستہ کرنے میں مصروف رحمانیہ ایچ ایس اسکول اسنسول کی معروف اور پرانی ابادی والے جہانگیری محلّہ میں واقع ہے اس اسکول کی ایک طالبہ کاشفہ پروین بنت محمد رحمت اللہ ساکن جہانگیری محلّہ لیڈی بگان نے ہائیر سکنڈری کے امتحان میں کارہائے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اس بچی کی نمایا کامیابی سے پورے حلقے میں خوشی کا ماحول ہے والدین اور اہل خانہ کی دیرینہ خواہش تھی کہ کاشفہ پروین بہتر تعلیم حاصل کرے جبکہ گھرانہ متوسط ہے والد محمد رحمت اللہ صاحب کی امدنی بہت ہی قلیل ہے مگر کم امدنی کے باوجود اپنی بچی کی تعلیم وتربیت میں کسی طرح کی کوئی ظاہر ہونے نہیں دی والدین کی دیرینہ خواہش کی تکمیل کاشفہ پروین نے پوری کی اس بچی کی کامیابی سے پورا علاقہ جشن میں ڈوبا ہوا ہے اور نہایت ہی فخر وانبساط کا مظاہرہ کر رہا ہے والدین کے ساتھ رشتہ دار عزیز واقارب مبارکباد پیش کر رہے ہیں اور روشن مستقبل کی ڈھیر ساری دعاوں کے ساتھ نیک خواہشات کا اظہار کر رہے ہیں کاشفہ پروین نے ہائیر سکنڈری امتحان میں اپنی خاص محنت ولگن کے ساتھ نمایاں نمبروں سے کامیابی حاصل کی کاشفہ پروین نے اردو میں 88, انگریزی میں 80, جغرافیہ میں 82، تواریخ میں 80، ماحولیات میں 68 نمبر حاصل کی کل ٹوٹل مارکس 416 حاصل کی اور اپنے خاندان میں سنہری کامیابی درج کرتے ہوئے اپنی کامیابی کی نئی تاریخ رقم کی ہے والدین اور پوری بستی کے لئے قابل فخر لمحہ ہے بچی کی ثمر اور کوشش رنگ لائی اج پورے قصبے میں جشن کا ماحول ہے ملت کی بچیوں میں تعلیم بہت ہی ضروری ہے کاشفہ پروین ملت کی بچیوں کے لئے مشعل راہ بنی ہیں اللہ کرے زور ترقی اور زیادہ ہے۔

رانی گنج اسپتال میں پہلی بار کولہے کا کامیاب آپریشن

آسنسول:11رمئی، (عوامی نیوز سروس): ایک مریض کی رانی گنج سبھادرشنی اسپتال میں مشترکہ ٹرانسپلانٹ سرجری ہوئی اس سے پہلے اس قسم کے آپریشن کے لیے مریض کو احمد آباد جانا پڑتا تھا اس سلسلے میں کارپوریٹ سبھادرشنی اسپتال کی سی ای او انتارا گنگولی نے بتایا کہ آسنسول کے 49 سالہ محمد نور حسن کے دونوں کولہے خراب ہوگئے ہیں مریض چلنے پھرنے سے قاصر تھا ڈاکٹر انکیت رائے نے دائیں کولہے کا آپریشن کیا اور مریض اب صحت مند ہے چند دنوں کے بعد بائیں کولہے کا بھی آپریشن کیا جائے گا اس کے بعد مریض کو نئی زندگی ملے گی مریض کے لواحقین نے بتایا کہ نور حسن گزشتہ 4 سال سے چلنے پھرنے سے قاصر تھا سبھادرشنی اسپتال میں سرجری کے بعد انہیں نئی ؟؟ زندگی ملی بتایا جاتا ہے کہ کچھ دن پہلے اسی اسپتال میں ڈاکٹر انکت رائے نے آسنسول کے محمد خورشید عالم کے گھٹنے کی تبدیلی کا کامیاب آپریشن کیا تھا سی ای او انتارا گنگولی نے کہا کہ اب مریضوں کو جوائنٹ ٹرانسپلانٹ اور گھٹنے کی تبدیلی کے آپریشن کے لیے دوسری ریاستوں میں جانا پڑتا ہے اب جانے کی ضرورت نہیں ہے یہ تمام علاج رانی گنج کی سبھادرشنی میں دستیاب ہوں گے۔ ہسپتال کے نائب صدر روپنی مکھرجی اور ایچ آر شائنی مجمدار میڈیکل سسٹم کو مزید جدید بنانے کی کوشش کر رہے ہیں دیگر ریاستوں سے مختلف امراض کے ماہر ڈاکٹروں کو یہاں بلایا گیا ہے آرتھوپیڈک ماہر انکت رائے نے صحافیوں کو بتایا کہ گھٹنے اور کولہے کی آرتھروپلاسٹی ایک محفوظ اور موثر طریقہ کار ہے جس سے مریض کو ان کی نقل و حرکت دوبارہ حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے ٹرانسپلانٹ سرجری مریض کی زندگی بھر بہتر کام کرنے کی صلاحیت کو برقرار رکھنے میں مدد کرتی ہے گھٹنے کی تبدیلی کی سرجری ایک ایسا ہی طریقہ کار ہے جس میں گھٹنے کے ٹوٹے ہوئے جوڑ کو ہٹا کر اس کی جگہ مصنوعی امپلانٹ لگایا جاتا ہے رانی گنج چیمبر آف کامرس، فرینڈز کلب، گرین کلب، مارواڑی یوا منچ، لائنس کلب، روٹری کلب، انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن کے عہدیداروں نے کہا کہ رانی گنج شہر میں گھٹنے اور جوائنٹ ٹرانسپلانٹ تبدیلی کے آپریشن کی کامیابی ایک تاریخی قدم ہے۔

☆☆☆☆

رانی گنج : مغربی بنگال علاقائی مارواڑی کانفرنس نے 11 جوڑیوں کی کرائی اجتماعی شادیاں

آسنسول: 11رمئی، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج آل انڈیا مارواڑی کانفرنس کے تحت مغربی بنگال علاقائی مارواڑی کانفرنس کی جانب سے اتوار کو رانی گنج کے رانیسیر کٹا گوریہ میں واقع باجوریا اولڈ ایج ہوم میں اجتماعی شادی کی تقریب کا انعقاد کیا گیا شادی ہندو رسم ورواج کے مطابق ہوئی اس موقع پر مغربی بنگال علاقائی مارواڑی کانفرنس کے صدر نند کشور اگروال نے کہا کہ ان کی تنظیم سال بھر کوئی نہ کوئی خدمت پر مبنی کام کرتی رہتی ہے ضرورت مند بچوں کو اسکول کی فیس، اسٹڈی میٹریل، ادویات، وظائف فراہم کیے جاتے ہیں انہوں نے کہا کہ اجتماعی شادیاں کی جاتی ہیں دریں اثنا، مغربی بنگال علاقائی مارواڑی کانفرنس رانی گنج برانچ کے صدر، اوم پرکاش باجوریا نے کہا کہ لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کرنا بہت مشکل کام ہے اس دور گرانی میں شادی تقریب مشکل ہوتا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ ہنومان جی کی مہربانی سے مشکل کام آسان ہوجاتے ہیں اجتماعی شادی کی تقریب کا آغاز 2002 سے ہوا۔ ہر سال اجتماعی شادی کی جاتی ہے آج 11 جوڑے شادی کے بندھن میں بندھ گئے آج کی اجتماعی شادی سمیت اب تک کل 527 جوڑوں نے شادیاں کیں اس کے علاوہ سال بھر مختلف قسم کے خدمت پر مبنی کام کیے جاتے ہیں انہوں نے کہا کہ ضرورت مند طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے لیے وظائف دیے جاتے ہیں مغربی بنگال علاقائی مارواڑی کانفرنس کے ریاستی صدر نند کشور اگروال، نائب صدر دنیش صراف، رانی گنج برانچ کے صدر اوم پرکاش باجوریا، سکریٹری ول اگروال، آر پی کھیتان، نریش اگروال، شنکر شرما، انیل موہنکا، آنند پاریک، صوبائی تنظیم کے وزیر امیش کھنڈیل، منشوریا سکریٹری بنکشوریا، بینکار، کوہستانی، کوہستانی صدر، کوہستانی صدر اور دیگر موجود تھے۔ اجتماعی شادی کی تقریب میں کھیتان اور دیگر موجود تھے۔

رانی گنج : لاپروائی سے ریت اٹھانے کا الزام مافیا کے ہاتھ سے بچانے کی درخواست

آسنسول:11رمئی، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج مجیا گھاٹ بلبھ پور کے علاقے کی دامودر ندی سے مافیا پر لاپرواہی سے ریت اٹھانے کا الزام لگا ہے اس کے نتیجے میں دامودر ندی کا راستہ روک کر تبدیل کر دیا گیا ہے شمشان گھاٹ مشکل میں ہے۔ اس طرح کی تصویریں مغربی بردوان ضلع کے آسنسول میں رانیگنج کے بلبھ پور میں دیکھی جا سکتی ہیں۔ یہاں دامودر ندی کا کوئی عام راستہ نہیں ہے اب ایک ڈیم نما باندھ بنایا گیا ہے، جو دریا کا رخ روک کر تبدیل کر رہا ہے وہاں آنے والے لوگ اس گڑھے میں نہانے پر مجبور ہیں جو کہ دامود ندی اب تالاب لگتا ہے آخری رسومات کے بعد بھی وہ ہڈی یا راکھ اب گڑھے میں ڈالی جارہی ہے اتفاق سے اس ضلع کا رانی گنج شہر دامودر ندی کے کنارے واقع ہے۔ وہاں کا مرکزی گھاٹ بلبھ پور گھاٹ ہے رانی گنج اور آس پاس کے علاقوں کے لوگ مختلف تہواروں کے دوران دامودر ندی میں نہاتے ہیں جس کے لیے انہیں رانی گنج کے بلبھ پور گھاٹ جانا پڑتا ہے کیونکہ یہ اس علاقے کی سب سے بڑی دریائی وادی ہے جسے مجیا گھاٹ کے نام سے جانا جاتا ہے جنوری کے مہینے تک یہاں دریا کا بلا روک ٹوک بہاؤ جاری رہا۔ لیکن اب ریت مافیا کی جانب سے ندی پر ڈیم نما باندھ بنانے کی وجہ سے ندی کا بہاؤ رک گیا ہے چونکہ اس بلبھ پور علاقے میں ایک بڑا شمشان گھاٹ ہے اس لیے لوگ دور دور سے یہاں میت کو جلانے کے لیے آتے ہیں گدا حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ ریت مافیا ندی سے کھلواڑ کر رہا ہے۔ روایت کے مطابق ہندو مذہبی لوگ زیادہ تر اپنی لاشوں کو دریا کے کنارے واقع شمشان گھاٹ میں جلاتے ہیں لاش کو جلانے کے بعد، اس کی راکھ کو ندی کے منبع میں پھینک دیا جاتا ہے۔ پھر سب دریا میں نہاتے ہیں اب اگر رانی گنج علاقے کے باشندے دامودر ندی یا بلبھ پور شمشان میں ندی میں نہانا چاہتے ہیں تو انہیں ندی عبور کر کے بانکوڑہ ضلع کے مجیا جانا ہوگا کیونکہ مبینہ مافیا نے رانیگنج کے علاقے میں دامودر ندی کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے رانی گنج کے بلبھ پور مشن میں ندی کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ حالات اتنے خراب ہیں کہ بولنے کے بعد لوگوں کو ایسا لگتا ہے جیسے دامودر کے سینے میں سوراخ ہو گیا اس کے علاوہ، بلبھ پور گھاٹ پر ایک شمشان کالی مندر ہے۔ قریب ہی ایک متھرا چندی مندر ہے جہاں علاقے کے لوگ اکثر پوجا کے لیے آتے ہیں اگر کسی کو نیشنل ہائی وے نمبر 60 کے ذریعے اس مندر تک پہنچنا ہے تو عقیدت مندوں کو کئی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا یہ اس طرح ہوا کیونکہ یہ سڑک مکمل طور پر خستہ حال ہو چکی ہے یہ سڑک اب پیدل چلنے کے لیے موزوں نہیں رہی۔ 18 ٹن فی دن ٹرک پہیے تک ریت سے بھرا ہوا ہے اور اس سڑک سے گزرتا ہے۔ لیا جائے۔ اگر ٹرکوں میں اضافی لوڈ ہو تو بھی پولیس انتظامیہ اس کے خلاف کارروائی کرتی ہے جہاں قریب ہی تھانہ رانیگنج ہے۔ الزام ہے کہ ریت مافیا پیسے لے کر یہ کاروبار چلا رہا ہے ہر سطح پر پیسہ دیا جا رہا ہے اس قدر غلط استعمال ہو رہا ہے کہ سب ندی کو تباہ ہوتے دیکھ رہے ہیں لیکن کوئی منہ نہیں کھول رہا ہر کوئی ہر مہینے پیسے بٹور رہا ہے۔ رانی گنج کے اس علاقے کے مکینوں کا کہنا تھا کہ اس طرح سے ریت اٹھانا ہماری سماجی تحفظ کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ مافیا کی وجہ سے ہماری حالت ابتر ہے انتظامیہ سے ہماری اپیل ہے کہ ہمیں اس صورتحال سے بچایا جائے۔ اس معاملے کے بارے میں بلالبھ پور گاؤں پنچایت سدھن منڈل کے نائب سربراہ نے کہا، بالی بالی پور گھاٹ کے قریب۔ ایک کمپنی کو لفٹنگ کے لیے سرکاری ٹینڈر ملا ندی سے ریت اٹھانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن جس طرح سے ریت اٹھائی جا رہی ہے اس سے وہاں کے لوگوں کو کئی مسائل کا سامنا ہے یہاں ندی کا راستہ غائب ہو گیا ہے سڑکوں کو نقصان پہنچا ہے یہاں ایک مندر ہے، لوگ روزانہ آتے جاتے ہیں پینے کے پانی کا مسئلہ ہے۔ لوگ ندی میں نہانے کے قابل نہیں ہیں۔ اس علاقے میں ایک شمشان گھاٹ ہے ان کا مزید کہنا تھا کہ ہم ان تمام معاملات پر بلاک حکام یا اعلیٰ پولیس افسران اور انتظامیہ سے بات کرتے ہیں حکام کو بھی آگاہ کیا۔ میں نے ان کو خط لکھا ہے لیکن وہ کوئی ایکشن نہیں لے رہے ہیں میں نے اسے ٹھیک کر دیا ہے، اب میں اس سارے معاملے پر مزید اعلیٰ حکام سے بات کروں گا اور احتجاج کروں گا دریں اثنا، آسنسول جنوبی اسمبلی کے بی جے پی ایم ایل اے اگنی مترا پال نے کہا، دامودر ندی سے بلبھ پور تک ریت کی چوری ہو رہی ہے ندی کے بیچوں بیچ بڑی بڑی مشینیں لگائی گئی ہیں گڑھے کھود کر ریت کھودی جا رہی ہے۔ دریا پر ڈیم نما باندھ کی تعمیر کے باعث رانیگنج کے علاقے میں ندی کا بہاؤ بند ہو گیا ہے جس سے علاقے میں پانی کا شدید مسئلہ پیدا ہو گیا ہے لوگ پینے کے پانی کے لیے ترس رہے ہیں اضافی ریت لے جانے والا ٹرک آگے بڑھ رہا ہے جس کی وجہ سے گاؤں کی سڑکیں تباہ ہو گئیں اس معاملے میں مقامی انتظامیہ سے شکایت کی گئی ہے ان کا مزید کہنا تھا کہ اب ہم اس کے خلاف احتجاج کریں گے اور سڑکوں پر آئیں گے میں اپنے علاقے میں کوئی غیر قانونی سرگرمی نہیں ہونے دوں گی بی جے پی ایم ایل اے نے ایک بڑی تحریک چلانے کی خواہش کی ہے۔

☆☆☆

درگاپور میں انٹر ڈسٹرکٹ کھوکھو چمپئن شپ کا انعقاد

آسنسول: 11 رمئی، (عوامی نیوز سروس): درگاپور سٹی اسٹیل کے سکنڈری گراونڈ میں 36ویں بین الاضلاعی کھوکھو مقابلے شروع ہو گئے اس موقع پر ترنمول کانگریس کے ضلع صدر نریندر ناتھ چکرورتی، درگاپور میونسپل کارپوریشن ایڈمنسٹریٹو بورڈ کی چیئرپرسن انندیتا مکھرجی، سابق کونسلر رینا چودھری، مغربی بنگال کھوکھو تنظیم کے صدر کملیش چٹرجی، سکریٹری موجود تھیکلیان چٹرجی، مغربی بردوان ضلع کھوکھو آرگنائزیشن سکریٹری سنجے سنگھ، ممبران نتیانند بھٹاچاریہ، چندی چرن گھوش، منکول اوجھا، ریوا منڈل، چودھری، دیپالی شرما، راجندر کمار، تنظیم سکریٹری ستیش ناگ، شیوم مترا اور دیگر ممبران موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز مہمانوں نے چراغاں اور کلب کا پرچم لہرا کر کیا۔ مقابلے میں ریاست کے مختلف اضلاع سے کل 23 مرد اور خواتین ٹیموں نے حصہ لیا ہے منتظمین نے بتایا کہ سیمی فائنل اتوار کی صبح ہوا اور اتوار کی شام فائنل کھیلا جائے گا مختلف اضلاع جیسے بیر بھوم، سلی گوڑی، علی پور دوار، ہوڑہ سنٹرل، کولکتہ، پرولیا، مغربی بردوان، مشرقی بردوان وغیرہ کی ٹیموں نے مقابلے میں حصہ لیا فائنل میچ کے دوران ریاستی وزیر پردیپ مجمدار، مدن مترا، میونسپل بورڈ کی چیئرپرسن انندیتا مکھرجی، ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی موجود رہیں گےمغربی بنگال کھوکھو کمیٹی کے صدر کلیان چٹرجی نے کہا کہ یہ کھیل صرف دیہی علاقوں میں کھیلا جاتا تھا اسے شہروں تک پہنچانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

رانی گنج تھانہ کے پولس افسر پریتم پال کے قابل ستائش کارنامے سے خاتون بیحد خوش

آسنسول: 11رمئی، (عوامی نیوز سروس): کالے ہیرے کا قدیم شہر رانی گنج کے پولیس اسٹیشن کے ایک پولیس افس کے قابل ستائش کارنامے سامنے ائے ہیں جنہوں نے جرائم کرنے والے کے گریبان میں ہاتھ ڈال کر اسکی جرائم پیشہ کام کو ناکام بنا دیا اسطرح پولیس کی کامیابی اور جرائم پیشہ عناصر کی ناکامی سامنے مظہر ہوگئی رانی گنج تھانہ کے ایک جانباز نوجوان پولیس افسر ہریتم پال نے اپنی چابکدستی اور جلد کاروائی سے ایک خاتون کی چھنتائی کی گئی منی پرس کو جلد بازیاب کرا کر خاتون کو واپس کر دیا اور یہ بات ثابت کر دی کی قانون کے ہاتھ لمبے ہوتے ہیں اور جلد کاروائی انجام دی جائے تو جرائم پر لگام کسے جاسکتے ہیں اطلاع کے مطابق ایک مسلم نقاب پوش خاتون برقعہ پہنے ہوئے رانی گنج اسٹیشن روڈ سے کسی کام کے لئے گزر رہی تھی کہیں جا رہی تھی اچانک ایک لفنگے لٹیرے نے خاتون سے منی پرس چھنتائی کر کے فرار ہوگیا اس واقعے سے خاتون کچھ دیر کے لئے نروس اور پریشان ہوگئی اور نارمل ہوئی تو اس واقعے کی شکایت درج کرانے کے لئے رانی گنج پولیس اسٹیشن پہنچی اور چھنتائی واقعے کی پوری تفصیل سے جانکاری دی اس وقت موجود پولیس افسر ہریتم پال نے خاتون کچھ دریافت اور پوچھ تاچھ کی کہ بیگ میں کتنی رقم تھی اور کیا کیا تھا خاتون نے سچائی سے کام لیتے ہوئے کہی کہ میرے منی پرس میں 5950 روپے تھے صحیح بتانے پر پولیس افسر پریتم پال نے خاتون کو اسکی چھنتائی کی گئی منی پرس کو واپس کر دیا اور کہا اس بیگ میں جو چیزیں تھی اسے اپ اچھی طرح سے دیکھ لیں خاتون نے بیگ میں جو سامان اور نقد رقم تھی سب کچھ درست اور صحیح پایا بیگ پا کر اور یہ سب فوری طور پر دیکھ کر خاتون بیحد خوش ہوئیں پولیس افسر پریتم پال کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ایسے پولیس افسر حلقے میں رہے گے تو کرائم کا مکمل طور خاتمہ ہو جائے انہوں نے پولیس افسر کی اس قابل ستائش کارنامے سے مسرت کا بھرپور اظہار کرتے ہوئے پولیس کی تعریف وتوصیف کی۔

چیلسی اور بیٹیز کے درمیان کانفرنس لیگ فائنل 28 مئی کو

لندن، 11 مئی: فیوریٹ چیلسی نے اپنی دوسرے درجے کی جونیئر ٹیم یوروپا کانفرنس لیگ کے فائنل میں فیلڈ کیا اور سکنڈ لیگ میں 1۔صفر سے کامیابی حاصل کی اور ڈبل لیگ میں اوسطاً 5-1 سے سویڈش سائیڈ ٹیم ورگارڈین کے خلاف جیت درج کی جب فرسٹ لیگ میں اسے اوے میچ میں 4-1 سے کامیابی ملی تھی۔ سکنڈ لیگ میں 38ویں منٹ پر 26 سالہ ڈیوز بری ہال نے گول کیا جب ٹائرک جارج نے اسے لاب کرکے خوبصورت پاس دیا تھا۔ جس پر اس نے دفاعی کھلاڑیوں کو آسانی سے زک دیکر بائیں پاؤں سے آوٹ سونگ شاٹ مار کر گول اسکور کرلیا۔ اس جیت کے بعد چیلسی کے کوچ انیزو ماریسکا نے اخبار نویسوں اور دیگر میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ تیسرے یوروپین کلب چمپئن شپ کو حاصل کرنا ایک بڑے ٹائٹل کو جیتنے کے برابر ہے۔ یہ بہت ہی اہم تھا جب ہم نے شیدائیوں کو موقع دیا تھا کہ وہ دیکھیں کہ یہ یورپ کی پہلی ٹیم ہے جس نے لگاتار تین یوروپین ٹائٹل جیتے اور یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے اور اس ریکارڈ کو ابھی ٹوٹتے ٹوٹتے برسوں لگ جائیں گے۔ چیلسی نے 2024 میں چمپئن لیگ اور یوروپا لیگ ٹائٹل دوبار جیتا ہے۔ آئندہ 28 مئی کو پولینڈ کے وارسا میں اسپینی ٹیم بیٹیز کے خلاف چیلسی کو زبردست مقابلہ کا سامنا کرنا پڑے گا اور 28 مئی کو ہونے والے اس فائنل میں زبردست معرکہ آرائی دیکھنے کو ملے گی۔ بیٹیز نے فلورنٹینا کو ڈبل لیگ میں اوسطاً 4-3 سے شکست دی تھی جب پہلا لیگ 2-2 کی برابری پر ختم ہوا تھا اور دوسرے لیگ میں اسے 2-1 گول سے فتح حاصل ہوگئی تھی۔ واضح رہے کہ اس مرتبہ چمپئن لیگ کا فائنل انٹر میلان اور پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کے درمیان 31 مئی کو دیر رات 12.30 بجے (انڈین ٹائم) میں کھیلا جائے گا اور اس فائنل کی تہلکہ خیزی یہ ہے کہ یہ دونوں ہی ٹیمیں پہلی مرتبہ ایک دوسرے سے مقابل ہورہی ہیں اور یہ پہلا موقع ہے جب اس فائنل میں یوروپ اور انگلینڈ کی ٹاپ ٹیمیں شامل نہیں ہے اور اس کے باوجود یوروپین شیدائیوں کے اندر اس فائنل سے بڑی دلچسپی ہے اور اس فائنل کے لئے آن لائن 84 ہزار ٹکٹیں فروخت ہوچکی ہیں، باقی دس ہزار سیٹوں میں صرف وی وی آئی پی کے لئے مخصوص کردیا گیا ہے۔

ایف سی بارسلونا اب تک انٹر میلان سے ملی شکست کو بھول نہیں پا رہی ہے

اتوار کو لا۔لیگا کے اہم ترین اور فیصلہ کن میچ میں ریئل میڈرڈ سے مقابلہ

بارسلونا، 11 مئی: ایف سی بارسلونا کے کھلاڑیوں نے آپس میں ایک میٹنگ کی ہے کہ ان کی ٹیم کیونکر گزشتہ ہفتے چمپئن لیگ کے ڈبل لیگ سیمی فائنل سے کیسے آوٹ ہوگئی لیکن کھلاڑیوں نے آپس میں مشورہ کرنے کے بعد یہی طے کیا کہ جو ہوگیا سو ہوگیا لیکن اب انہیں لا۔لیگا میں اپنے زبردست حریف ریئل میڈرڈ سے مقابلہ کرنا ہے اور اس لا۔لیگا کے فائنل میں اس کا زبردست مقابلہ ریئل میڈرڈ سے ہوگا جو ایک بے حد مضبوط ٹیم ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ منگل کو بارسلونا ایف سی کو ڈبل لیگ سیمی فائنل چمپئن لیگ میں انٹر میلان کے مقابلے میں 4-3 سے شکست ہوگئی تھی اور اسے سیمی فائنل سے آوٹ ہونا پڑ گیا تھا۔ اس وقت لا۔لیگا میں جو فائنل ایف سی بارسلونا اور ریئل میڈرڈ کے درمیان ہونے والا ہے اس میں ریئل میڈرڈ کے مقابلے میں ایف سی بارسلونا کو چار پوائنٹس سے سبقت حاصل ہے۔ ابھی سیزن میں آخری چار میچ بچ رہے ہیں اور اتوار کے روز اگر بارسلونا کو فتح حاصل ہوگئی تو پھر وہ 28ویں اسپینی لیگ ٹائیٹل کا خطاب جیتنے والا سب سے اہم کلب بن جائے گا۔ بارسلونا کے کھلاڑیوں کے درمیان جذبات میں غیض وغضب ہے اور وہ چمپئن لیگ کے سیمی فائنل میں انٹر میلان کے مقابلے میں اپنی شکست کو برداشت نہیں کر پا رہے ہیں لیکن اس وقت وہ اس شکست کو یکسر فراموش کرکے اتوار کے روز ریئل میڈرڈ سے مقابلے کے لئے دل میں ٹھان چکے ہیں اور انہیں پوری امید ہے کہ وہ اتوار کے روز ریئل میڈرڈ کو شکست دینے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ ایف سی بارسلونا کو گزشتہ منگل کے روز جب انٹر میلان کے مقابلے میں ڈبل لیگ سیمی فائنل میں جو 4-3 گول سے شکست ہوئی تھی اس کی پوری ذمہ داری بارسلونا کی کمزور دفاعی لائن کو جاتی ہے جنہوں نے کئی اہم موقعوں پر فاش غلطیاں کیں اور چونکہ انہیں احساس تھا کہ انٹر میلان کی ٹیم ان کے مقابلے کی نہیں ہے اس لئے ان کی تحریکوں میں وہ دم خم نہیں تھا جو ایف سی بارسلونا کا شیوہ رہا ہے خود بارسلونا کے ہزاروں شیدائی جو اس امید کے ساتھ آئے تھے کہ ان کی ٹیم انٹر میلان کو کم از کم 3 صفر یا 4۔صفر سے شکست دیگی لیکن اسے شکست کا منہ دیکھنا پڑا اور اس شکست کی وجہ سے ایف سی بارسلونا کے کھلاڑیوں میں جمود سا طاری ہوگیا تھا۔

آسٹریلیا کے سابق ٹیسٹ کرکٹر باب کاوپر کا انتقال

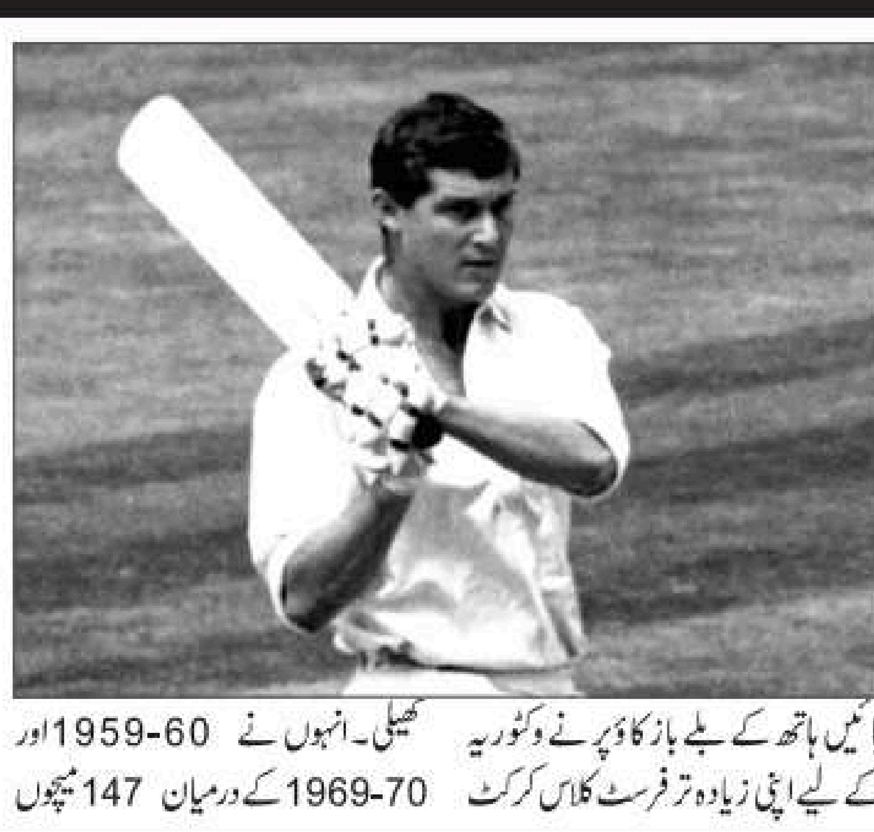

سڈنی، 11 مئی (یو این آئی) آسٹریلیا کے لیے 27 ٹیسٹ میچ کھیلنے والے کرکٹر باب کاوپر کا 84 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) نے کاوپر کی موت پر سوگ کا اظہار کرتے ہوئے ایک بیان میں کہا، "کاوپر بائیں ہاتھ کے بہت باصلاحیت بلے باز تھے۔ وہ اپنے شاندار اسٹروکس، کریز پر صبر کے ساتھ بلے بازی کرتے ہوئے بڑا اسکور کرنے کی صلاحیت کے لیے مشہور تھے۔ سی اے نے اس دکھ کی گھڑی میں باب کے اہل خانہ، دوستوں اور سابق ساتھیوں کے ساتھ گہری تعزیت کا اظہار کیا۔" بائیں ہاتھ کے بلے باز کاوپر نے وکٹوریہ کے لیے اپنی زیادہ تر فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلی۔ انہوں نے 1959-60 اور 1969-70 کے درمیان 147 میچوں میں 53.78 کی اوسط سے 26 سنچریوں کے ساتھ 10,595 رن بنائے۔ کاوپر نے اپنے 27 ٹیسٹ میں پانچ سنچریوں کی مدد سے 2061 رن بنائے۔ اس میں 1966 میں ایم سی جی میں انگلینڈ کے خلاف 307 رن کی ان کی یادگار اننگز بھی شامل ہے۔ پارٹ ٹائم آف اسپنر کے طور پر کاوپر نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں 183 اور ٹیسٹ میں 36 وکٹیں حاصل کیں۔

انہوں نے آئی سی سی میچ ریفری کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔

☆

بھاگلپور: کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کے تحت قومی بیڈمنٹن مقابلہ شروع

بھاگلپور، 11 مئی (یو این آئی) بہار اسٹیٹ اسپورٹس اتھارٹی اور ضلع انتظامیہ کے زیر اہتمام یہاں کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کے تحت منعقد ہونے والے قومی بیڈمنٹن مقابلے آج سے شروع ہوگئے ہیں۔ بھاگلپور کے سینڈیس گراو[؟][؟]نڈ میں واقع انڈور اسٹیڈیم میں منعقدہ اس چار روزہ مقابلے کا افتتاح ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نول کشور چودھری اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہردے کانت نے مشترکہ طور پر کیا اور ہاتھ ملا کر تمام کھلاڑیوں سے اپنا تعارف کرایا۔ ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر چودھری نے کھلاڑیوں اور شائقین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج بھاگلپور ضلع کے لیے خوش قسمتی کی بات ہے کہ ان کی میزبانی میں قومی سطح کے کھیلوں کے مقابلے منعقد ہو رہے ہیں۔ یقیناً بھاگلپور اور آس پاس کے اضلاع کے کھلاڑیوں کو اس کا فائدہ ملے گا۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہردے کانت نے کہا کہ اس مقابلے میں مختلف ریاستوں سے آنے والے تمام کھلاڑیوں کو سیکورٹی اور دیگر سہولیات فراہم کرنے کے مکمل انتظامات کیے گئے ہیں۔ اس مقابلے کے تحت انڈر۔ 19 لڑکے اور لڑکیوں کے زمرے کے بیڈمنٹن کھیل میں 15 ریاستوں کے کل 60 مرد و خواتین کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔

الپائن اسکیئنگ: موسم سرما کا کھیل جس میں ہندوستان کی نمایاں موجودگی رہی ہے

نئی دہلی، 11 مئی (یو این آئی) الپائن اسکیئنگ سرمائی اولمپکس مقابلوں میں سے ایک دلچسپ اور تفریحی کھیل شمار کیا جاتا ہے۔ اسے اکثر ڈاون ہل اسکیئنگ کہا جاتا ہے۔ الپائن اسکیئنگ مقابلوں میں کھلاڑی برف سے ڈھکے پہاڑی ڈھلوان پر جتنی جلدی ممکن ہو اسکیئنگ کرتے ہیں۔ یہ ایک ٹائم ٹرائل فارمیٹ میں منعقد ہوتا ہے، جیسا کہ اسکائیرز ایک دوسرے کو دوڑاتے ہیں۔ واضح رہے کہ موسم سرما کے اولمپکس میں الپائن اسکیئنگ کے کھیل میں ہندوستان کی گزشتہ برسوں کے دوران نمایاں موجودگی رہی ہے۔ ہندوستان نے پہلی بار 1964 میں سرمائی اولمپکس میں اس کھیل میں حصہ لیا تھا۔ جیریمی بوجا کوکی نے پہلی بار 1964 میں الپائن اسکیئنگ کے ڈاون ہل ایونٹ میں ہندوستان کی نمائندگی کی تھی۔ محمد عارف خان بیجنگ 2022 سرمائی اولمپکس میں مردوں کے سلیلم اور جائنٹ سلالم مقابلوں کے لیے کوالیفائی کرنے والے پہلے ہندوستانی بن گئے ہیں۔ اس کے ساتھ وہ دو مقابلوں میں کوٹہ حاصل کرنے والے پہلے ہندوستانی کھلاڑی بن گئے ہیں۔

الپائن اسکیئنگ 1936 سے سرمائی اولمپکس کا حصہ رہی ہے۔ اس میں ڈاون ہل، سلیلم، جائنٹ سلیلم، سپر-جی اور مشترکہ ایونٹس شامل ہیں۔ اسکیئنگ 19ویں صدی کے آخر میں نقل وحمل کے طریقہ کار سے کھیلوں کی سرگرمی کے طور پر تبدیل ہوئی۔ بتایا جاتا ہے کہ پہلے غیر فوجی اسکیئنگ مقابلے 1840 کی دہائی میں شمالی اور وسطی ناروے میں منعقد ہوئے تھے۔ چند دہائیوں کے بعد، یہ کھیل بقیہ یورپ اور امریکہ تک پھیل گیا، جہاں کان کنوں نے موسم سرما میں اپنے آپ کو تفریح فراہم کرنے کے لیے اسکیئنگ کے مقابلے منعقد کیے۔ پہلا سلیلم مقابلہ 1922 میں سر آرنلڈ لن نے سوئٹزرلینڈ کے شہر مورین میں منعقد کیا تھا۔

مردوں اور خواتین کی الپائن اسکیئنگ دونوں نے 1936 میں اولمپک پروگراموں میں ڈیبیو کیا، اس سال کا واحد ایونٹ ڈاونہل اور سلیلم دونوں کا مشترکہ مقابلہ تھا۔ 1948 میں، یہ الگ الگ ڈاونہل اور سلیلم ریس کے ساتھ منعقد کیا گیا تھا۔ چار سال بعد، جائنٹ سلیلم کو شامل کیا گیا، اور 1988 میں، سپر جائنٹ سلیلم ایک چوتھا الگ ایونٹ بن گیا۔

اسی سال، میلانو کورٹینا 2026 سے پہلے نئے ٹیم کمبائنڈ فارمیٹ سے تبدیل ہونے سے پہلے، انفرادی مشترکہ کو بھی پروگرام میں شامل کیا گیا۔ مخلوط ٹیم ایونٹ نے پیونگ چینگ 2018 میں اپنا آغاز کیا اور اسے بیجنگ 2022 میں بھی پیش کیا گیا۔ ڈاون ہل، الپائن اسکیئنگ کا سب سے آسان فارمیٹ ہے۔ ڈاون ہل اسکیئنگ کو 1948 میں اولمپک پروگرام میں شامل کیا گیا تھا اور تب سے یہ سرمائی اولمپکس کا حصہ ہے۔ جیسا کہ نام سے پتہ چلتا ہے، اسکائیرز کو مقررہ ڈھلوان پر زیادہ سے زیادہ رفتار کے ساتھ فنش لائن تک پہنچنا پڑتا ہے۔ اسکیئرز 130 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار تک پہنچ سکتے ہیں۔ ہر مدمقابل کو اسکی روٹ پر ایک بار سکی کرنی ہوتی ہے اور جو فائنل لائن سب سے تیزی سے عبور کرتا ہے اسے فاتح قرار دیا جاتا ہے۔

سلیلوم کو الپائن اسکیئنگ میں تیز ترین ایونٹ سمجھا جاتا ہے۔ اس میں، حریف عمودی نزول کے ساتھ ڈھلوان سے نیچے سکی کرتے ہیں۔ سلیلم میں، عمودی نزول خواتین کے لیے 140 سے 180 میٹر تک ہے، جبکہ مردوں کے لیے یہ 180 سے 220 میٹر تک ہے۔ اسکائیرز کو پلاسٹک کے دو کھمبوں سے بنے 'گیٹ' سے گزرنا ہوتا ہے۔ ہر گیٹ کی زیادہ سے زیادہ چوڑائی 6 میٹر ہوتی ہے جبکہ کم از کم چوڑائی 4 میٹر رہتی ہے۔ کبھی کبھی اسکائیرز کھمبے سے ٹکرا جاتے ہیں جبکہ سب سے زیادہ تیز راستوں پر جاتے ہیں۔ جیسا کہ نام سے پتہ چلتا ہے، اسکائیرز کو ختم لائن تک پہنچنے کے لیے کم سے کم موڑ اور زیادہ سے زیادہ رفتار کے ساتھ، پہلے سے طے شدہ ڈھلوان پر سکیئنگ کرنی ہوتی ہے۔ اسکائیرز 130 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار تک پہنچ سکتے ہیں۔ سلیلم اسکیئرز کو دو راستوں سے سفر کرنا ہوتا ہے۔ پہلا راستہ مکمل ہونے کے بعد، کھلاڑیوں کو ان کے لیے وقت کی بنیاد پر نکال دیا جاتا ہے۔ پہلا راستہ ختم ہونے کے بعد زیادہ وقت لینے والے کھلاڑیوں کو ختم کر دیا جاتا ہے۔ کم سے کم وقت میں دونوں راستے مکمل کرنے والے کھلاڑی کو فاتح قرار دیا جاتا ہے۔ سوئٹزرلینڈ کے ایڈی رین بالٹر اور امریکہ کے گریچین فریزر بالترتیب مردوں اور خواتین کے سلالم مقابلوں میں سونے کے تمغے جیتنے والے پہلے ایتھلیٹ تھے۔ یہ کارنامہ 1948 کے سرمائی اولمپکس میں دونوں اسکائیرز نے انجام دیا تھا۔

مجموعی طور پر، الپائن اسکیئنگ میں پانچ ایونٹس ہوتے ہیں [؟] ڈاون ہل، سلیلم، جائنٹ سلیلم، سپرجی اور مشترکہ۔ ہر ایونٹ میں مرد اور خواتین دونوں کے لیے میڈلز پیش کیے جاتے ہیں۔ الپائن اسکیئنگ کی سب سے آسان شکل، نیچے کی طرف، 1948 میں اولمپک پروگرام میں متعارف کرایا گیا تھا اور تب سے یہ اس کا حصہ ہے۔ نیچے کی طرف ڈھلوان کا عمودی قطرہ آٹھ سو سے گیارہ سو میٹر جو مردوں کے لئے ہوتا ہے جبکہ چار سو پچاس سے آٹھ سو میٹر کا خواتین کے لیے ہوتا ہے۔ ہر مدمقابل کو کورس کے نیچے ایک اسکئی کی اجازت دی جاتی ہے اور سب سے تیزی سے لائن عبور کرنے والے کو فاتح سمجھا جاتا ہے۔

فال لائن کی پیروی کرنے والا اسکیئر اس ڈھلوان کے لیے زیادہ سے زیادہ ممکنہ رفتار تک پہنچ جاتے ہیں۔ اسکئی کے ساتھ ایک اسکیئر نیچے کی بجائے پہاڑی کے اس پار، نیچے کی لکیر کی طرف سیدھا اشارہ کرتا ہے، زیادہ آہستہ سے تیز ہوگا۔ کسی بھی پہاڑی سے نیچے اترنے کی رفتار کو گرنے کی لکیر کے سلسلے میں حرکت کے زاویے کو تبدیل کر کے، پہاڑی سے نیچے کی بجائے سکیئنگ کر کے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ الپائن اسکیئنگ سرمائی اولمپکس کے اہم مقابلوں میں سے ایک ہے۔ ڈاون ہل اسکیئنگ کے نام سے جانا جاتا ہے، اس کھیل میں کھلاڑیوں کو برف سے ڈھکے پہاڑی ڈھلوانوں پر تیزی سے اسکئی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ وقت پر مبنی مقابلہ ہے جس میں حریف ایک دوسرے سے پہلے ریس ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

میکیلا شیفن ورلڈ کپ کی تاریخ کی سب سے کامیاب الپائن اسکیئر ہیں، جنہوں نے میلانو کورٹینا 2026 میں نمایاں ہونے والے پانچوں اولمپک مقابلوں میں ریس جیتی ہیں۔ دو بار کی اولمپک چیمپیئن سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ سلیلم، جائنٹ سلیلم، اور نئے ٹیم کمبائنڈ ایونٹ میں تمغوں کی مضبوط دعویدار ہوں گی، جہاں وہ بریزی جانسن کے ساتھ ساتھ برسراقتدار عالمی چیمپئن ہیں۔ لنڈسے وون آنے والے سرمائی کھیلوں کے سب سے زیادہ متوقع ستاروں میں سے ایک ہیں۔ وہ 2024 میں ریٹائرمنٹ سے باہر آئی اور 41 سال کی عمر میں اپنے پانچویں سرمائی اولمپکس میں حصہ لے سکتی تھی۔ مینیسوٹا میں پیدا ہونے والی اسکائر نے ٹوفانے الپائن اسکیئنگ سنٹر میں 12 ورلڈ کپ جیتنے کا ریکارڈ اپنے نام کیا۔ فرانس کے ہینری اورلر سرمائی اولمپکس میں مردوں کی ڈاونہل اسکیئنگ میں سونے کا تمغہ جیتنے والے پہلے اسکیئر تھے۔ ہیڈی شلیونیگر وہ خاتون تھیں جنہوں نے ڈاون ہل سکیئنگ میں گولڈ میڈل جیتا تھا۔ انہوں نے یہ کارنامہ 1948 کے سرمائی اولمپکس میں انجام دیا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 12th May 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۱۲؍مئی ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

انگلینڈ سیریز سے پہلے روہت نے پنجے جھاڑ لئے، اب وراٹ کی آنا کانی

انڈیا کے سپر اسٹار کرکٹر وراٹ کوہلی کیا انگلینڈ سیریز سے خوفزدہ ہیں؟

ممبئی، 11 رمئی: انگلینڈ کے خلاف 5 ٹسٹوں کی سیریز شروع ہونے سے قبل ٹیم انڈیا کے کپتان روہت شرما نے پنجے جھاڑ لئے اور ٹسٹ کرکٹ سے اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ ٹی۔20 کرکٹ سے وہ پہلے ہی دستبردار ہوچکے ہیں اور اب صرف وہ ون ڈے انٹرنیشنل کے لئے دستیاب ہونگے لیکن شبھمن گل، سوریہ کمار یادو اور نئے ہیروز کے سامنے آنے کے بعد اس کا بھی یقین نہیں ہے کہ انہیں ون ڈے کے لئے ٹیم میں منتخب کیا جاسکتا ہے۔ بہرکیف اب سلیکٹروں نے روہت کی علاحدگی کے بعد ایک ایسے نوجوان کھلاڑی کو ٹیم انڈیا میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو ٹیم میں نائب کپتانی کی بھی ذمہ داری سنبھال سکے لیکن انڈین سلیکٹروں کے لئے سردرد ہنوز جاری ہے کیونکہ روہت شرما کے بعد وراٹ کوہلی نے بھی بی سی سی آئی کو مکتوب لکھا ہے کہ اب ان کے لئے سوچا جائے کہ کیا انہیں ٹسٹ کرکٹ میں بدستور شامل رہنا چاہئے یا نہیں اور اس وقت کرکٹ انڈیا میں اسی بات کو لیکر زبردست چرچا ہے۔ وراٹ نے کرکٹ بورڈ سے کہا ہے کہ وہ انگلینڈ سیریز سے پہلے ہی ٹسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ ہونا چاہتے ہیں۔ اور اسی بات پر سبھوں کو حیرت ہے کہ وراٹ کوہلی ایسا کیوں چاہتے ہیں، کیا وہ انگلینڈ کے خلاف پانچ ٹسٹوں کی سیریز میں شامل ہونے سے ڈرتے ہیں۔ جمعہ کے روز کوہلی نے کرکٹ بورڈ کو اپنے فیصلے سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ ٹسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ چاہتے ہیں بتایا گیا کہ اس وقت انگلینڈ کی پچ کو جس طرح سے سوئنگ پچ بنایا گیا ہے جس میں گیند بہت زیادہ اچھال والی ہوگی ایسے میں وراٹ یہ نہیں سمجھتے کہ اس زبردست سوئنگ والی پچ میں وہ خود کو سنبھال سکیں گے، کوہلی نے انگلینڈ کے دورے میں اپنے سابقہ فارم کو دیکھتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ ماضی میں وہ انگلینڈ میں پوری طرح سے صد فیصد ہونے کے باوجود کامیاب نہیں ہوسکے تھے ایسے میں ان کے لئے کیا یہ ممکن ہے اس عمر میں وہ تیز سوئنگ والے پچ میں خود کو سنبھال سکیں گے۔

اسمرتی مندھانا ون ڈے میں 11 یا اس سے زیادہ سنچریاں بنانے والی تیسری خاتون کرکٹر بنیں

کولمبو 11 مئی: ون ڈے سہ فریقی سیریز کے فائنل میں ہندوستانی خاتون ٹیم کی نائب کپتان اور سلامی بلے باز اسمرتی مندھانا نے ایک شاندار سنچری اسکور کر کے تاریخ رقم کردی ہے۔ کولمبو کے آر پریم داسا اسٹیڈیم میں سنچری اسکور کرنے کے ساتھ ہی انہوں نے خاتون ون ڈے کرکٹ کی تاریخ میں اپنا نام درج کرالیا۔ ان سے پہلے صرف 2 ایسی خاتون کرکٹر ہیں جنہوں نے یہ کارنامہ انجام دیا۔ سہ فریقی سیریز کے فائنل میں مندھانا نے 11 ویں ون ڈے سنچری اسکور کی۔ ہندوستان کی جانب سے سب سے زیادہ سنچری اسکور کرنے والی کھلاڑیوں کی فہرست میں ان کا نام پہلے سے ہی درج ہے۔ دراصل اسمرتی مندھانا دنیائے خاتون کرکٹ کی تیسری ایسی کرکٹر ہیں جنہوں نے ون ڈے میں 11 یا اس سے زیادہ سنچریاں اسکور کی ہیں۔ مندھانا کے علاوہ آسٹریلیا کی میگ لیننگ اور نیوزی لینڈ کی سجی بیٹس ہی ون ڈے میں یہ کارنامہ کرسکی ہیں۔ میگ لیننگ نے 15 اور سجی بیٹس نے 13 سنچریاں اسکور کی ہیں۔ 11 سنچری اسکور کرنے کے ساتھ تیسرے مقام پر آنے والی اسمرتی مندھانا کی کوشش ہوگی کہ وہ جلد ہی پہلے مقام پر آجائیں، کیونکہ ابھی وہ بہترین فارم سے گزر رہی ہیں۔

اسمرتی مندھانا نے انگلینڈ کی ٹیمی بیومین ٹ کو پیچھے چھوڑ کر یہ مقام حاصل کیا ہے، ان کے نام ون ڈے میں 10 سنچریاں درج ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ سہ فریقی سیریز کے فائنل میں میزبان سری لنکا کے خلاف اسمرتی مندھانا نے 101 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے 116 رنوں کی شاندار اننگ کھیلی۔ انہوں نے یہ رن 114.85 کی اسٹرائک ریٹ سے بنائے، جس میں 15 چوکے اور 2 شاندار چھکے شامل تھے۔ واضح ہو کہ اسمرتی مندھانا کے لیے یہ سہ فریقی سیریز کافی اچھا رہا۔ انہوں نے 5 میچوں میں 52.80 کی اوسط سے 264 رن بنائے ہیں۔ جس میں 1 سنچری اور 1 نصف سنچری شامل ہے، یہ نصف سنچری انہوں نے جنوبی افریقہ کے خلاف اسکور کیا تھا۔ ساتھ ہی مندھانا سہ فریقی سیریز میں ہندوستان کی جانب سے سب سے زیادہ رن اسکور کرنے والی بلے باز بھی ہیں۔

اسمرتی مندھانا (116)، ہرلین دیول (47)، جمیمہ روڈریگس (44) اور کپتان ہرمن پریت کور (41) کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستانی خواتین نے اتوار کو یہاں سہ فریقی ون ڈے سیریز کے فائنل میں سری لنکا کو 343 رنز کا ہدف دیا۔

آج ہندوستانی خاتون ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے آتے ہوئے پرتیکا راول اور اسمرتی مندھانا کی اوپننگ جوڑی نے اچھی شروعات کی اور پہلے وکٹ کے لیے 70 رنز جوڑے۔ ہندوستان نے اپنا پہلا وکٹ 15 ویں اوور میں پرتیکا راول (30) کی صورت میں گنوایا۔ انہیں انوکا رناویرا نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد ہرلین دیول بلے بازی کے لیے آئیں اور اسمرتی مندھانا کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسرے وکٹ کے لیے 120 رنز کی شراکت ہوئی۔ 33 ویں اوور میں دیوی وہنگا نے اسمرتی مندھانا کو آؤٹ کر کے سری لنکا کو دوسری کامیابی دلائی۔ اسمرتی مندھانا نے 101 گیندوں میں 15 چوکوں اور 2 چھکوں کی مدد سے سنچری (116) والی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد 37 ویں اوور میں دیوی وہنگا نے ہرلین دیول (47) کو، جو نصف سنچری کے قریب تھیں، اپنی ہی گیند پر کیچ کر کے پویلین بھیج دیا۔ وہیں کپتان ہرمن پریت کور نے 30 گیندوں میں چار چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 41 رنز بنائے۔ انہیں سوگندھیکا کماری نے آؤٹ کیا۔ ہندوستان نے اپنا پانچواں وکٹ رچا گھوش (آٹھ) کی شکل میں گنوایا۔ 46 ویں اوور کی آخری گیند پر سوگندھیکا کماری نے 29 گیندوں پر جمیمہ روڈریگس (44) کو آؤٹ کر کے سری لنکا کو چھٹی کامیابی دلائی۔ امن جوت کور 12 (18) گیندوں پر ساتویں وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئیں۔ ہندوستانی ٹیم نے مقررہ 50 اوورز میں سات وکٹوں پر 342 رنز کا بڑا اسکور بنایا۔

☆

پھر بحال ہوگا آئی پی ایل، بی سی سی آئی

جلد کرنے والا ہے نئے شیڈیول کا اعلان

بمبئی 11 مئی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی کی وجہ سے بی سی سی آئی نے آئی پی ایل-2025 کو ایک ہفتہ کے لیے معطل کردیا تھا۔ اب جب دونوں ملکوں کے درمیان جنگ بندی کا اعلان کردیا گیا ہے تو آئی پی ایل کو پھر سے بحال کیا جاسکتا ہے۔ ایسے میں ممکنہ تاریخ سامنے آرہی ہے۔ ٹائمز آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق اگلے ہفتے کے آخر یعنی 16-15 مئی تک آئی پی ایل پھر سے شروع ہوسکتا ہے۔ بی سی سی ا؟ئی جلد ہی نئے شیڈیول کا اعلان کرنے والا ہے۔ آئی پی ایل-2025 میں ابھی تک 57 میچ کھیلے جاچکے ہیں۔ پنجاب کنگس اور دہلی کیپٹلس کے میچ سے ہی اس ٹورنامنٹ کو معطل کردیا گیا تھا۔ اس میچ سے ہی آئی پی ایل دوبارہ شروع ہوگا۔

رپورٹ کے مطابق ''ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) تفصیل اور باقی پروگرام کو حتمی شکل دینے کے لیے ایک میٹنگ کر رہا ہے، اور یہ یقینی طور سے سمجھا جاتا ہے کہ دھرمشالہ کو چھوڑ کر پورے ہندوستان میں میچ ہوں گے''۔

بتایا گیا ہے کہ جمعہ اور ہفتہ کو ہندوستان چھوڑنے والے زیادہ تر غیر ملکی کھلاڑیوں کو جلد سے جلد اپنی اپنی ٹیموں میں شامل ہونے کے لیے کہا جائے گا۔

آئی پی ایل کے موجودہ 2025 کے ایڈیشن میں 10 ٹیموں کے لیے 60 سے زیادہ غیر ملکی کھلاڑی کھیل رہے ہیں۔ اب تک کل 57 میچ کھیلے جاچکے ہیں اور باقی میچ بھی طے وقت میں پورے ہوجانے کا امکان ہے۔

بی سی سی ا؟ئی آنے والے دنوں میں نیا شیڈیول جاری کرے گا۔ آئی پی ایل-2025 معطل ہونے سے پہلے پوائنٹس ٹیبل میں شبھمن گل کی قیادت والی گجرات ٹائٹنس ٹاپ پر بنی ہوئی تھی۔ وہیں ان کے علاوہ ٹاپ-4 میں رائل چیلنجرس بنگلورو، پنجاب کنگس اور ممبئی انڈینس ہیں۔ چوتھے پائیدان کے لیے ممبئی انڈینس اور دہلی کیپٹلس کے درمیان جدوجہد دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ وہیں ٹاپ-3 ٹیمیں پلے آف کے بے حد نزدیک ہیں۔

النصر کلب سے کرسٹیانو رونالڈو کی علاحدگی یقینی؟

ریاض، 11 رمئی: 2022 میں فٹبال کی دنیا کو چمک دینے کے لئے پرتگالی سپر اسٹار کرسٹیانو رونالڈو سعودی عرب کے کلب النصر میں شامل ہوئے تھے۔ اور پرو لیگ میں حصہ لیا تھا اور اس نے النصر کلب کی نمائندگی کرتے ہوئے کئی گول بھی اسکور کیے تھے لیکن ولنڈیزی اسٹار کی موجودگی کے باوجود النصر کلب 2025 میں کوئی بھی ٹرافی جیت نہ پائی۔ اب پتہ چلا ہے کہ رونالڈو النصر کلب کے ساتھ اپنے معاہدے کو طوالت دینا نہیں چاہتے۔ النصر کلب نے 2027 تک رونالڈو کو النصر کلب کی نمائندگی کی پیشکش کی تھی لیکن رونالڈو اب سعودی عرب کے اس کلب میں مزید کھیلنا نہیں چاہتے، جس سے یہ سوچا جارہا ہے کہ کیا وہ دوبارہ یوروپ واپس ہونگے۔ واضح رہے کہ یوروپین کلبوں بشمول ریال میڈرڈ، چیلسی، مانچسٹر یونائیٹیڈ، مانچسٹر سٹی کے علاوہ جرمنی کے تین فرسٹ ڈویژن کلبوں نے بھی منہ مانگی قیمت پر رونالڈو کو پیشکش کی ہے لیکن رونالڈو فی الحال النصر کلب سے اپنے حساب کتاب مکمل کرنے میں مصروف ہیں۔ رونالڈو نے تسلیم کیا کہ تین سال کے دوران انہیں سعودی عرب میں جو عزت ملی وہ انہیں کبھی بھی نہیں فراموش نہیں کرپائیں گے۔ رونالڈو کے ہر گول پر اسے ایک سونے کی زنجیر دی گئی ہے اور وہ تمام 25 زنجیریں وزن کے اعتبار سے نصف کیلوگرام کے برابر ہے اور اس کو وہ تمام اشیاء جو تحائف کی شکل میں ملے ہیں وہ انہیں لیکر واپس یوروپ جاپائیں گے یا کسٹم کے شکنجے میں آجائیں گے۔ رونالڈو نے 2022 سے 2025 تک کا معاہدہ پورا کرلیا ہے اور 2027 تک کے معاہدے کی پیشکش پر غور کرنا ضروری نہیں سمجھا ہے۔

سنر نیوون کو شکست دیکر اٹالین اوپن کے اگلے راؤنڈ میں داخل

روم، 11 مئی (یو این آئی) ڈوپنگ کیس میں تین ماہ کی معطلی کے بعد میدان پر واپس آنے والے اطالوی ٹینس لیجنڈ یانس سنر نے ارجنٹائن کےماریانو ناوون کو شکست دے کر اٹالین اوپن کے اگلے راؤنڈ میں جگہ بنالی ہے۔ یانس سنر نے مردوں کے سنگلز میچ میں گھریلو شائقین کے سامنے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ماریانو ناوون کو اسٹریٹ سیٹس میں 3-6، 4-6 سے شکست دی۔ جنوری میں آسٹریلیائی اوپن میں اپنا تیسرا گرینڈ سلیم خطاب جیتنے کے بعد پہلی بار گھریلو شائقین کے سامنے کھیلتے ہوئے یہ ان کی پہلی جیت ہے۔ یہ ان کی مسلسل 22 ویں جیت ہے۔ اگلے راؤنڈ میں سنر کا مقابلہ نیدرلینڈ کے جیسپر ڈی جونگ سے ہوگا۔

موہن بگان سپر جائنٹ نے آئندہ سیزن کے لئے بھی غیر ملکی اسٹرائیکر الدرو ڈیڈ کو ٹیم میں شامل رکھنے کا فیصلہ کیا

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804